جُویبارِ بخشش

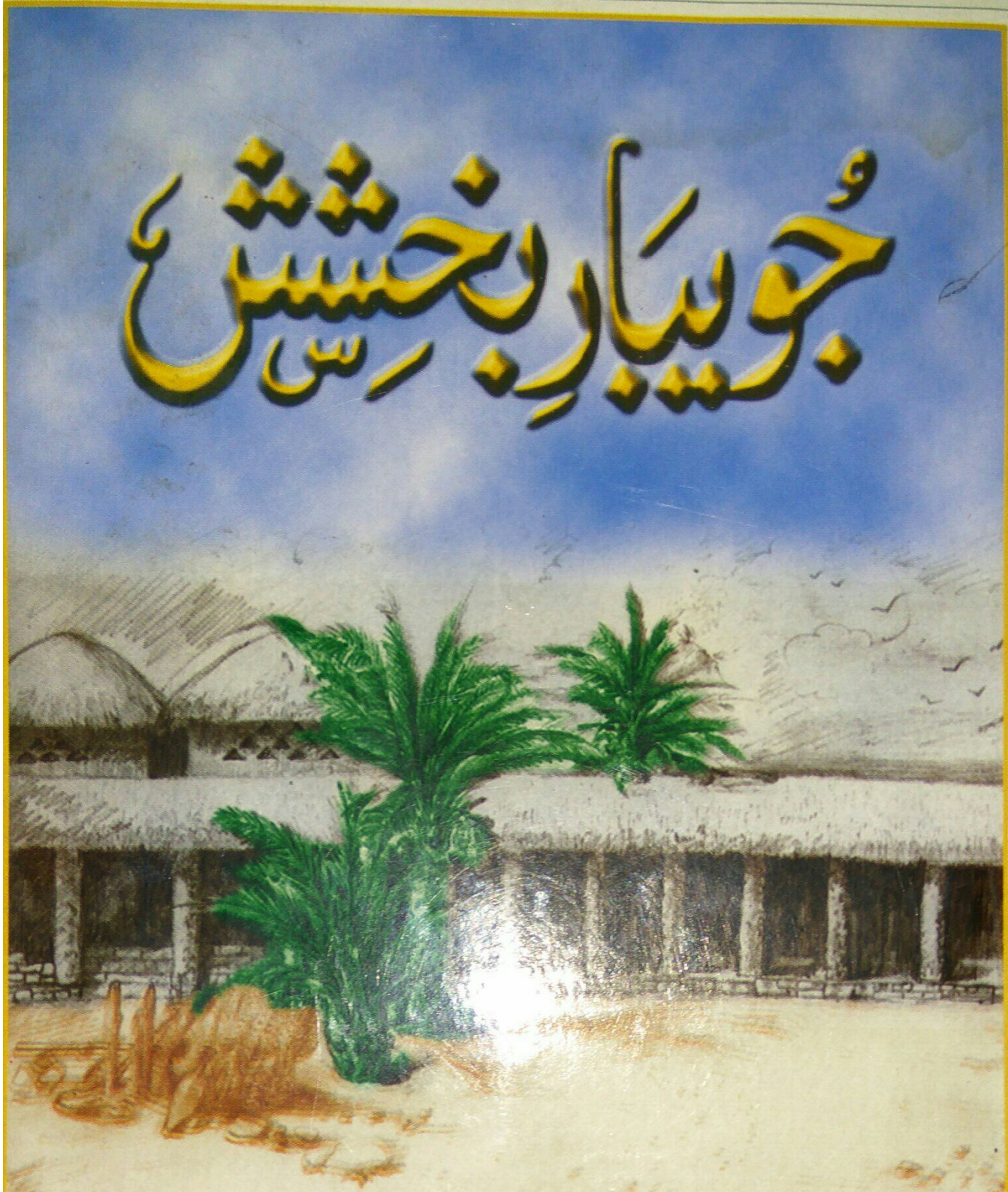

حامد امروہوی

جل شانہٗ

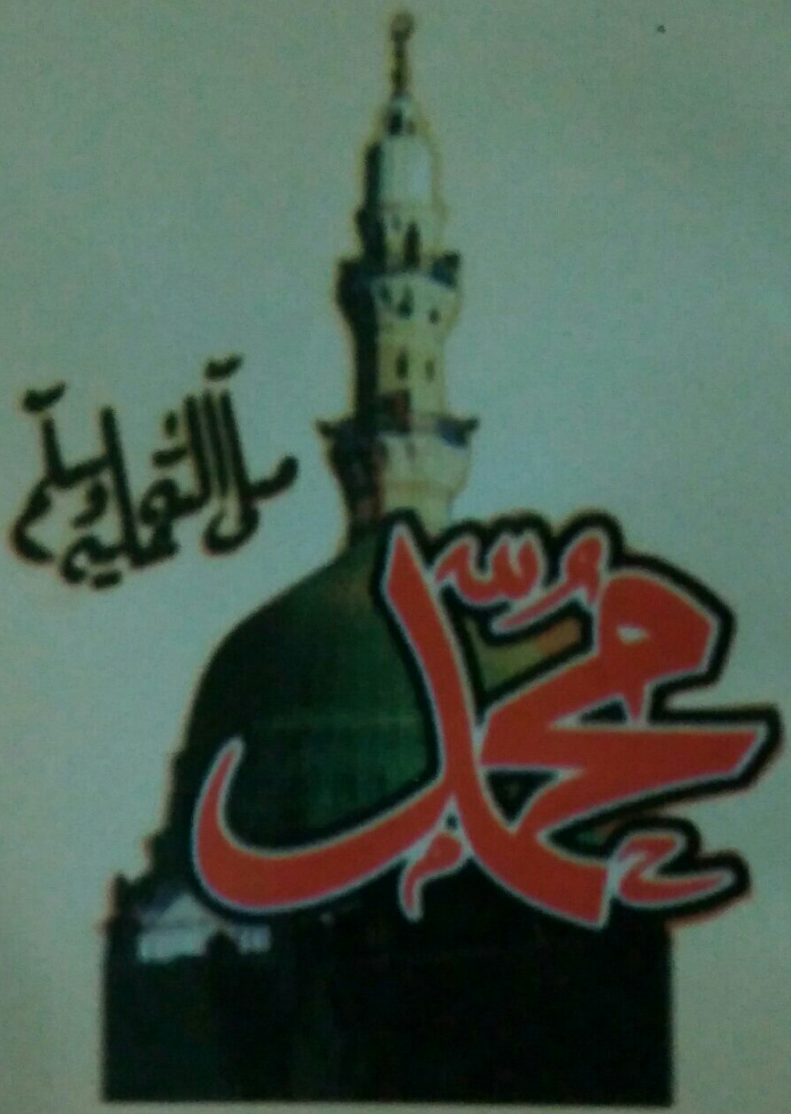
صلی اللہ علیہ وسلم
محمد

بلغ العلى بكماله

كشف الدجى بجماله

حسنت جميع خصاله

صلوا عليه وآله

جُویبارِ بخشش

حامد امروہوی

کوائف

نام کتاب	جویبارِ بخشش
مصنف	حامد حسین مرزا حامد امروہوی
سنہ اشاعت	۲۰۰۷ء/۱۴۲۸ھ
تعداد	پانچ سو (۵۰۰)
کمپیوٹر گرافک	ضیاء الدین انصاری
طباعت	فیروز پرنٹنگ کمپنی، دہلی ۱۱۰۰۶ اوکھلا فیز ۲۔ نئی دہلی

ملنے کا پتا

ہندوستان میں:

ساجد امروہوی

Mohalla Saddo, Amroha
Pincode No.244221 - U.P. India

امریکہ میں:

Mrs. Sardar Khanam Makhfi
552 Manor Cir.
Schaumburg, IL 60194 U.S.A.

مصنّف کا تعارف

نام ..... حامد حسین مرزا

تخلّص ..... حامدؔ امروہوی

تاریخِ پیدائش ..... ۲۰ر جنوری ۱۹۳۶ء

تلمّذ ..... حضرت کوثر القادری

والد محترم حضرت رؤفؔ امروہویؒ

ارادت: ..... حضرت الحاج سیّد قربان حسن شاہؒ

حضرت مُلّا رضا حسین صاحبؒ

حضرت رؤف امروہویؒ

سرورق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانے میں مسجد نبوی کا نقشہ

انتساب

نعت و مناقب کا یہ مجموعہ

اپنے والد محترم

مداح رسول حضرت رؤف امروہویؒ

اور اُن کے قدر شناس

پروفیسر نثار احمد فاروقی

(سابق صدر شعبہ عربی، دہلی یونیورسٹی)

کے نام سے معنون کرتا ہوں

فہرست

پیش لفظ ——— 12

آغازِ سخن ——— 15

(۱) گوشۂ حمدِ باری تعالیٰ

قطعات ——— 18

حمدِ باری تعالیٰ — آنکھ وہ ہے نظر آئے جسے قدرت تیری ——— 20

حمدِ باری تعالیٰ — خود سے جو آشنا نہیں ہوتا ——— 22

حمدِ باری تعالیٰ — جو فہم و خرد سے ماورا ہے ——— 24

حمدِ باری تعالیٰ — ذرّے ذرّے سے آشنائی ہے ——— 26

حمدِ باری تعالیٰ — کیا کہوں میں کہاں کہاں تو ہے ——— 28

(۲) گوشۂ سلام

سلام بحضور سرورِ کائنات — اے شہِ دو جہاں سلام علیک ——— 30

سلام بحضور سرورِ کائنات — شاہِ دیں سلطانِ خوباں الصلوٰۃ والسلام ——— 32

(۳) گوشۂ نعت

وجہِ کون و مکاں آ گئے ——— 34

شاہانِ زمانہ کا مقام اپنی جگہ ہے ——— 36

باغِ جنت سے حسیں کیوں نہ ہو کوچہ اُنؐ کا ——— 38

تکمیلِ عاشقی ہے جو دردِ جگر ملے ——— 40

حشر میں چھپا لیں گے دامنِ شفاعت میں ——— 42

جس کے روے انور کا ہر طرف اُجالا ہے ——— 44

باعثِ عالمِ امکاں ہیں رسولِ عربیؐ ——— 46

درِ والا سے آشنائی ہے ——— 48

آپؐ سے دن ہے رات آپؐ سے ہے ——— 50

درِ اقدس پہ میرا سر جھکا ہے ——— 52

نشۂ عشق سے سرشار غلام اُنؐ کا ہے ——— 54

آپ خیر الانام ہیں آقاؐ ——— 56

نہیں ہے کسی کی جو ہے بات اُنؐ کی ——— 58

میں بھی طیبہ کو چلا جاؤں یہ مقدور نہیں ——— 60

جو دل میں یادِ پیمبرؐ نہیں تو کچھ بھی نہیں ——— 62

شاہِ ہر دوسرا مل گئے ——— 64

چاہے وہ کچھ بھی ہو اصاحب عرفاں نہ ہوا ——— 66

اللہ نے یوں رتبہ بڑھایا شبِ معراج ——— 68

کھا کے حضرتؐ نے شفاعت کی قسم آج کی رات ——— 70
زباں پر شکوۂ رنج والم لایا نہیں کرتے ——— 72
کتنا محبوب وہ دن اور مہینہ ہوگا ——— 74
حق نے جس حُسن سے دنیا کو سنوارا ہوگا ——— 76
جائیں گے جائیں گے سرکار میں پھیرا ہوگا ——— 78
مجھ کو جنت چاہیئے ہاں مجھ کو جنت چاہیئے ——— 80
حسرت جو مرے دل کی ہے یارب وہ بر آئے ——— 82
آؤ اُس در پہ چلو چل کے صدا دیتے ہیں ——— 84
یہ مکاں آپؐ کا لامکاں آپؐ کا ——— 86
ہم اپنے جذبۂ کامل سے اتنا کام لیتے ہیں ——— 88
رکھتا ہوں آس رحمتِ پروردگار کی ——— 90
مدحت سرائے احمدِ مختارؐ ہوگئے ——— 92
اشعار جو کہے دُرِ شہوار ہوگئے ——— 94
جب سہارا ہی نہ تھا کوئی ہمارے سامنے ——— 96
سرکارؐ آپ جیسا کوئی مہرباں نہیں ——— 98
اُن کا کرم شریک رہا زندگی کے ساتھ ——— 100
قصّے چھیڑو اُنؐ کی گلی کے ——— 102
سارے جہاں کے اچھوں سے اچھا دکھائی دے ——— 104
ثانی میرے سرکارؐ کا دیکھا نہیں کوئی ——— 106

میں نہیں کہتا کہ تم ایسا کرو ویسا کرو ——— 108
اُس شمعِ رسالتؐ کے پروانے ہزاروں ہیں ——— 110
اُنؐ سے میں اُنؐ کے دُلاروں کا اُتارا مانگوں ——— 112
ہم سے پوچھو باغِ جنت کیسا لگتا ہے ——— 114
جب اپنا گناہوں سے بُرا حال لگے ہے ——— 116
فردوس بریں مانا کہ فردوسِ بریں ہے ——— 118
اے گنہگارو کرو احمدِ مختارؐ کی بات ——— 120
حسرت وارماں کے برآنے کا موسم آ گیا ——— 122
ہم پر نہ کُھلا بابِ کرم اب کے برس بھی ——— 124
جو حکومت کی ادا بوذرؓ و سلمانؓ میں ہے ——— 126
کوئی سرکارؐ سا آیا نہیں ہے ——— 128
یٰسینؐ کہا گیا کبھی طٰہٰؐ کہا گیا ——— 130
اشک دامن بھگو گئے ہوتے ——— 132
مہک پھیلی ہوئی ہے جن کی بزمِ اہلِ ایماں میں ——— 134
کاٹنی ہیں پہاڑ سی راتیں ——— 136
صبح کی بات ہے نہ شام کی ہے ——— 138
اے تعالی اللہ یہ عظمت اور یہ رفعت آپؐ کی ——— 140
بات جنت کی جب کسی نے کی ——— 142
آن تو دیکھیں شان تو دیکھیں دنیا والے آئیں تو ——— 144

کِھلتا اگر نہ عشقِ رسالت مآبؐ میں ——— 146
میرا آساں نہیں مشکل سے پریشاں ہونا ——— 148
لب پہ جب اُنؐ کی نعت ہوتی ہے ——— 150
ہم جو نعتِ شہِ لولاکؐ میں لب کھولیں گے ——— 152
کچھ تو بتا صبا مرے آقاؐ نے کیا کہا ——— 154
آؤ سنائیں نعت نبیؐ کی ——— 156
بات بگڑی ہوئی اس طرح بنائی جائے ——— 158
گمرہی کا جہاں احساس ستاتا ہے مجھے ——— 160
نقدِ جاں دے کے غمِ عشق کو پانا ہے مجھے ——— 162
حمد اور نعت ہم سناتے ہیں ——— 164
میرے لب پہ جو اُنؐ کی نعتیں ہیں ——— 166
حضورؐ شہر میں اپنے مرا بھی گھر کر دیں ——— 168
میری بخشش کی ضمانت ہوگئی ——— 170
میں بھی کبھی مدینے کو جاؤں خدا کرے ——— 172
ہوں گنہ گار ہے قصور مرا ——— 174
یہ دل عشقِ نبیؐ کا آئینہ ہے ——— 176
باعثِ کُن فکاں مرے آقاؐ ——— 178
اظہارِ آرزو کا سلیقہ نصیب ہو ——— 180
اک ہم ہی نہیں اُنؐ کے جلووں کے تمنائی ——— 182

بھیک اُس درِ اقدس سے بے عرضِ طلب پائی ——— 184
حسرتِ دید کا اس طرح مداوا کرنا ——— 186
منگتا کا داتا سے ناتا کل بھی تھا اور آج بھی ہے ——— 188
بہ ہر صورت نبیؐ کا چہرۂ انور چمکتا ہے ——— 190
جذبِ دل سے کام لو سوزِ نہاں پیدا کرو ——— 192
جو مدّاحِ خیر الوریٰ ہو گیا ——— 194
زندگی یوں تمام کیجیے گا ——— 196
روح کعبے میں ہے دل مدینے میں ہے ——— 198
منوّر جو نہ ہوں یادِ نبیؐ سے ——— 200
ربط اپنا جو کبریا سے ہے ——— 202
محشر میں پہلے دیدِ رسالت مآبؐ ہو ——— 204
جس کو نصیب عشقِ رسالت مآبؐ ہو ——— 206
نبیؐ کے غلاموں میں نام آئے گا ——— 208
حامدؔ دعا کرو کہ وہ دن پھر نصیب ہو ——— 210
ہو عنایت جو آپؐ کی یوں ہی ——— 212
جنت نہ ملے آپؐ کے دیدار سے پہلے ——— 214
بتاؤں کہ کیا ہیں مدینے کی گلیاں ——— 216
میں کام لوں تو زبان و قلم سے کام یہ لوں ——— 218

(۴) گوشۂ منقبت

منقبت امیر المؤمنین سیدنا حضرت صدیق اکبرؓ ——— 220

منقبت سیدنا عمر فاروق اعظمؓ ——— 222

منقبت امیر المؤمنین سیدنا عثمان غنیؓ ——— 224

منقبت امیر المؤمنین سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ ——— 226

منقبت سید النساء فاطمۃ الزہراؓ ——— 228

منقبت سیدۃ زینب رضی اللہ عنہا ——— 230

منقبت سید الشہداء حضرت حسینؓ ——— 232

منقبت سیدنا حضرت شیخ عبد القادر جیلانیؒ ——— 234

منقبت سیدنا حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ ——— 236

منقبت مرشدی سید قربان حسن شاہؒ ——— 238

منقبت محمد مودود احمد الرشیدی القادری عرف بابا صاحبؒ ——— 240

کفارہ ——— 242

تعارف ——— 246

پیش لفظ

''نعت'' عربی زبان کا لفظ ہے اور اس کا لغوی مفہوم مدح و توصیف ہے، مگر اصطلاحی معنوں میں صرف رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین ختم المرسلین حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کی بارگاہِ عالیہ میں منظوم نذرانۂ عقیدت و محبت پیش کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ نعت گوئی کا سلسلہ خود رسالت مآب ﷺ کی حیاتِ طیبہ سے ہی جاری ہے۔ عہدِ نبوی میں متعدد عربی شعراء نے نعتیں لکھی ہیں اور رسول اللہ ﷺ نے سماعت فرمائی ہیں۔ ان میں حضرت حسان بن ثابتؓ، حضرت عبداللہ بن رواحہؓ اور حضرت کعب بن زہیرؓ جیسے ممتاز شعراء بھی شامل ہیں۔ عہد رسول کے عربی شعراء کا ایک جامع تذکرہ مولانا سعید الاعظمی ندوی نے شعراء الرسول کے نام سے شائع کیا ہے۔ جب اسلام کا نطاق وسیع ہوا اور اس میں عجمی ممالک بھی شامل ہو گئے تو فارسی میں نعت گوئی شروع ہوئی۔ ہر دور میں فارسی شعراء نے نعتیں لکھی ہیں جن میں حافظ شیرازی، شیخ مصلح الدین سعدیؒ، شیخ فخر الدین عراقیؒ، امیر خسرو، ہلالی ترشیزی، عرفی شیرازی، محمد جان قدسی، فیضی فیاضی، مرزا غالب، اور علامہ اقبال جیسے بہت سے شعراء کے نام آتے ہیں۔

اسی طرح اردو شعر و ادب کی تاریخ میں ابتدائی دور سے نعت و مناقب لکھنے کا سلسلہ جاری رہا۔ زیادہ تر کلاسیکی شاعروں کے دیوان میں ایک دو نعتیہ قصائد مل جاتے ہیں مگر پھر اس روایت نے یہ صورت اختیار کر لی کہ دوسری اصنافِ سخن پر نعت غالب آ گئی اور ایسے

شاعروں کا امتیاز یہی ہوگیا کہ وہ نعت گو ہیں۔ ان میں شاہ نیاز بریلوی، بیدم شاہ وارثی، اقبال صفی پوری، حفیظ جالندھری، حمید لکھنوی، ماہر القادری، بہزاد لکھنوی، حفیظ تائب، مظفر وارثی وغیرہ بہت سے نام سامنے آتے ہیں۔ اسی قبیلے کے ایک درویش صفت شاعر حافظ عبدالرؤف رؤف امروہوی تھے جو ساری زندگی نعت پڑھتے اور لکھتے رہے۔ اُن کی نعتیہ شاعری کے کئی مجموعے بھی شائع ہوئے مگر وہ اپنے وطن امروہہ سے باہر نکل کر کہیں نہیں گئے اس لیے اُن کی شہرت عام نہ ہوسکی۔ رؤف مرحوم کے صاحبزادے بھی ماشاءاللہ سب تعلیم یافتہ ہیں، نہ صرف شعر وادب کا سُتھرا مذاق رکھتے ہیں بلکہ شعر بھی کہتے ہیں اور مستزاد وصف یہ کہ سب نعت گوئی کو اُس کے پورے آداب کے ساتھ ترجیح دیتے ہیں۔

زیرِ نظر مجموعہ حضرت رؤف امروہوی کے صاحبزادے مرزا حامد حسین حامد امروہوی کے نعتیہ کلام کا انتخاب ہے۔ اس کی شانِ نزول یہ ہے کہ جب سے حامد صاحب نے امریکہ میں قیام کیا ہے وہاں نعتیہ مشاعروں کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے جس میں ایشیائی مہاجرین خصوصاً برصغیر پاک و ہند سے تعلق رکھنے والے خصوصی دلچسپی لیتے ہیں، روحانی کیف ونشاط حاصل کرتے ہیں۔ مگر کچھ بندگان محبت رسول ایسے بھی ہیں کہ وہ یا اُن کی اولاد اردو رسم الخط سے آشنا نہیں رہی ہے۔ وہ نعت پڑھنا تو چاہتے ہیں مگر رسم الخط سے مانوس نہ ہونے کی وجہ سے پورا کیف حاصل نہیں کرسکتے۔ امریکہ میں اکثر شائقین نے حامد صاحب سے فرمایش کی کہ اُن کی منتخب نعتوں کا مجموعہ رومن رسم الخط میں بھی شائع ہوجائے تو اس سے زیادہ وسیع حلقہ استفادہ کرسکے گا۔

جویبارِ بخشش [۱۴۲۴ھ] منتخبات کے اس مجموعہ کا تاریخی نام ہے۔ امید ہے کہ خیر و برکت کی یہ نہر جو امریکہ میں بہائی جارہی ہے اس سے بہت سے عاشقانِ رسول کریمؐ

سرشار و سیراب ہوں گے اور یہ صرف حامد صاحب کی بخشش کا سرمایہ نہ ثابت ہوگی بلکہ اس کے پڑھنے والے بھی آں حضرت ﷺ کے کرم عام سے بہرہ یاب ہوں گے۔

یہ تو میں عرض کر چکا ہوں کہ نعت گوئی حامد امروہوی کی خاندانی روایت ہے، اُن کی زبان سادہ، شگفتہ صاف اور بے عیب ہے۔ وہ قواعد شعری سے بھی انحراف نہیں کرتے۔ نعتیہ مضامین میں مقام رسالت کا ادب ملحوظ رکھنا ہوتا ہے، وہ اس کے آداب کا بھی پورا خیال رکھتے ہیں۔ اُن کے نعتیہ اشعار محض رسمی و روایتی نہیں ہیں اُن میں سوز و ساز بھی ہے، رنگ و آہنگ بھی۔ عقیدت و محبت بھی ہے، احترام اور ادب آموزی بھی۔ وہ جس پُر کیف لحن میں اپنی نعتیں سناتے ہیں اُس سے یہ نعتیہ مضامین کچھ اور بھی نکھر جاتے ہیں، اور سننے والوں کے دل و دماغ پر ہی نہیں روح پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ مجھے اس میں شک نہیں کہ یہ مجموعہ [جو غالباً رومن رسم الخط میں نعتوں کا پہلا مجموعہ ہے] امریکہ اور کناڈا میں بسنے والے ایشیائی مسلمانوں میں اور اُن کی آنے والی نسلوں میں بہت مقبول ہوگا اور پڑھنے والوں کے دلوں میں محبت رسول ﷺ کی شمع کو ضیا بار رکھے گا۔

۱۶ر رجب ۱۴۲۴ھ

نثار احمد فاروقی

پوسٹ بکس نمبر 9723

جامعہ نگر، نئی دہلی 110025

آغازِ سخن

○

اللہ ربُّ العزّت کا اپنے محبوبؐ سے ارشاد ہے کہ ''میں نے آپ کے ذکر کو بلند کیا'' اب اُس کی شانِ کریمی دیکھیے کہ سرکارِ دوعالمؐ کا ذکرِ مبارک چاہے کوئی بڑا عالم، مفکّر یا شاعر کرے یا مجھ جیسا کم فہم و کم علم گنہگار، وہ عزّت و افتخار عطا کرتا ہے۔ اب سے تقریباً دس سال پہلے میں سوچ بھی نہ سکتا تھا کہ ایک عرصے تک شعروشاعری سے الگ رہ کر میں پھر شعر کہوں گا اور یکے بعد دیگرے دو مجموعۂ کلام ''مدحت کے پھول'' اور ''خیابانِ ارم'' شائع ہوں گے اور اہلِ دل حضرات اُن کی پذیرائی کریں گے۔

امریکہ اور کینڈا میں نعتیہ مشاعروں کا بالکل رواج نہ تھا۔ قرآن خوانی کی مجلسوں میں ختمِ قرآنِ پاک کے بعد قصیدۂ بردہ شریف اور ذکر و اذکار کی محفلوں میں ختم شریف کے بعد تبرکاً حمد اور نعت پڑھی جاتی تھیں۔ اللہ کا احسان ہے کہ گذشتہ آٹھ سالوں سے نعت خوانی کی محفلیں اور نعتیہ مشاعرے طرحی اور غیر طرحی ہر بڑے شہر میں منعقد ہوتے رہتے ہیں جن میں مقامی نعت خواں اور شعراء کے علاوہ ہندوستان اور پاکستان کے ممتاز نعت خواں اور شعراء تشریف لا کر محفلوں کو زینت بخشتے ہیں اور سامعین کے ذوق وشوق میں اضافہ فرماتے ہیں۔ ایک زمانہ تھا کہ اردو پڑھنا اور بولنا باعثِ افتخار تھا اور بڑے فخر سے کہا جاتا تھا:

اردو ہے جس کا نام ہمیں جانتے ہیں داغؔ
سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے

آج یہاں یہ حال ہے کہ ہم اپنی محفلوں میں بھی اردو میں بات کرنے میں سُبکی محسوس کرتے ہیں اور گھروں میں بھی اپنے بچوں سے انگریزی میں ہی بات کرتے ہیں۔ اسکولوں میں بھی ذریعۂ تعلیم صرف انگریزی ہی ہے۔ ہمارے ساتھ بچے بھی ٹی۔ وی اور دیگر تفریحی پروگرام انگریزی میں دیکھتے ہیں۔ اِس کا نتیجہ یہ نکلا کہ بچے اردو سے بالکل ناواقف ہوگئے اور بڑے بھی گفتگو تو اردو میں کر لیتے ہیں مگر اردو پڑھنا رفتہ رفتہ اُن کو بھی مشکل ہوتا جارہا ہے، اور میں نے بہت سے شاعروں اور نعت خوانوں کو دیکھا کہ وہ اپنے کلام کو انگریزی حروف میں لکھ کر لاتے ہیں اور پڑھتے ہیں۔ یہ حالات بتاتے ہیں کہ آیندہ اُردو بولنے کی زبان تو رہے گی مگر لکھنے پڑھنے کی نہیں اور اگر ہماری یہی بے توجہی رہی تو انجام معلوم۔

ایک محفل میں ایک نوجوان اپنی نوٹ بک لے کر میرے پاس آیا جس میں نعتیں انگریزی حروف میں لکھی ہوئی تھیں اُس نے مجھ سے خواہش کی کہ میں اپنی نعت اُس کو بول دوں تاکہ وہ اُس کو انگریزی حروف میں لکھ سکے۔ اُس نے یہ بتایا کہ اُس کے گھر میں بھی کوئی اُردو پڑھنا نہیں جانتا۔ ان حالات میں میں نے یہی بہتر جانا کہ میں اپنی کچھ نعتیں ''مدحت کے پھول'' سے کچھ ''خیابانِ ارم'' سے معمولی ردو بدل کے ساتھ اور باقی نیا کلام انگریزی حروف میں لکھ کر شایع کرادوں تاکہ ہماری نئی نسل کم از کم بولنے کی حد تک تو اُردو زبان اور حمد اور نعت سے واقف رہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ بہ طفیل سرکارِ دوعالمؐ اس کام کو پسند فرمائے اور شرفِ قبولیت بخشے (آمین)

قارئین سے درخواست ہے کہ اس مجموعہ میں جو خامیاں نظر آئیں اُن سے مجھے مطلع فرمادیں تا کہ آیندہ اشاعت میں اُن کو دور کرسکوں۔ یہ بھی گذارش ہے کہ وہ میرے لیے اور میرے والدین کے لیے دعائے خیر اور میری اہلیہ اور اُن کے والدین کے لیے میرے احباب کے والدین جو اس دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں اور میرے بزرگ خواجہ ریاض الدین عطشؔ کے لیے دعائے مغفرت فرمائیں۔

میرے لیے اس مجموعے کی اشاعت ممکن نہ ہوتی اگر اس میں میری اہلیہ، میرے بچے، میرے احباب اور خصوصاً میری بیٹی ڈاکٹر ضیاء رؤف (جو لسانیات میں پی ایچ ڈی ہیں) تعاون نہ کرتے۔ میں انتہائی مشکور ہوں محترم پروفیسر نثار احمد فاروقی مدظلہ العالی کا جنھوں نے حسبِ سابق اس مجموعے کی اشاعت کا اہتمام فرمایا اور انتہائی شکر گذار ہوں محترم سرور حسین صاحب ایم ڈی کا جو میری صحت کی بحالی کے لیے ہر ممکن کوشش فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوبؐ کے صدقے میں ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ (آمین)

خاکِ پائے رؤفؒ و شاہِ قرباںؒ

حامدؔ امروہوی

اللہ کا احسان کہ انسان بنایا
اور اس پہ کرم یہ کہ مسلمان بنایا
مدحت کا شرف بخش کے محبوب کا اپنے
مدّاح کیا صاحبِ دیوان بنایا

ہر وقت زباں پر جو ثنائے شہِ دیں ہے
واللہ کہ یہ خوبیِ تقدیر ہے میری
یہ فخر ہے حامدؔ میں غلامِ شہِ دیںؐ ہوں
جنت جسے کہتے ہیں وہ جاگیر ہے میری

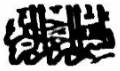

Allah ka ehsān ke insān banāyā

Aur is pe karam yeh ke musalmān banāyā

Midhat ka sharaf bakhsh ke mahboob ka apney

Maddah kiya sahib-e-diwān banāyā

Har waqt zabān per jo sana-i shah-e dîn hai

Wallāh ke yeh khubiy-e taqdeer hai merî

Yeh fakhr hai Hamid main ghulām-e-shah-e dîn hūn

Jannat jise kehte hain woh jageer hai merî

حمدِ باری تعالیٰ

آنکھ وہ ہے نظر آئے جسے قدرت تیری
اور دل وہ کہ ہو جس دل میں محبت تیری

میں بشر ہوں مری فطرت ہے خطائیں کرنا
بخش دینا میرے اللہ ہے عادت تیری

ہم نے جانا جو تجھے یہ بھی کرم ہے تیرا
یہ بھی رحمت ہے کہ کرتے ہیں عبادت تیری

تقویت ہے کہ تیرا لطف وکرم شامل ہے
دل غنی کیوں نہ ہو حاصل ہے حمایت تیری

چاہے وہ دولتِ دنیا ہو کہ ہو دولتِ دیں
جو بھی ملتا ہے وہ ملتا ہے بدولت تیری

ایک نیکی ہو تو ستّر کا صلہ دیتا ہے
واہ کیا خوب ہے بندوں سے تجارت تیری

مدحِ سرکارِ دو عالمؐ کا ہے صدقہ حامدؔ
حمد میں اور نکھرتی ہے فصاحت تیری

Hamd-e-Bāri t'aalā

Ānkh woh hai naẓar āye jise qudrat terī
Aur dil woh ke ho jis dil mein mahabbat terī
Main bashar hūn meri fitrat hai kh ata'en karna
Bakh sh denā meri Allah hai 'adat terī
Hum ne janā jo tujhe yeh bhi karam hai terā
Yeh bhī rehmat hai ke karte hein ibādat terī
Taqviyat hai ke tira lutf-o-karam shamil hai
Dil ġhani kyūn na ho hāsil hai himāyat terī
Chāhe woh daulat-e-dunyā ho ke ho daulat-e-dīn
Jo bhī miltā hai woh miltā hai badaulat terī
Ek nekī ho to sattar kā sila detā hai
Wāh kaya kh ūb hai bandon se tijārat terī
Madh-e Sarkār-e- do a'lam kā hai ṣadqa Hamid
Hamd mein aur nikhartī hai faṣahat terī

حمدِ باری تعالیٰ

خود سے جو آشنا نہیں ہوتا
اُس کا دل حق نما نہیں ہوتا
آ گیا جو حدِ تصور میں
چاہے کچھ ہو خدا نہیں ہوتا
جتنی طاقت خدا نے بخشی ہے
درد اُس سے سوا نہیں ہوتا
جانتا ہے جو درد کی لذت
اُس کے لب پر گِلا نہیں ہوتا
عقل کی بات ماننے والا
عشق کے کام کا نہیں ہوتا
جو حبیب خداؐ سے دور رہے
اُس پہ فضل خدا نہیں ہوتا
دل کا کیا حال ہوتا اے حامدؔ
گر غمِ مصطفیٰؐ نہیں ہوتا

Hamd-e-Bāri t'aalā

kh ud se jo aashna nahĩn hotā
Uska dil haq numa nahĩn hotā
Aagaya jo had-e taṣawwūr mein
Chahe kuchh ho kh udā nahĩn hotā
Jitni ṭaqat kh udā ne bakh shĩ hai
Dard us se siwā nahĩn hotā
Jāanta hai jo dard ki lazzat
Us ke lab per gila nahĩn hotā
'Aqal kĩ baat mānne wāla
Ishq ke kām ka nahĩn hotā
Jo Habĩb-e- Khudā se dūr rahe
Us pe fazal-e- Khudā nahĩn hotā
Dil ka kiya hāl hotā ai Hamid
Gar ġham-e-Muṣtafa nahĩn hotā

حمدِ باری تعالیٰ

جو فہم و خرد سے ماورا ہے
وہ کون ہے بس مرا خدا ہے
وہ تھا وہ ہے وہی رہے گا
باقی ہر چیز کو فنا ہے
جس درد کا ہے وہ دینے والا
اُس درد کی خود ہی وہ دوا ہے
خوشیاں اُس کے نصیب میں ہیں
غم میں اُس کے جو مبتلا ہے
واقف ہے وہ ہر عمل سے میرے
جو دل میں ہے وہ بھی جانتا ہے
لگتے ہیں جو ہم کو دینے والے
اُن سب کو خدا ہی نے دیا ہے
ایماں رہے نزع میں سلامت
حامدؔ کی فقط یہی دعا ہے

Hamd-e-Bāri t'aalā

Jo fahm-o-kh irad se māwra hai
Woh kaun hai bus mira kh uda hai
Woh tha woh hai wohi rahe gā
Bāqī her cheez ko fanā hai
Jis dard ka hai woh deney wāla
Us dard ki kh ud hi woh dawā hai
Khushyān us ke naseeb mein hain
Ġham mein uske jo mubtalā hai
Waqif hai woh her 'amal se mere
Jo dil main hai woh bhī jaantā hai
Lagte hein jo hum ko dene waley
Un sab ko kh uda hi ne diyā hai
Imān rahe naza' mein salāmat
Hamid ki faqat yehī du'ā hai

حمدِ باری تعالیٰ

ذرّے ذرّے سے آشنائی ہے
واہ کیا شانِ کبریائی ہے
ہم پہ کتنا بڑا کرم ہے تیرا
ہم کو حاصل تیری گدائی ہے
ہم سے بگڑی بنی بنائی بات
تونے بگڑی ہوئی بنائی ہے
ہوں گرفتار عشق میں تیرے
یہ اسیری نہیں رہائی ہے
تیرے محبوبؐ کے تصدق میں
دولتِ دین ہاتھ آئی ہے
نعت لکھتے ہیں حمد پڑھتے ہیں
خوبیٔ بخت رنگ لائی ہے
دل کو حاصل ہے تقویت حامدؔ
اُس کی رحمت سے آشنائی ہے

Hamd-e-Bāri t'aalā

Ẓarre ẓarre se āshnā'ī hai

Wah kiya shān-e-kibriyā'ī hai

Ham pe kitna baṛa karam hai tira

Hamko hāsil tiri gadāī hai

Ham se bigṛī banī banā'i bāt

Too ne bigṛī hu'ī banā'ī hai

Hoon girftār Ishq mein tere

Yeh asīrī nahī rihā'i hai

Tere mehboob ke taṣadduq mein

Daulat-e- dīn hāth aaī hai

Na't likhte hain hamd paṛhte hain

khubiy-e bakht rang lāī hai

Dil ko hāsil hai ṭaqviyat Hamid

Uski rehmat se āshnā'ī hai

حمدِ باری تعالیٰ

کیا کہوں میں کہاں کہاں تو ہے
عقل پہنچے جہاں جہاں تو ہے

میری ہر سوچ تجھ سے وابستہ
میرے رازوں کا رازداں تو ہے

تیرے اپنے تو تیرے اپنے ہیں
اپنے دشمن کا پاسباں تو ہے

اتنے ماں باپ بھی نہیں ہوتے
جس قدر ہم پہ مہرباں تو ہے

تو سہارا ہے بے سہاروں کا
پاسبانوں کا پاسباں تو ہے

دینے والوں کو دینے والا تو
مہربانوں پہ مہرباں تو ہے

حمد کرتا ہے عبد ہے حامد
اور ممدوحِ دو جہاں تو ہے

Hamd-e-Bāri t'aalā

kaya kahūn main kahān kahān too hai
'Aql pohchey jahān jahān too hai
Meri her soch tujh se wābasta
Mere razon ka razdan too hai
Tere apne to tere apne hein
Apne dushman ka pasbān too hai
Itne maān baāp bhī nahīn hote
Jis qadar hum pe mehrban too hai
Too sahara hai be saharon ka
Pasbanon ka pasbān too hai
Dene walōn ko dene wala too
Mehrbanon pe mehrban too hai
Hamd karta hai 'abd hai Hamid
Aur mamduh-e-dojahān too hai

سلام بحضور سرورِ کائناتؐ

اللہ

اے شہِ دو جہاںؐ سلام علیک
سرورِ انس وجاں سلام علیک
ہم سے لاکھوں ہیں جس طرف دیکھیں
آپؐ جیسا کہاں سلام علیک
نور ہی نور ہیں مرے آقاؐ
نورِ حق بے گماں سلام علیک
کوئی بھی سائباں نہیں آقا
آپؐ ہیں سائباں سلام علیک
آپؐ کے نقشِ پا سے چمکا ہے
جادۂ کہکشاں سلام علیک
حشر کی بھیڑ میں نہ کھوجاؤں
رہبرِ کارواں سلام علیک
کاش حامدؔ پھر آئے روضے پر
اور کہے یہ وہاں سلام علیک

Salām ba-huzūr-e Sarwar-e kā'ināt

Ai shāhe dojahān salām 'alaik

Sarwar-e-ins-o-jan salam 'alaik

Ham se lakhon hain jis taraf dekhein

Aap jaisa kahān salām 'alaik

Noor hi noor hein merey aaqa

Noor-e-haqq be gumān salām 'alaik

Koi bhi sāi'bān nahin aaqa

Aap hain sāi'bān salām 'alaik

Aap ke naqsh-e-pa se chamka hai

Jada-e-kehkeshān salām 'alaik

Hashr ki bheeṛh mein na khojaūn

Rahber-e-karawān salām 'alaik

Kāsh Hamid phir aaye rauze per

Aur kahe yeh wahān salām 'alaik

سلام بحضور سرورِ کائناتؐ

اللہ

شاہِ دیں سلطانِ خوباں الصلوٰۃ والسلام
خلق پر خالق کے احسان الصلوٰۃ والسلام
اے علاجِ دردِ عصیاں الصلوٰۃ والسلام
راحتِ قلبِ پریشاں الصلوٰۃ والسلام
باعثِ ایجاد عالم آپ پر لاکھوں درود
قصۂ ہستی کے عنوان الصلوٰۃ والسلام
بے سہاروں کے سہارے بے نواؤں کے نوا
بے سرو ساماں کے ساماں الصلوٰۃ والسلام
عالم امکاں میں آقاؐ آپ وہ تخلیق ہیں
خود ہے خالق جس پہ نازاں الصلوٰۃ والسلام
رحمۃ للعالمینؐ اے جانِ ایمان و یقیں
جانِ حسرت جانِ ارماں الصلوٰۃ والسلام
کاش پھر اک بار حامدؔ جاکے روضے پر کہے
شاہِ دیںؐ سلطانِ خوباںؐ الصلوٰۃ والسلام

Salām ba-huzūr-e Sarwar-e kā'ināt

Shāh-e- dīn sultān-e-kh ubān as-salat-o-wassalām

Khalq per kh āliq ke ehsān as-salat-o-wassalām

Aai elaje dard-e- iṣyān as-salat-o-wassalām

Rāhat-e-qalb-e-parīshān as-salat-o-wassalām

Ba'is-e-ijād-e-'ālam aap per lakhōn darood

Qiṣṣa-e-hasti ke unwān as-salat-o-wassalām

Be saharōn ke sahāre benawaon ke nawa

Be sar-o-saman ke saman as-salat-o-wassalām

'Ālam-e-imkān mein āqa aap woh takh līq hein

Khud hai kh āliq jis pe nazān as-salat-o-wassalām

Rehmat-ul-lil-'ālamīn ai jān-e-imān-o-yaqīn

Jan-e-hasrat jan-e-armān as-salat-o-wassalām

Kāsh phir ik bār Hamid jake rauze per kahe

Shah-e-dīn sultan-e-kh ubān as-salat-o-wassalām

نعت

وجہِ کون ومکاں آگئے
صدرِ بزمِ جہاں آگئے
رونقِ دو جہاں کیوں کہوں
باعثِ دو جہاں آگئے
مژدہ ہو تم کو اہلِ جہاں
سرورِ دو جہاںؐ آگئے
آخری لیکے پیغامِ حق
آج حق کی زباں آگئے
خوف گمراہیوں کا گیا
رہبرِ کارواں آگئے
لے کے پیغامِ ''لا تقنطوا''
شافعِ عاصیاں آگئے
کیوں نہ حامدؔ منائیں خوشی
سرورِ انس وجاںؐ آگئے

N'at

Wajh-e- kaun-o-makān aagaye

Sadr-e-bazm-e-jahān aagaye

Raunaq-e-dojahān kyon kahōn

Ba'is-e- dojahān aagaye

Muzdah ho tum ko ahl-e-jahān

Sarwar-e- dojahān aagaye

Ākh irī le'ke paigham-e-Haqq

Āj haqq ki zabān aagaye

Khauf gumrahīyon ka gayā

Rehbare-karawān aagaye

Le ke paigham-e-*"la taqnatū"*

Shaafi-e-aasīyān aagaye

Kyon na Hamid manāein khushī

Sarwar-e- ins-o-jān aagaye

شاہانِ زمانہ کا مقام اپنی جگہ ہے
سرکارِ دو عالمؐ کا غلام اپنی جگہ ہے
آقا مرے ایسے ہیں رسولوں میں کہ جیسے
تسبیح کے دانوں میں امام اپنی جگہ ہے
اُن کے رخِ روشن سے نہیں کوئی بھی نسبت
وہ اپنی جگہ ماہِ تمام اپنی جگہ ہے
چلنے کو تو چلتی ہے نسیم سحری بھی
پر آپؐ کا اندازِ خرام اپنی جگہ ہے
بدلے ہیں زمانے نے بہت ساغر و مینا
لیکن مئے توحید کا جام اپنی جگہ ہے
ہر آن بدلتی ہے خرد نظم سیاست
سرکارؐ جو لائے وہ نظام اپنی جگہ ہے
آئے ہیں زمانے میں نبی اور بھی لیکن
حامدؔ میرے آقاؐ کا مقام اپنی جگہ ہے

Shahan-e- zamāna ka maqām apni jagah hai
Sarkār-e- do ʿaalam ka ġhulām apnī jagah hai
Aaqa mire aise hein rasūlon mein ki jaise
Tasbeeh ke danon mein imām apnī jagah hai
Unke rukh-e-raushan se nahīn koi bhī nisbat
Woh apnī jagah māh-e-tamām apnī jagah hai
Chalne ko to chalti hai naseem-e- sahari bhī
Per aap ka andaz-e- kh irām apnī jagah hai
Badle hein zamāne ne bahut saġhar-o-meena
Lekin mai-e-tauheed ka jām apnī jagah hai
Her aan badalti hai kh irad nazm-e-siyāsat
Sarkar jo lāye woh nizam apnī jagah hai
Aaye hein zamāne mein nabī aur bhī lekin
Hamid mere aaqa ka maqām apnī jagah hai

باغِ جنت سے حسیں کیوں نہ ہو کوچا اُنؐ کا
جس کی گلیوں میں مہکتا ہے پسینا اُنؐ کا

اُنؐ کے الطاف وکرم کا تو ٹھکانا کیا ہے
بھیک دیتا ہے شہنشاہوں کو منگتا اُنؐ کا

وہ جو خود اپنے غلاموں کو قبائیں بخشیں
نہیں پیوند سے خالی کوئی کُرتا اُنؐ کا

بے نواؤں کو نوا اُنؐ کے کرم نے بخشی
بے سہاروں کا سہارا ہے سہارا اُن کا

ختم ہوتی ہے جہاں سرحدِ فہم وادراک
اُس سے آگے ہے کہیں نقشِ کفِ پا اُنؐ کا

میری دنیا میں تو ہر وقت سحر رہتی ہے
شام ہونے نہیں دیتا ہے اُجالا اُنؐ کا

اُس کی راہوں میں میں پلکوں کو بچھاؤں حامدؔ
کہیں مل جائے اگر دیکھنے والا اُنؐ کا

Bāġh-e-jannāt se hasīn kyon na ho kūcha un kā
Jis ki galīyon mein mehaktā hai pasīnā un kā
Un ke altāf-o-karam ka to ṭhikānā kiyā hai
Bheek detā hai shahanshahon ko māngtā un kā
Woh jo khud apne ġhulāmon ko qabā'ein bakhshein
Nahīn pewānd se khālī koi kurta un kā
Be nawaon ko nawā un ke karam ne bakhshī
Be sahāron ka sahāra hai sahara un kā
Khatam hotī hai jahān sarhad-e-fehm-o-idrāk
Us se aage hai kahīn naqsh-e kaf-e-pa un kā
Merī dunyā mein to her waqt sahar rehtī hai
Shām hone nahīn deta hai ujala un kā
Us ki rāhon mein main palkon ko bichhaūn Hamid
Kahīn miljāye agar dekhne wala un kā

تکمیلِ عاشقی ہے جو دردِ جگر ملے
معراجِ بندگی ہے اگر اُنؐ کا در ملے

یہ اپنی اپنی خوبیٔ قسمت کی بات ہے
ایسے بشر ہیں ہم ہمیں خیر البشرؐ ملے

دیکھے ہیں ہم نے اُنؐ کے گداؤں میں بادشاہ
اُن کی گلی کے ذرّوں میں شمس و قمر ملے

ہو زادِ راہ دولتِ دیدارِ مصطفیٰؐ
بزمِ جہاں سے جب مجھے اذنِ سفر ملے

خیرہ نہ ہو نگاہ فروغِ جمال سے
جلوے ملیں تو ساتھ ہی تابِ نظر ملے

حاصل ہو عمرِ نوح تو طیبہ میں کاٹ دوں
پھر بھی یہی کہوں گا کہ دن مختصر ملے

حامدؔ فسانۂ غمِ سرکارؐ چھیڑ دے
غم ہائے روزگار سے کچھ تو مفر ملے

Takmeele-aashiqi hai jo dard-e jigar mile
Mi'rāj-e bandagi hai agar un kā dar mile
Yeh apni apni khubiye qismat ki bāt hai
Aise bashar hein ham hamein khairul bashar mile
Dekhe hein ham ne un ke gadāon mein badshāh
Un ki gali ke zarron mein shams-o-qamar mile
Ho zād-e rāh daulat-e didar-e Mustafa
Bazme jahān se jab mujhe izne safar mile
Kheerah na ho nigāh farogh-e jamāl se
Jalwe milein to sāth hi tāb-e nazar mile
Hāsil ho umre Nooh to Taiba mein kāt dūn
Phir bhi yahi kahōnga ke din mukhtasar mile
Hamid fasāna-i ghām-e-sarkār chher de
Ghām hā'i rozgār se kūchh to mafar mile

حشر میں چھپالیں گے دامنِ شفاعت میں
کام آئے ہیں آقاؐ میری ہر مصیبت میں
لکھ کے اک قصیدہ ہم اُنؐ کی شانِ رحمت میں
اُنؐ کے سامنے پڑھنے جائیں گے قیامت میں
ذکر کیا ہے انساں کا لے کے اپنی فریادیں
جانور بھی آئے ہیں آپؐ کی عدالت میں
تخت وتاج والوں کو کیا نگاہ میں لائیں
ہم اگر جگہ پائیں اُنؐ کی چشمِ رحمت میں
نور سے بھرا سینہ دور ہوگیا کینہ
آگیا جسے جینا آپ کی محبت میں
گھر میں اُنؐ کی یادوں کے ہر طرف اُجالے
بزمِ دل سجا لی ہے ہم نے شامِ فرقت میں
یہ سنا ہے اُس در پر قسمتیں سنورتی ہیں
آیئے چلیں حامدؔ بارگاہِ حضرتؐ میں

Hashr mein chhupā leinge dāman-e-shafa'at mein
Kāam āye hain āaqa merī har musībat mein
Likh ke eik qaseedah ham un kī shān-e-rehmat mein
Un ke sāmne paṛhne jāeinge qiyāmat mein
Ẓikr kiya hai insān ka le ke apnī faryadeīn
Jānwar bhī āye hein aapkī 'adālat mein
Takht-o-tāj wālon ko kiya nigāh mein lāein
Ham agar jagah pāein un ki chashm-e rehmat mein
Noor se bhara seenah, door hogaya keena
Āgayā agar jīna āp ki mahabbat mein
Ghar mein un ki yadon ke har taraf ujale hein
Bazm-e-dil sajali hai ham ne shām-e furqat mein
Yeh suna hai us dar per qismatein sanwarti hein
Aa'iye chalein Hamid bārgāh-e-hazrat mein

جس کے روئے انور کا ہر طرف اُجالا ہے
کون ہے حسیں ایسا میرا کملی والاؐ ہے

نورِ حق جو چمکا ہے چوٹیوں سے فاراں کی
کل بھی روشنی ہوگی آج بھی اُجالا ہے

اے حلیمہؓ قسمت پر ناز کیوں نہ ہو تجھ کو
دوجہاں کی رحمت ہے جس کو تو نے پالا ہے

جب بھی راہِ ہستی میں اونچ نیچ آئی ہے
آپؐ نے مدد کی ہے آپؐ نے سنبھالا ہے

اپنے جذبۂ دل کو راہ بر بنالوں گا
راستہ مدینے کا اس کا دیکھا بھالا ہے

یہ نہیں فقط کاغذ جس پہ نعت لکھی ہے
روزِ حشر بخشش کے واسطے قبالا ہے

عمر کا سفینہ اب آگیا کنارے پر
رات کٹ گئی حامدؔ دن نکلنے والا ہے

Jis ke rūa-i anwar ka har taraf ujāla hai

Kaun hai hasīn aisā mera kamlī wāla hai

Nūr-e-haqq jo chamka hai choṭiyon se Farān kī

Kal bhī raushni hogi āaj bhī ujāla hai

Ai Halīma qismat per nāz kyon na ho tujh ko

Dojahān ki rehmat hai jisko too ne pāla hai

Jab bhi rāh-e-hasti mein ūnch nīch aayi hai

Aap ne madad ki hai aap ne sānbhalā hai

Ap ne jazba-i dil ko rāhbar banalūnga

Rāsta madine ka iska dekha bhāla hai

Yeh nahīn faqat kāġhaz jis pe na't likhkhi hai

Roz-e- hashr bakhshish ke wāste qabāla hai

Umr ka safina ab aagaya kināre per

Rāt kat gayi Hamid din nikalne wala hai

باعثِ عالمِ امکاں ہیں رسول عربیؐ
قصۂ زیست کا عنواں ہیں رسولِ عربیؐ
ساری مخلوق سے افضل ہیں رسولانِ کرام
اور اُن سب میں نمایاں ہیں رسول عربیؐ
اپنے محبوب کو بھیجا ہے ہدایت کے لیے
ہم پہ اللہ کا احساں ہیں رسول عربیؐ
آپؐ کو جان کے اللہ کو پہچانا ہے
آپؐ سر چشمۂ عرفاں ہیں رسول عربیؐ
اے تصور میں تری جلوہ طرازی کے نثار
دل کے کاشانے میں مہماں ہیں رسول عربیؐ
دل بے تاب نہ کر خوف قیامت کا نہ کر
مغفرت کا تری ساماں ہیں رسول عربیؐ
اس کو کیا خوف حوادث کا بھلا اے حامد
جس کی کشتی کے نگہباں ہیں رسول عربیؐ

Bā'ais-e 'ālam-e-imkān hain Rasool-e 'Arabi
Qiṣṣa-ei zīst ka unwān hain Rasool-e 'Arabi
Sāri makhlūq se afzal hain Rasoolān-e kerām
Aur un sab mein numayān hain Rasool-e 'Arabi
Apne mehboob ko bheja hai hidayat ke liye
Ham pe Allah ka ehsān hain Rasool-e 'Arabi
Aap ko jaan ke Allah ko pehchana hai
Aap sarchashma-i 'irfān hein Rasool-e 'Arabi
Ai taṣawwur main teri jalwah tirāzi ke nisār
Dil ke kashāne mein mehmān hain Rasool-e 'Arabi
Dil-e-betāb na kar khauf qiyāmat ka na kar
Maghfirat ka teri samān hain Rasool-e 'Arabi
Usko kiya khauf hawādis ka bhala ai Hamid
Jis ki kashti ke nigehban hain Rasool-e 'Arabi

درِ والا سے آشنائی ہے
یہ مرے بخت کی رسائی ہے
ہے تصور میں گنبدِ خضرا
دل بے تاب کی بن آئی ہے
وہؐ خدا کے ہیں اور خدا اُن کا
اُنؐ کے صدقے میں یہ خدائی ہے
رحمتِ حق ہے گوش برآواز
نعتِ سرکار لب پہ آئی ہے
کیوں صبا پھر رہی ہے اتراتی
کیا مدینے سے ہوکے آئی ہے
ذاتِ والا صفات کیا کہنا
مظہرِ شانِ کبریائی ہے
اُن کا مداح بن گیا حامد
خوبیٔ بخت رنگ لائی ہے

Dar-e wāla se aashna'ī hai

Yeh mere bakht ki rasā'ī hai

Hai taṣwwūr mein gūmbad-e khazra

Dil-e-betāb ki ban aa'yi hai

Woh khuda ke hain aur khuda un ka

Un ke ṣadqe mein yeh khuda'ī hai

Rehmat-e-haqq hai gosh ber aawāz

Na'‘t-e sarkār lab pe aa'yi hai

Kyon sabā phir rahī hai itrāti

Kiya Madine se hoke aa'yi hai

Zat-e-wāla sifāt kiya kehna

Mazhar-e-shān-e kibrīya'ī hai

Un ka maddāh ban gaya Hamid

Khubīye bakht rang lā'yī hai

آپؐ سے دن ہے رات آپؐ سے ہے
رونقِ کائنات آپؐ سے ہے
زندگی بخشِ دو جہاں ہیں آپؐ
موت اور یہ حیات آپؐ سے ہے
اور ہے کون پوچھنے والا
عاصیوں کی نجات آپؐ سے ہے
آپ دولہا ہیں بزمِ محشر کے
یہ انوکھی برات آپؐ سے ہے
ہے یہ جو کچھ بھی بزم امکاں میں
سرورِ کائنات آپؐ سے ہے
آس بخشش کی کل قیامت میں
ذات والا صفات آپؐ سے ہے
آپ ہی کا ہے اک گدا حامد
اس کی بخشش کی بات آپؐ سے ہے

Aap se din hai rāt aap se hai

Raunaq-e- kā'ināt aap se hai

Zindagi bakhash-e-dojahān hain aap

Maut aur yeh hayāt aap se hai

Aur hai kaun pūchhne wāla

Aasîyon ki najāt aap se hai

Aap doolha hain bazm-e-mehshar ke

Yeh anokhî barāt aap se hai

Hai yeh jo kuchh bhi bazm-e- imkān mein

Sarwar-e- kā'ināt aap se hai

Aās bakhshish ki kal qiyāmat mein

Zāt-e-wāla sifāt aap se hai

Aap hi ka hai eik gada Hamid

Iski bakhshish ki bat aap se hai

درِ اقدس پہ میرا سر جھکا ہے
تصور نے کہاں پہنچادیا ہے
خدا نے اُنؐ کو مالک کردیا ہے
جسے جو کچھ ملا اُنؐ سے ملا ہے
چمک بتلا رہی ہے کہکشاں کی
گزر اس راہ سے اُن کا ہوا ہے
دو عالم سے ہے مستغنی مرا دل
مجھے سرکارؐ نے اتنا دیا ہے
جسے کہتے ہیں قرآنِ معظم
وہ اُن کا وصف ہے اُن کی ثنا ہے
عیاں والشّمس سے رُخ کی تجلی
نہاں واللیل میں زلف دوتا ہے
نہیں شمس و قمر کا نور حامدؔ
بس اُن کے روئے روشن کی ضیا ہے

Dar-e-aqdas pe merā sar jhuka hai
Taṣawwur ne kahān pohnchādiyā hai
Khuda ne un ko mālik kardiyā hai
Jise jo kuchh mila un se milā hai
Chamak batlā rahī hai kehkashān kī
Guzar is rah se un ka huwā hai
Do'aalam se hai mustaghni mera dil
Mujh-e-sarkār ne itna diyā hai
Jise kehte hain Qur'ān-e-mo'aẓẓam
Woh un ka waṣf hai unki sanā hai
'Ayān wash-shams se rukh ki tajallī
Nihān wal-lail mein zulfe-dutā hai
Nahin shams-o-qamar ka noor Hamid
Bas unke roo-e raushan kī ziyā hai

اللہ

نشۂ عشق سے سرشار غلام اُنؐ کا ہے
دور میں دیکھیے اس وقت بھی جام اُنؐ کا ہے

شیشہ اُنؐ کا ہے سبو اُنؐ کا ہے جام اُن کا ہے
میرے ساقی ہیں وہؐ میخانہ تمام اُن کا ہے

جس کی تقدیر پہ شاہوں کو بھی رشک آتا ہے
ہے بلالِ حبشیؓ کون؟ غلام اُنؐ کا ہے

اپنی باتیں بھی بیاں کی ہیں زباں سے اُن کی
حق کو مرغوب بہت طرزِ کلام اُن کا ہے

کتنا خوش بخت ہوں میں اُنؐ کے کرم کے صدقے
نزع کے وقت زباں پر مری نام اُن کا ہے

قبر میں دیکھ کے اے کاش فرشتے یہ کہیں
اس کو کوئی نہ ستائے یہ غلام اُنؐ کا ہے

عرش و کرسی ہی پہ موقوف نہیں اے حامدؔ
جو بھی کچھ کون و مکاں میں ہے تمام اُنؐ کا ہے

Nashsha-e ʻîshq se sarshar ġhulam un ka hai
Daur mein dekhye is waqat bhî jam un ka hai
Shîsha un ka hai suboo un ka hai jam un ka hai
Mere saqi hain woh maikhana tamām un ka hai
Jis kî taqdeer pe shāhon ko bhî rashk aata hai
Hai Bilal-e-Habashi kaun? ġhulam un ka hai
Apnî bātein bhî bayān kî hain zabān se un ki
Haqq ko marġhoob bohot tarze kalām un ka hai
Kitnā khushbakht hoon main un ke karam ke
Nazʻa ke waqat zabān per meri nām un ka hai
Qabr mein dekh ke ai kāsh farishte yeh kahein
Isko koi na satāey yeh ġulām un ka hai
ʻArsh-o-kursî hi pe mauqūf nahîn ai Hamid
Jo bhi kuchh kaun-o-makān mein hai tamām un ka ha

اللہ

آپؐ خیر الانام ہیں آقاؐ
رہبروں کے امام ہیں آقاؐ

رونقِ صبح و شام کیا معنی
باعثِ صبح و شام ہیں آقاؐ

جن کی ٹھوکر میں اک زمانہ ہے
آپ کے وہ غلام ہیں آقاؐ

حق کی جانب سے دونوں عالم میں
آپؐ مختارِ عام ہیں آقاؐ

منبعِ جود و مرحمت ہیں حضورؐ
معدنِ لطفِ عام ہیں آقاؐ

کچھ نہیں ہے ہمارے ساغر میں
غیر بادہ بہ جام ہیں آقاؐ

ہم تو حامدؔ ہیں مانگنے والے
محوِ بخشش مدام ہیں آقاؐ

Aap khairul-anām hain aaqa

Rahbaron ke imām hain aaqa

Raunaq-e subh-o-sham kiya ma'ni

Bā'is-e subh-o-shām hain aaqa

Jin kī ṭhokar mein ek zamana hai

Aap ke woh ġhulām hain aaqa

Haqq ki jānib se dono'aalam mein

Aap mukhtār-e-'aām hain aaqa

Manba'-e jood-o marhamat hain huzūr

Ma'dan-e lutfe 'aam hain aaqa

Kuchh nahīn hai hamare saġhar mein

Ġhair badah ba-jām hain aaqa

Ham to Hamid hain māngne wāley

Mahwe bakhshish mudām hain aaqa

نہیں ہے کسی کی جو ہے بات اُنؐ کی
خدا سے ہوئی ہے ملاقات اُنؐ کی

تمنا ہے لکھتا رہوں مرتے دم تک
کبھی حمدِ باری کبھی نعت اُنؐ کی

میں چھوٹا ہوں کیا مجھ سے تعریف ہوگی
بڑے میرے آقاؐ بڑی بات اُنؐ کی

چلو عاصیو اُنؐ کے دامن میں چھپنے
رکھے گا خدا حشر میں بات اُنؐ کی

گدا تو گدا ہیں گداؤں کا کیا ہے
شہنشاہ پاتے ہیں خیرات اُنؐ کی

سلاموں کے گجرے ہیں تحفہ نبیؐ کا
درودوں کی ڈالی ہے سوغات اُنؐ کی

تمنا ہے حامدؔ کی اک روز یا رب
پڑھے جاکے روضے پہ پھر نعت اُنؐ کی

Nahiṅ hai kisī kī jo hai bāt unki
Khudā se hu'ī hai mulaqāt unki
Tamanna hai likhta rahoon marte dam tak
Kabhī hamd-e-bāri kabhi na'at unki
Mein chhota hūn kiya mujh se t'areef hogi
Baṛe mere aaqa baṛī bat unkī
Chalo aasiyo un ke daman mein chhupne
Rakhe gā Khuda hashr mein bat unki
Gadā to gadā hain gadaon ka kaya hai
Shahanshāh pāte haiṅ khairat un kī
Salāmon ke gajre hain tohfa nabī kā
Daroodon ki ḍālī hai sauġhāt un kī
Tamanna hai Hamid ki ek roz ya Rab
Paṛhe jāke rauze pe phir na'at un ki

میں بھی طیبہ کو چلا جاؤں یہ مقدور نہیں
ہاں اگر اُن کی عنایت ہو تو کچھ دور نہیں

بے طلب گوہر مقصود ملا کرتا ہے
ہاتھ پھیلانے کا سرکار میں دستور نہیں

عیب کھل جائیں سرِ حشر گنہ گاروں کے
اپنے سرکارؐ کے صدقے اُنھیں منظور نہیں

جب بھی مشکل میں پکارا ہے چلے آئے ہیں
کون کہتا ہے انھیں دور ہیں وہ دور نہیں

اک فقط آپ کے روضے کی زیارت کے سوا
اور کوئی بھی علاجِ دلِ رنجور نہیں

جو بدل جائے کبھی مصلحتِ وقت کے ساتھ
مسلکِ عشق میں ایسا کوئی دستور نہیں

چاہے کچھ بھی ہو حقیقت میں نہیں کچھ حامدؔ
آپؐ کے نام کی نسبت سے جو مشہور نہیں

Main bhî Taiba ko chalā jāun yeh maqdoor nahîn

Hān agar un ki a'ināyat ho to kuchh door nahîn

Be talab gauhr-e-maqsood milā karta hai

Hāth phailāne ka sarkār mein dastoor nahîn

'Aib khul jāein sar-e-hashr gūnhagāron ke

Apne sarkār ke ṣadqe unhein manzoor nahîn

Jab bhi mushkil mein pukāra hai chale aaye hain

Kaun kehtā hai unhain door hain woh door nahîn

Eik faqat aap ke rauze ki ziyarat ke siwa

Aur koi bhi elāj-e- dil-e-ranjoor nahîn

Jo badal jāey kabhi maslahat-e-waqt ke sāth

Maslak-e-ishq mein aisā ko'i dastoor nahîn

Chāhe kuchh bhi ho haqîqat mein nahîn kuchh Hamid

Aap ke nām ki nisbat se jo mashhoor nahîn

جو دل میں یادِ پیمبرؐ نہیں تو کچھ بھی نہیں
نظر میں وہ رُخِ انور نہیں تو کچھ بھی نہیں

یہ ہم نے مانا کہ دل کام کی ہے چیز مگر
اسیرِ زلفِ پیمبرؐ نہیں تو کچھ بھی نہیں

جبینِ شوق بھی ہے بندگی کا ذوق بھی ہے
درِ رسول مقدر نہیں تو کچھ بھی نہیں

ہزار شمعیں جلائے خرد زمانے میں
حریمِ دل جو منوّر نہیں تو کچھ بھی نہیں

یہ سیم و زر یہ مناصب یہ شوکت وحشمت
سکونِ قلب میسر نہیں تو کچھ بھی نہیں

تو چاہے کچھ بھی ہو حامدؔ مگر یہ یاد رہے
غلامِ ساقیِ کوثرؐ نہیں تو کچھ بھی نہیں

Jo dil mein yāde peyamber nahîn to kuchh bhi nahîn

Naẓar mein woh rukh-e anwer nahîn to kuchh bhi nahîn

Yeh hum ne māna ke dil kām ki hai cheez magar

Aseer-e zulf-e-peyamber nahîn to kuchh bhi nahîn

Jabîn-e shauq bhi hai bandagi ka zauq bhi hai

Dar-e Rasūl muqaddar nahîn to kuchh bhi nahîn

Hazār shama'ein jalāai kh irad zamāne mein

Hareem-e-dil jo munawwur nahîn to kuchh bhi nahîn

Yeh seem-o-zar yeh manāsib yeh shaukat-o-hashmat

Sukūn-e-qalb mayassar nahîn to kuchh bhi nahîn

Too chāhe kuchh bhi ho Hamid magar yeh yād rahe

Ġhulām-e- sāqi-i kausar nahîn to kuchh bhi nahîn

شاہِ ہر دوسرا مل گئے
رحمتِ کبریاؑ مل گئے

اپنی قسمت پہ نازاں ہیں ہم
سرورِ انبیاءؑ مل گئے

مٹ گئیں کفر کی ظلمتیں
شمعِ نورِ خدا مل گئے

راہ آسان تر ہوگئی
آپ جب رہ نما مل گئے

حق تو یہ ہے کہ حق کی قسم
ذاتِ حق کا پتا مل گئے

ہم بھٹک جائیں ممکن نہیں
آپ کے نقشِ پا مل گئے

ہم کو حامدؔ خدا مل گیا
جب حبیبِ خدا مل گئے

Shāh-e-har dosarā mil gaye

Rehmate-kibrîyā mil gaye

Apni qismat pe nazān hain hum

Sarwar-e-ambîyā mil gaye

Miṭ gayî kufr ki zulmatein

Sham‘-i noore Khuda mil gaye

Rah aasan tar hogayî

Aap jab rahnumā mil gaye

Haqq to yeh hai ke haqq ki qasam

Zate haqq ka pata mil gaye

Ham bhatak jāein mumkin nahîn

Aap ke naqsh-e-pa mil gaye

Ham ko Hamid Khuda mil gayā

Jab Habibe-Khuda mil gaye

چاہے وہ کچھ بھی ہوا صاحبِ عرفاں نہ ہوا
جو غلام آپ کے در کا شہِ ذیشان نہ ہوا
آپ کے عشق سے جب تک نہ ہوا دل آباد
میرے غم خانۂ ہستی میں چراغاں نہ ہوا
شافعؐ روزِ جزا آپ کی رحمت کے سوا
اور کوئی بھی گنہ گار کا پُرساں نہ ہوا
آپ نے تو مری بخشش کی دعائیں مانگیں
اور میں اپنے کئے پر بھی پشیماں نہ ہوا
غم نہ تھا کوئی جو مجھ کو نہ ملا ہو لیکن
اُن کی رحمت کے تصدق میں پریشاں نہ ہوا
میرے سرکارؐ زمانے میں نہ آئے جب تک
کسی صورت بھی علاجِ غم دوراں نہ ہوا
اُن کی مدحت کے جہاں پھول کھلے اے حامدؔ
آشنا رنگِ خزاں سے وہ گلستاں نہ ہوا

Chāhe woh kuchh bhi huwā ṣahib-e ‘irfān na huwa
Jo ġhulām aap ke dar ka shah-e zishān na huwa
Aap ke ishq se jab tak na huwa dil aabād
Mere ġham-kh ana-i hastī mein chiraġhan na huwa
Shāf‘i-e-roz-e jaza aap ki rahmat ke siwa
Aur ko’ī bhi gunahgār ka pursān na huwa
Aap ne to meri bakh shish ki du‘aein māngi
Aur main apne kiye per bhī pashemān na huwa
Ġhum na tha ko’i jo mujh ko na mila ho lekin
Un ki rehmat ke taṣadduq mein parishān na huwa
Mere sarkar zamāne mein na aaye jab tak
Kisi surat bhī elāj-e ġham-e-daurān na huwa
Unki midhat ke jahān phool khile ai Hamid
Aashna rang-e-kh izān se woh gulistān na huwa

اللہ نے یوں رتبہ بڑھایا شبِ معراج
حضرتؐ کو سرِ عرش بلایا شبِ معراج

گلگشتِ جنابِ شہِ لولاکؐ کی خاطر
رضواں نے بھی جنت کو سجایا شبِ معراج

بیدار ہوا اپنا بھی خوابیدہ مقدر
جبریل نے جب اُنؐ کو جگایا شبِ معراج

یہ ذاتِ گرامی تو ہے وہ ذات گرامی
جس نے ہمیں دوزخ سے بچایا شبِ معراج

اللہ رے اعجاز کہ جب لوٹ کے آئے
زنجیر کو ہلتا ہوا پایا شبِ معراج

جس شب ہو زیارت ترے محبوب کی مجھ کو
میری تو وہی شب ہے خدایا شبِ معراج

اللہ نے حامدؔ شہِ لولاک لماؐ کو
ہر چیز کا مختار بنایا شبِ معراج

Allah ne yūn rutba baṛhaya shab-e merāj

Hazrat ko sar-e-'arsh bulaya shab-e merāj

Gulgasht-e- janābe shahe laulak ki kh ātir

Rizwān ne bhi jannat ko sajaya shab-e merāj

Bedar hua apna bhī kh uwabīdah muqqadar

Jibreel ne jab un ko jagāya shab-e merāj

Yeh zat-e-gerāmi to hai woh zat-e-gerāmi

Jis ne hamein dozakh se bachaya shab-e merāj

Allah re ejāz ke jab laut ke aaye

Zanjeer ko hilta hua pāya shab-e merāj

Jis shab ho ziyarat tere mahboob ki mujh ko

Meri to wohi shab hai kh udaya shab-e merāj

Allah ne Hamid shah-e-laulak lama ko

Her cheez ka mukh tar banāya shab-e merāj

اللہ

کھا کے حضرتؐ نے شفاعت کی قسم آج کی رات
رکھ لیا اُمتِ عاصی کا بھرم آج کی رات
بہر گلگشت جو آنے کو ہیں سلطان رسلؐ
قابلِ دید ہے گلزارِ ارم آج کی رات
جبریل آتے ہیں حضرتؐ کو بلانے کے لئے
حق کا ہوتا ہے شہہ دیں پہ کرم آج کی رات
اُمتی ہوں نہ پریشان غمِ عصیاں سے
دور ہو جائیں گے سب رنج والم آج کی رات
جب کہا خالقِ اکبر نے جو چاہو مانگو
وہیں سرکارؐ کو یاد آگئے ہم آج کی رات
جس قدر ناز بھی ہو اس کو بجا ہے حامدؔ
نعت حضرت میں ہے مصروف قلم آج کی رات

Khā ke hazrat ne shafā'at ki qasam aaj ki raat
Rakh liya ummat-e 'aasi ka bharam aaj ki raat
Behre gulgasht jo aane ko hain sultan-e-rusul
Qābil-e deed hai gulzar-e-iram aaj ki raat
Jibraîl aate hain hazrat ko bulāne ke liye
Haqq ka hota hai shah-e dîn pe karam aaj ki raat
Ummati hon na prishān ghum-e-'iṣyān se
Dūr hojāenge sab ranj-o-alam aaj ki rāt
Jab kaha khāliq-e-akbar ne jo chāho māngo
Wahîn sarkar ko yaad aagaye ham aaj ki raat
Jis qadar nāz bhî ho us ko baja hai Hamid
N'at-e-hazrat mein hai masroof qalam aaj ki raat

زباں پر شکوۂ رنج و الم لایا نہیں کرتے
نبیؐ کے نام لیوا غم سے گھبرایا نہیں کرتے

یہ وہ در ہے جہاں ملتا ہے بے مانگے ہوئے سب کچھ
ارے ناداں یہاں دامن کو پھیلایا نہیں کرتے

یہ دربارِ رسالتؐ ہے یہاں اپنوں کا کیا کہنا
یہاں سے ہاتھ خالی غیر بھی جایا نہیں کرتے

محبت میں زیاں کا لفظ کچھ معنی نہیں رکھتا
یہ وہ سودا ہے جس کو کرکے پچھتایا نہیں کرتے

محبت کس کو کہتے ہیں رموزِ عاشقی کیا ہیں
یہ باتیں بس سمجھ لیتے ہیں سمجھایا نہیں کرتے

مدینے سے بہاریں نام جانے کا نہیں لیتیں
یہاں جو پھول کھلتے ہیں وہ مرجھایا نہیں کرتے

جو وابستہ ہیں اُنؐ کے دامنِ دولت سے اے حامدؔ
کسی کے سامنے وہ ہاتھ پھیلایا نہیں کرتے

Zabān per shakwāi ranj-o-alam laya nahîn kartey

Nabî ke nām-leva ġhum se ghabraya nahîn kartey

Yeh woh dar hai jahān milta hai bemānge huey sab kuchh

Are nadān yahān daman ko phailaya nehîn kartey

Yeh darbar-e-risālat hai yahān apnon ka kiya kehna

Yahān se hath khalî ġhair bhî jayā nahîn kartey

Mahabbat mein zeyān ka lafz kuchh ma'ni nahîn rakhta

Yeh woh sauda hai jis ko ker ke pachhtāya nahîn kartey

Mahabbat kisko kehte hain rumooz-e aashiqi kiya hain

Yeh batein bus samajh lete hain samjhaya nahîn kartey

Madine se baharein nam jāne ka nahîn letîn

Yahan jo phool khilte hain woh murjhaya nahîn kartey

Jo wabasta hain un ke damane-daulat se ai Hamid

Kisi ke sāmne woh hāth phailaya nahîn kartey

کتنا محبوب وہ دن اور وہ مہینہ ہوگا
جب مرے پیشِ نظر شہرِ مدینہ ہوگا
آگے ہر ایک سے ہوگی نگہِ شوق مری
سوئے طیبہ جو رواں اپنا سفینہ ہوگا
زندگی ختم اگر ہوگی درِ اقدس پر
وہ مری موت نہ ہوگی مرا جینا ہوگا
اُس کا انداز زمانے سے جدا پاؤ گے
اُن کے عاشق کا نرالا ہی قرینہ ہوگا
دل میں جھانکوگے تو پاؤ گے حرم کا نقشہ
اور آنکھوں میں مدینہ ہی مدینہ ہوگا
خوشبو جس چیز سے خالق نے بنائی ہوگی
وہ یقیناً مرے آقاؐ کا پسینہ ہوگا
اپنے پیرانِ طریقت سے عقیدت رکھیے
خُلد میں جانے کا حامدؔ یہی زینہ ہوگا

Kitna mehboob woh din aur woh mahina hoga

Jab mere peshe-naẓar shehr-e Madina hoga

Aage har eik se hogi nigah-e-shauq meri

Soo'e Taiba jo rawān apna safina hoga

Zindagi kh atm ager hogi dar-e-aqdas per

Woh meri maut na hogi mera jina hoga

Us ka andāz zamāne se juda paōgey

Un ke aashiq ka nirāla hi qarina hoga

Dil mein jhānko ge to paogey haram ka naqsha

Aur aankhon mein Madina hi Madina hoga

Khushboo jis cheez se Khaliq ne banai hogi

Woh yaqinan mere aaqa ka pasina hoga

Apne peerāne-ṭariqat se 'aqeedat rakhye

Khuld mein jane ka Hamid yehi zeena hoga

اللہ

حق نے جس حُسن سے دنیا کو سنوارا ہوگا
رُخِ سرکارِ دو عالمؐ کا اُتارا ہوگا

صرف اک اُنؐ پہ غریبوں کی لگی ہیں نظریں
وہؐ نہ ہوں گے تو بھلا کون ہمارا ہوگا

جانے کس دن نگہِ شوق کی بن آئے گی
جانے کب گنبدِ خضرا کا نظارا ہوگا

آپ کے ہوتے کسی اور سے مانگوں آقاؐ
یہ گوارا نہ ہوا ہے نہ گوارا ہوگا

کیا بگاڑے گی بھلا گردشِ دوراں اُس کا
جس کو حاصل مرے آقاؐ کا سہارا ہوگا

تو بھی کہہ دینا جو اے بادِ صبا دیکھا ہے
یوں تو معلوم انھیںؐ حال ہمارا ہوگا

نام لیوا جو بھلوں کے ہیں تو پھر اے حامدؔ
دونوں عالم میں بھلا کیوں نہ ہمارا ہوگا

Haqq ne jis husn se dunya ko sanwāra hoga
Rukh-e sarkāre-do'aalam ka utarā hoga
Sirf ek un pe ġharibon ki lagi hain nazrein
Woh na hongey to bhalā kaun hamarā hoga
Jāne kis din nigah-e shauq ki ban aaye gi
Jane kab gumbad-e khazra ka naẓara hoga
Aap ke hote kisi aur se māngūn aaqa
Yeh gawara na hua hai na gawāra hoga
Kiya bigāṛey gi bhala ghardish-e daurān us ka
Jis ko hasil mere aaqa ka sahāra hoga
Too bhī kehdena jo ai bād-e saba dekha hai
Yūn to m'aloom unhein hāl hamāra hoga
Nām lewa jo bhalōn ke hain to phir ai Hamid
Dono 'aalam mein bhalā kyon na hamāra hoga

جائیں گے جائیں گے سرکار میں پھیرا ہوگا
ہوگا ہوگا شبِ ہجراں کا سویرا ہوگا

زینتِ بزمِ جہاں حق نے بڑھانے کے لیے
نور اُنؐ کے رُخِ انور کا بکھیرا ہوگا

اُنؐ کی یادوں کے چراغوں کو جلا رکھا ہے
اب بھلا کیسے مرے گھر میں اندھیرا ہوگا

مجھ گنہ گار پہ آقاؐ کا کرم تو دیکھو
وہ مرے ہوں گے جہاں کوئی نہ میرا ہوگا

میری تقدیر کے بل اتنے ہی کھُل جائیں گے
سایۂ زلفِ نبیؐ جتنا گھنیرا ہوگا

طائرِ دل کا کہاں اور ٹھکانا حامدؔ
اُنؐ کے کوچے کے درختوں پہ بسیرا ہوگا

Jaeingey jaeingey sarkār mein phera hoga

Hoga hoga shab-e hijrān ka savera hoga

Zeenat-e bazm-e jahan haqq ne barḥane ke liye

Noor un ke rukh-e anwer ka bakherā hoga

Unki yadon ke chiraghon ko jala rakhkha hai

Ab bhala kaisey mere ghar mein andhera hoga

Mujh gunahgār pe aaqa ka karam to dekho

Woh mere honge jahān ko'ī na mera hoga

Meri taqdeer ke bal utne hi khul jaeingey

Sāya-i zulf-e-Nabī jitna ghanera hoga

Tā'ir-e dil ka kahān aur ṭhikana Hamid

Unke kooche ke darkhton pe basera hoga

اللہ

مجھ کو جنت چاہیئے ہاں مجھ کو جنت چاہیئے
چاہیئے جنت مگر اُنؐ کی بدولت چاہیئے

یہ گناہوں کی سیاہی دُھل تو جائے گی مگر
اس کو دھونے کے لیے اشکِ ندامت چاہیئے

اُس سے یہ کہہ دو کہ وہ جاکر مدینے میں رہے
جو یہ کہتا ہے اُسے دنیا میں جنت چاہیئے

اُس کی آنکھوں کے تصدق جس نے دیکھا ہے انھیں
مجھ کو اُنؐ کے چاہنے والوں کی چاہت چاہیئے

ہر تمنا سے بھلی اُنؐ کی تمنا دوستو
اُنؐ کی حسرت کے سوا کیا اور حسرت چاہیئے

ہو مرا کردار پرتو سیرتِ سرکارؐ کا
جو پسند آجائے اُنؐ کو ایسی صورت چاہیئے

نامۂ اعمال پر حامدؔ بھروسہ مت کرو
مغفرت کے واسطے اُنؐ کی شفاعت چاہیئے

Mujh ko jannat chahiye hān mujh ko jannat chahiye
Chahiye jannat mager unki badaulat chahiye
Yeh gunahon ki siyahī dhul to jaye gi magar
Isko dhone ke liye ashk-e nadāmat chahiye
Us se yeh kah do ke woh jakar Madine mein rahe
Jo yeh kehta hai use dunya mein jannat chahiye
Us ki ānkhon ke taṣadduq jis ne dekha hai unhein
Mujh ko un ke chahne walon ki chahat chahiye
Her tamanna se bhali unki tamanna dosto
Un ki hasrat ke siwa kiya aur hasrat chahiye
Ho mera kirdār pertau sirat-e sarkār ka
Jo pasand aajaye un ko aisi soorat chahiye
Nāma'-e ʿamāl per Hamid bharosa mat karo
Maġhfirat ke wāstey un ki shafāʿat chahiye

حسرت جو مرے دل کی ہے یارب وہ بر آئے
مجھ کو مرے سرکارؐ کا روضہ نظر آئے

دیدِ رُخِ سرکارؐ مجھے بھی ہو میسر
میری شبِ ہجراں کی بھی اک دن سحر آئے

ہم اہلِ وفا عشق میں اُس راہ سے گزرے
جس راہ میں ذرّے نہیں شمس و قمر آئے

مجھ کو بھی کسی روز ملے اذنِ حضوری
یوں بھی ہو مرے نخلِ وفا میں ثمر آئے

جس سے شبِ تاریک میں ہوتے ہیں اُجالے
وہ چاند کسی دن مرے آنگن اُتر آئے

گل ہائے تمنا سے سجالوں گا در و بام
قسمت سے کبھی آپ اگر میرے گھر آئے

منگتوں کا تو کیا ذکر شہنشاہ بھی حامدؔ
سرکارؐ کی خدمت میں جھکائے ہوئے سر آئے

Hasrat jo mere dil kī hai ya rab woh bar aaye
Mujh ko mere sarkar ka rauza naẓar aaye
Deed-e rukh-e sarkār mujhe bhī ho mayasser
Meri shab-e hijrān ki bhī ek din sahar aaye
Hum ahl-e wafa ishq mein us rah se guzrey
Jis rāh mein zarre nahīn shams-o qamar aaye
Mujh ko bhī kisi roz mile izn-e huzurī
Yūn bhi ho mere nakhl-e wafa mein samar aaye
Jis se shab-e tāreek mein hote hain ujaley
Woh chānd kisi din mere āangan utar aaye
Gul hā-e tamanna se sajaloonga dar-o-bām
Qismat se kabhī aap agar mere ghar aaye
Mangton ka to kiya zikr shahanshah bhī Hamid
Sarkār ki khidmat mein jhukāey huey sar aaye

آؤ اُس در پہ چلو چل کے صدا دیتے ہیں
بھیک کے ساتھ جو منگتا کو دعا دیتے ہیں

اُن کی چوکھٹ پہ شہنشاہوں کو دیکھا میں نے
بھیک جن کو درِ والا کے گدا دیتے ہیں

پوچھتا ہے جو کوئی دردِ محبت کا علاج
راستہ آپ کے کوچے کا بتا دیتے ہیں

ماہِ طیبہ کی چمک کا تو ٹھکانا کیا ہے
خاکِ طیبہ کے تو ذرّے بھی ضیا دیتے ہیں

بس وہی منزلِ مقصود کا پاتے ہیں پتہ
خود کو جو راہِ محبت میں مٹا دیتے ہیں

اہلِ حق کے لئے منزل کوئی دشوار نہیں
یہ پتہ آپ کے نقشِ کفِ پا دیتے ہیں

ہم تو پھر اُنؐ کے ہیں کیا ذکر ہمارا حامدؔ
وہ تو غیروں کی بھی بگڑی کو بنا دیتے ہیں

Aao us dar pe chalo chal ke ṣada detey hain

Bheek ke sāth jo mangton ko duā' detey hain

Unki chaukhaṭ pe shahanshahon ko dekha main ne

Bheek jin ko dar-e wala ke gada detey hain

Poochhtā hai jo ko'i dard-e-mahabbat ka ilāj

Rāsta aap ke kūche ka bata detey hain

Māh-e Taibah ki chamak ka to thikana kiya hai

Khak-e Taiba ke to zarre bhī zia detey hain

Bas wohi manzil-e maqsood ka patey hain pata

Khud ko jo rāh-e mahabbat mein mita detey hain

Ahl-e haqq ke liye manzil ko'i dushwār nahīn

Yeh pata aap ke naqsh-e kaf-e pa detey hain

Ham to phir un ke hain kiya zikr hamāra Hamid

Woh to ghairon ki bhī bigṛi ko bana detey hain

یہ مکاں آپؐ کا لامکاں آپؐ کا
ہے لقب، رحمتِ دوجہاں آپؐ کا

حق یہ ہے حق کو پہچان سکتے نہیں
واسطہ گر نہ ہو درمیاں آپؐ کا

ہم بھی سمجھیں کہ ہم کو نگاہیں ملیں
ہو جو پیشِ نظر آستاں آپؐ کا

منزلیں خود سمٹ کر وہیں آگئیں
لے لیا نام ہم نے جہاں آپؐ کا

حشر کی دھوپ کا ہم کو کھٹکا نہیں
سایہ افگن ہے دامن وہاں آپؐ کا

مجھ کو وابستگی اک زمانے سے ہے
میں تو بچپن سے ہوں نعت خواں آپ کا

کاش اک دن مدینے کی گلیوں میں ہو
نغمہ زن حامدِ مدح خواں آپؐ کا

Yeh makān aap ka lāmakān aap ka

Hai laqab rehmate do jahan aap ka

Haqq yeh hai haqq ko pehchān sakte nahiñ

Wasta gar na ho darmiyān aap ka

Ham bhī samjhein ke ham ko nigahein milīn

Ho jo pesh-e naẓar aastān aap ka

Manzilein khud simaṭ ker wahiñ aagayeen

Le liya nam ham ne jahān aap ka

Hashr ki dhoop ka ham ko khaṭka nahiñ

Saya afgan hai dāman wahan aap ka

Mujh ko wābastagi ek zamane se hai

Main to bachpan se hūn na'at khuān aap ka

Kāsh ek din Madine ki galyon mein ho

Naġhmazan Hamid-e-mdha khuān aap ka

ہم اپنے جذبۂ کامل سے اتنا کام لیتے ہیں
تصور میں درِ اقدس کی جالی تھام لیتے ہیں

جنھوں نے چاند کے ٹکڑے کیے سورج کو لوٹا یا
سنبھل اے گردشِ دوراں ہم اُن کا نام لیتے ہیں

جہاں بھی ڈگمگاتے ہیں قدم راہِ محبت میں
سنبھلنے کے لیے ہم اُنؐ کا دامن تھام لیتے ہیں

حریمِ ناز میں یارا کسے ہے بات کرنے کا
یہاں آکر نگاہوں سے زباں کا کام لیتے ہیں

سرِ محشر کوئی دیکھے مآل تشنگی حامدؔ
لبِ کوثر خود اُنؐ کے ہاتھ سے ہم جام لیتے ہیں

Ham apne jazbei kāmil se itna kām letey hain
Taṣawwur mein dar-e aqdas ki jāli thām letey hain
Jinhon ne chānd ke ṭukṛe kiye suraj ko lauṭaya
Sanbhal ai gardish-e dauran ham unka nam letey hain
Jahān bhī ḍagmagatey hain qadam rāh-e mahabbat mein
Sanbhal ne ke liye ham un ka dāman thām letey hain
Hareem-e naāz mein yara kise hai bat karney ka
Yahān aaker nigāhon se zabān ka kam letey hain
Sar-e mehshar ko'i dekhey ma'āl-e tashnagī Hamid
Lab-e-kausar <u>kh</u>ud un ke hāth se ham jām letey hain

رکھتا ہوں آس رحمتِ پروردگار کی
ہوگی سحر ضرور شبِ انتظار کی

حد ہی نہیں ہے رحمتِ پروردگار کی
بر آئے گی اُمید ہر امیدوار کی

غم اُن کا کیا ملا مجھے دونوں جہاں ملے
حاجت مجھے نہیں ہے کسی غمگسار کی

اُڑکر مدینے جاؤں نہ آنے کے واسطے
اے کاش ہو یہ بات مرے اختیار کی

درکار ہے سلیقۂ اظہارِ آرزو
رکھّیں گے لاج وہ نگۂ شرمسار کی

حامدؔ ہوں زیرِ سایۂ دامانِ اہلِ بیتؓ
کیا فکر مجھ کو گردشِ لیل ونہار کی

Rakhta hūn āas rehmat-e-parwardîgār ki

Hogi sahar zarūr shab-e-inteẓār ki

Had hi nahîn hai rehmat-e parwardîgār ki

Bar aaye gi umeed her umeedwār ki

Ġham un ka kiya mila mūjhey dono jahān miley

Hājat mujhe nahîn hai kisi ġhamgusār ki

Uṛ kar Madine jāūn na aane key wāstey

Ai kāsh ho yeh bāt merey ikh tyār ki

Darkār hai saliqa-e iẓhar-e aarzū

Rakhkheingey lāj woh nigah-e-sharmsār ki

Hamid hūn zere sāya-i damān-e ahl-e-bait

Kiya fikr mujh ko gardish-e lail-o-nahār ki

اللہ

مدحت سرائے احمدِ مختارؐ ہوگئے
فضل خدا کے ہم بھی سزا وار ہوگئے

دنیا میں بے کسوں کا سہارا بنے حضورؐ
عقبیٰ میں عاصیوں کے طرفدار ہوگئے

ہیں بار بار جانے کی حسرت لیے ہوئے
جو ایک بار حاضرِ دربار ہوگئے

اُنؐ کی نگاہِ لطف کا اعجاز دیکھیئے
جو بے عمل تھے صاحبِ کردار ہوگئے

جن سے بڑھی ہوئی تھی جہالت کی تیرگی
وہ ظلمتوں میں نور کے مینار ہوگئے

وابستگی رہی تو ملیں سرفرازیاں
دامن نبیؐ کا چھوڑ دیا خوار ہوگئے

حامدؔ بہ فیضِ مدح سرائی مصطفیٰ
کوثر پہ جام پینے کے حقدار ہوگئے

Midhat sarāi Ahmed-e-Mukh tār hogaye

Fazl-e-Khuda ke ham bhī saẓāwār hogaye

Dūnya mein be kason ka sahāra baney huzūr

Uqbā mein ʿaasiyon key tarfdār hogaye

Hain bār bār jāne ki hasrat liye huaye

Jo ek bar hazir-e darbār hogaye

Unki nigāh-e lutf ka ejaẓ dekhiye

Jo be ʿamal the sāhib-e kirdār hogaye

Jin se baṛhi hui thi jahālat kī tīragī

Woh ẓulmaton mein nūr ke minar hogaye

Wabastagi rahi to milīn sarfrāziyān

Daman Nabī ka chhoṛ diyā khuar hogaye

Hamid ba faiz-e-madah saraī-e Mustafa

Kausar pe jām peene ke haqdār hogaye

اللہ

اشعار جو کہے دُرِ شہوار ہوگئے
ہم نعت کے طفیل میں فن کار ہوگئے

لب آشنا ہوئے ہیں ثنائے رسولؐ سے
گویا مری نجات کے آثار ہوگئے

فاروقؓ پہ یہ رحمتِ باری تو دیکھیے
سوئے ہوئے نصیب تھے بیدار ہوگئے

آئے تھے جان لینے کو سرکارؐ کی مگر
خود اُنؐ پہ جان دینے کو تیار ہوگئے

اسلام کو حمایتِ فاروقؓ مل گئی
حربے تمام کفر کے بیکار ہوگئے

حلقہ بگوش ہوتے ہی دنیا بدل گئی
سرکارؐ کے غلام بھی سرکار ہوگئے

حامدؔ کہاں میں اور یہ نعت نبیؐ کہاں
اُنؐ کا کرم ہوا تو یہ اشعار ہوگئے

Ash'aar jo kahe dur-e shahwār hogaye
Ham na'at ke tufail mein funkār hogaye

Lab aashna huey hain sanā-i Rasool sey
Goya meri najat ke āasār hogaye

Farooq pe yeh rehmate bāri to dekhiye
Soey huey nasîb the bedār hogaye

Aaye the jān lene ko sarkār ki magar
Khud un pe jān dene ko tayyār hogaye

Islām ko himāyat-e Farooq milgayi
Herbe tamām kufr ke bekār hogae

Halqa bagōsh hotey hi dunya badal gayi
Sarkār ke ġhulām bhî sarkār hogaye

Hamid kahān main aur yeh Na'at-e Nabî kahan
Un ka karam hua to yeh ash'aar hogaye

جب سہارا ہی نہ تھا کوئی ہمارے سامنے
اُنؐ کی رحمت آگئی لے کر سہارے سامنے

اُنؐ کے دریائے کرم کا جوش دیکھا چاہیئے
جب بھی آتا ہے کوئی دامن پسارے سامنے

جان دینا کس قدر آسان ہوجائے حضورؐ
آپؐ آجائیں جو مرتے دم ہمارے سامنے

ہم سے پوچھو ہم بتائیں مسلکِ اہل وفا
سیرتِ صدیقِ اکبرؓ ہے ہمارے سامنے

ہم پہ بھی چشمِ کرم اے رحمۃ للعالمینؐ
سر جھکائے ہم بھی ہیں دامن پسارے سامنے

یہ سنادیں گے غمِ فرقت کی ساری داستاں
رکھ دیئے ہیں ہم نے اشکوں کے ستارے سامنے

اُنؐ کی سیرت اور صورت کا تصور جب کیا
آگئے حامدؔ وہاں قرآں کے پارے سامنے

Jab sahāra hi na tha koi hamarey sāmney

Un ki rehmat āagayī lekar saharey sāmney

Un ke darya-e karam ka josh dekha chahiye

Jab bhi aata hai koī dāman pasāre sāmney

Jān dena kis qadar āasān ho jāye huzūr

Aap āajaein jo martey dam hamarey sāmney

Ham se poochho ham batāein maslak-e ahl-e wafā

Sirat-e-Siddīq-e-Akbar hai hamār-e sāmney

Ham pe bhī chashm-e karam ai Rehmatullil-'aalamīn

Sar jhukaey ham bhī hain dāman pasāre sāmney

Yeh suna deingey ġham-e furqat ki sāri dāstān

Rakh diye hain ham ne ashkon ke sitārey sāmney

Un ki sīrat aur sūrat ka taṣwwur jab kiya

Aagae Hamid wahān Qur'ān ke pāre sāmne

سرکارؐ آپ جیسا کوئی مہرباں نہیں
سایہ فگن وہیں ہیں جہاں سائباں نہیں

ٹوٹے ہوئے دلوں میں ہے مسکن حضورؐ کا
ہم ڈھونڈتے ہیں اُنؐ کو جہاں وہ وہاں نہیں

قسمت کی خوبیاں تو نگاہِ کرم میں ہیں
وہ مہرباں نہیں تو کوئی مہرباں نہیں

ہو زندگی کہ موت لحد ہو کہ حشر ہو
سرکارؐ مجھ کو آپ سے مطلب کہاں نہیں

جس بھاؤ بھی ہو درد کی دولت خرید لو
بازارِ عشق میں غمِ سود و زیاں نہیں

حامدؔ غلامِ سرورِ کون و مکاںؐ ہوں میں
اُن کا کرم کہ مجھ کو غمِ دو جہاں نہیں

حامدؔ کھلاتے جایئے نعتِ نبیؐ کے پھول
خوفِ خزاں ہو جس میں یہ وہ گلستاں نہیں

Sarkār aap jaisa ko'ī mehrbān nahīn
Saya figan wahīn hain jahān sāibān nahīn
Ṭūṭe huey dilōn mein hai maskan huzūr ka
Ham ḍhūnḍtey hain unko jahān woh wahān nahīn
Qismat ki kh ubiyān to nigāh-e-karam mein hain
Woh mehrbān nahīn to ko'i mehrbān nahīn
Ho zindagī ke maut lahad ho ke hashr ho
Sarkār mujh ko aap se matlab kahān nahīn
Jis bhao bhī ho dard ki daulat kh areed lo
Bazār-e ishq mein ġham-e-soodo-ziyān nahīn
Hamid ġhulām-e Sarware kaun-o-makān hoon main
Un ka karam ke mujh ko ġham-e dojahān nahīn
Hamid khilātey jayiye na'at-e Nabī ke phool
Khauf-e kh izān ho jis mein yeh woh gulsitān nahīn

اللہ

اُنؐ کا کرم شریک رہا زندگی کے ساتھ
غربت میں کٹ گئی بڑی آسودگی کے ساتھ

کوئی کسی کے ساتھ ہے کوئی کسی کے ساتھ
ہوں کتنا خوش نصیب کہ میں ہوں نبیؐ کے ساتھ

فرزانگی کا اس سے بڑا کیا ثبوت ہے
دامن نبیؐ کا تھام لے دیوانگی کے ساتھ

چشم کرم کو آپؐ کی غم خوار دیکھ کر
غم کو گلے لگالیا ہم نے خوشی کے ساتھ

سایہ فگن رہے گا قیامت کی دھوپ میں
ابرِ کرم حضورؐ کا ہر اُمتی کے ساتھ

ابرِ کرم نے سارے گناہوں کو دھودیا
آنسو ذرا بہائے تھے شرمندگی کے ساتھ

مدّاحِ اہلِ بیتؓ ہوں حامدؔ ہے میرا نام
اللہ میرا حشر ہو آلِ نبیؐ کے ساتھ

Un ka karam shareek rahā zindagi ke sāth
Ġhurbat mein kaṭ gayi baṛi aasūdagi ke sath
Koi kisi ke sāth hai koi kisi ke sath
Hūn kitna kh ush naṣib ke main hūn Nabi ke sāth
Farẓāngi ka is se baṛā kiya subūt hai
Dāman Nabi ka thām le diwāngi ke sāth
Chashm-e karam ko aap ki ġhamkh uār dekh kar
Ġham ko gale laga liya humne kh ushi ke sāth
Sāya figan rahega qayamat ki dhūp mein
Abr-e karam huzūr ka har ummati ke sāth
Abr-e karam ne sārey ġunahon ko dhodiya
Aansū zara bahaey they sharmindagi ke sāth
Maddāh-e ahl-e bait hūn Hamid hai mera nām
Allah mera hashr ho āal-e Nabi ke sāth

قصّے چھیڑو اُنؐ کی گلی کے
کچھ تو نکلیں ارماں جی کے
جس کو اُنؐ سے بھیک ملی ہو
وہ کیوں جائے در پہ کسی کے
مشکل کو آسانی بخشی
صدقے جاؤں نامِ نبی کے
صدقہ ہیں آقاؐ کے غم کا
لمحے جو ملتے ہیں خوشی کے
مرنے کو آسان بنالے
اے دل اُنؐ کی یاد میں جی کے
حشر میں پی کر بادۂ کوثر
بدلے لیں گے تشنہ لبی کے
نعتِ نبیؐ لکھتا ہوں حامدؔ
حُبِّ علیؓ کے جام کو پی کے

Qiṣṣey chheṛo unki galî ke

Kuchh to niklein armān ji ke

Jis ko unse bheek mili ho

Woh kyon jaey dar pe kisi ke

Mushkil ko aasānî bakhshî

Sadqe jāūn nām-e Nabî ke

Sadqa hain āaqa ke ġham ka

Lamhe jo miltey hain khushi ke

Marne ko aasān banāle

Ai dil unki yād mein jî ke

Hashr mein pi kar bada-e kausar

Badle lengey tashna labi ke

Na'ate Nabî likhta hūn Hamid

Hubbe 'Ali ke jām ko pi ke

سارے جہاں کے اچھوں سے اچھا دکھائی دے
اُنؐ کے سوائے کوئی نہ ایسا دکھائی دے

اے چشمِ شوق اُس کی نگاہوں کو چومنا
جب کوئی اُنؐ کو دیکھنے والا دکھائی دے

میرے رسولِ پاکؐ کی عظمت کے سامنے
آئے اگر پہاڑ تو ذرّہ دکھائی دے

سایہ فگن وہ ہوگا قیامت کی دھوپ میں
کیسے یہاں حضورؐ کا سایا دکھائی دے

پاؤں پناہ دامنِ رحمت پناہؐ میں
جب حشر میں نہ کوئی شناسا دکھائی دے

ایسا لگے ہے عمر کا پیمانہ بھر گیا
اللہ اب تو گُنبدِ خضرا دکھائی دے

حامدؔ کرے نہ دیدۂ و دل کیسے فرشِ راہ
جب کوئی اُنؐ کا چاہنے والا دکھائی دے

Sāre jahān ke achhon se achhā dikhaī de
Unke siwai koī na aisā dikhaī de
Ai chashm-e shauq uski nigāhon ko choomna
Jab koī unko dekhne wāla dikhaī de
Mere Rasūl-e pāk ki ʿazmat ke sāmne
Aaey agar pahāṛ to zarra dikhaī de
Sāya figan woh hoga qyamat ki dhūp mein
Kaise yahān huzūr ka sāya dikhāī de
Pāūn panāh dāman-e-rehmat panāh mein
Jab hashr mein na koi shanāsa dikhaī de
Aisa lage hai umr ka paimāna bhar gaya
Allah ab to gumbade khazra dikhaī de
Hamid kare na dida-o-dil kaise farsh-e rāh
Jab koī unka chāhne wāla dikhaī de

ثانی مرے سرکارؐ کا دیکھا نہیں کوئی
ہیں نورِ خدا نور کا سایا نہیں کوئی

ایمان کی کہتا ہوں میں ایمان یہی ہے
اللہ کے بعد آپؐ سے اچھا نہیں کوئی

بخشش میں عنایت میں نوازش میں کرم میں
جیسے مرے سرکارؐ ہیں ویسا نہیں کوئی

دشمن کو گلے جیسے لگایا ہے نبیؐ نے
اپنوں کو بھی سینے سے لگاتا نہیں کوئی

میخانۂ وحدت کے ہیں میخوار نرالے
سرشار تو رہتے ہیں بہکتا نہیں کوئی

جاتا نہ ہو جو آپ کے کوچے کی طرف سے
جنت کے لیے ایسا تو رستا نہیں کوئی

کیا مل گئی اِس کو درِ والا کی گدائی
حامدؔ کی نگاہوں میں سماتا نہیں کوئی

Sāni mere sarkār kā dekhā nahīn koī

Hain noor-e Khuda noor ka sayē nahīn koī

Imān ki kehta hūn main imān yahī hai

Allah ke b'ad aap se achha nahīn koi

Bakhshish mein,ināyat mein,nawāzish mein,karam mein

Jaise mere sarkār hain waisā nahīn koī

Dushman ko gale jaise lagaya hai Nabī ne

Apnon ko bhī sīney se lagāta nahīn koī

Maikhāna-i wehdat ke hain maikhuār nirāley

Sarshār to rahtey hain bahakta nahīn koī

Jata na ho jo aapke kūche kī taraf se

Jannat ke liye aisa to rastā nahīn koī

Kiya mil gaī isko dar-e wāla ki gadāī

Hamid ki nigahon mein samāta nahīn koi

میں نہیں کہتا کہ تم ایسا کرو ویسا کرو
اُنؐ کی سیرت آئینہ ہے آئینہ دیکھا کرو
بات تو جب ہے کہ ایسا رابطہ پیدا کرو
وہؐ تمھیں دیکھا کریں اور تم اُنھیںؐ دیکھا کرو
اس طرح اپنی دعاؤں میں اثر پیدا کرو
واسطہ دے کر شہِ کونینؐ کا مانگا کرو
میرے شوقِ دید کا عالم نگاہوں میں رہے
حاجیو جب گنبدِ خضرا کا نظارہ کرو
اک نہ اک دن اُنؐ کی رحمت جوش میں آجائے گی
جو خطائیں ہوگئی ہیں اُن پہ شرمایا کرو
دیکھنے والے کی آنکھوں میں بسی ہیں جنتیں
جس نے دیکھا ہے مدینہ تم اُسے دیکھا کرو
بعد میں کہیو کہ ہیں سرکار طیبہؐ کے غلام
پہلے اے حامدؔ شعورِ بندگی پیدا کرو

Main nahîn kehta ke tum aisā karo waisā karo

Unki sîrat āaina hai āaina dekha karo

Bāt to jab hai ke aisā rābta paidā karo

Woh tumhein dekha karein aur tum unhein dekhā karo

Is trah apni du'aon mein asar paidā karo

Wāsta deker shah-e kaunain ka māngā karo

Mere shauq-e deed ka 'aalam nigahon mein rahe

Hajio jab gumbade kh azra ka nazzara karo

Ek na ek din unki rehmat josh mein ājāeygi

Jo kh atāein hogaî hain un pe sharmaya karo

Dekhne wale ki aankhon mein basi hain jannatein

Jis ne dekha hai Madinah tum use dekhā karo

B'ad mein kahiyo ke hain sarkār-e Taiba ke ġhulām

Pehle ai Hamid sh'aūr-e bandagî paida karo

اللہ

اُس شمعِ رسالتؐ کے پروانے ہزاروں ہیں
اک ہم ہی نہیں اُنؐ کے دیوانے ہزاروں ہیں

تخلیقِ دو عالم ہے صدقہ مرے آقاؐ کا
بس ایک حقیقت ہے افسانے ہزاروں ہیں

یہ عشق کی دولت ہے ہر اک کو نہیں ملتی
دیوانے بہت کم ہیں فرزانے ہزاروں ہیں

ہم کس سے کہیں آقاؐ جو دل پہ گزرتی ہے
اپنا نہیں کوئی بھی بیگانے ہزاروں ہیں

اجمیر میں کلیر میں بغداد میں دہلی میں
حامدؔ مرے ساقیؐ کے میخانے ہزاروں ہیں

Us sham'a-i Risālat ke parwāne hazāron hain

Ek ham hi nahîn unke diwāney hazaron hain

Takh leeq-e do'aalam hai ṣadqa mere aaqa ka

Bas aik haqiqat hai afsāne hazaron hain

Yeh ishq ki daulat hai her ek ko nahîn miltî

Dîwāne bahut kam hain farzane hazaron hain

Ham kis se kahein aaqa jo dil pe guzartî hai

Apna nahîn koi bhî begāney hazaron hain

Ajmer mein, Kalyar mein, Baghdād mein, Dehli mein

Hamid mere sāqi ke maikh ane hazaron hain

اللہ

اُنؐ سے میں اُنؐ کے دُلاروں کا اُتارا مانگوں
آج سرکارؐ سے حسنینؓ کا صدقا مانگوں
میں تہی دست ہوں دامن میں مرے کچھ بھی نہیں
شرم آتی ہے کہ سرکارؐ سے کیا کیا مانگوں
جینا آجائے اگر آپؐ کی الفت میں تو پھر
آپؐ کے نام پہ مرنے کا سلیقا مانگوں
چاہ مجھ کو ہو نہ کچھ آپؐ کی چاہت کے سوا
مانگوں گر کچھ تو فقط زلف کا سودا مانگوں
میری دیوانگیِ شوق کو تم کیا جانو
میں تو جنت میں بھی صحرائے مدینہ مانگوں
دور کرنے کے لیے قبر کی تاریکی کو
روئے سرکارِ دوعالمؐ سے اُجالا مانگوں
رو سیاہی کو چھپانے کے لیے اے حامدؔ
حشر میں دامنِ سرکارؐ کا پردا مانگوں

Unse main unke dularon ka utara māngūn

Aaj sarkār se Hasnain ka ṣadqa māngūn

Main tahidast hoon dāman mein mere kuchh bhī nahīn

Sharm aatī hai ke sarkār se kiya kiya māngūn

Jīna aajaye agar aap ki ulfat mein to phir

Aap ke nam pe marne ka salīqa māngūn

Chah mujh ko ho na kuchh aap ki chahat ke siwa

Māngūn gar kuchh to faqat zulf ka sauda māngūn

Meri diwānagī-e shauq ko tum kiya jāno

Main to jannat mein bhī sehrā-i Madina māngūn

Door karne ke liye qabar ki tariki ko

Rū-i sarkār-e do'aalam se ujala māngūn

Rūsiyāhī ko chhupane ke liye ai Hamid

Hashr mein dāmanē sarkār ka parda māngūn

ہم سے پوچھو باغِ جنت کیسا لگتا ہے
ہم کو تو طیبہ کی گلی کا نقشا لگتا ہے

اُنؐ کے نام پہ مرنے والا زندوں سے بہتر
اُنؐ کی غلامی کرنے والا آقا لگتا ہے

اُنؐ کے چمن کے کانٹے بھی ہیں پھولوں سے افضل
اُنؐ کی گلی کا ہر اک ذرّہ تارا لگتا ہے

جس کو اُنؐ کے در کی گدائی ہاتھ آجاتی ہے
وہ منگتا منگتا نہیں لگتا داتا لگتا ہے

باغِ نبیؐ کے پھولوں کی خوشبو اللہ رکھے
گلشنِ ایماں جِن سے مہکا مہکا لگتا ہے

میری قسمت بھی چمکادے اے طیبہ کے چاند
میری دنیا میں ہر سُو اندھیارا لگتا ہے

جان کے بدلے میں اے حامدؔ دولتِ ایماں لو
ان داموں یہ مہنگا سودا سستا لگتا ہے

Ham se pūchho bāġhe jannat kaisa lagtā hai

Ham ko to Taiba ki gali ka naqsha lagtā hai

Unke nam pe marne wāla zindon se behtar

Unki ġhulami karne wāla aaqa lagtā hai

Unke chaman ke kānte bhī hain phoolon sey afzal

Unki gali ka her ek zarrah tāra lagtā hai

Jis ko unke dar ki gadaʾī hāth aajāti hai

Woh mangtā mangtā nahīn lagtā datā lagta hai

Bāgh-e Nabī ke phoolon ki khushbū allah rakkhey

Gulshane Imān jin sey mehka mehka lagtā hai

Meri qismat bhī chamka de ai Taiba ke chānd

Merī dunya mein her sū andhyāra lagtā hai

Jaan ke badley mein ai Hamid daulat-e imān lo

In dāmon yeh mehnga sauda sastā lagtā hai

اللہ

جب اپنا گناہوں سے برا حال لگے ہے
سرکارؐ کا دامانِ کرم ڈھال لگے ہے
دولت نہ میسر ہو اگر عشقِ نبیؐ کی
قاروں بھی اگر ہے تو وہ کنگال لگے ہے
جو معترفِ عظمتِ سرکارؐ نہیں ہے
اُس آئینۂ دل میں ہمیں بال لگے ہے
دیکھا ہے ستارے ہیں مری راہ گزر میں
جاؤں گا مدینے کو میں اس سال لگے ہے
مدت ہوئی گذرے تھے رہِ کاہ کشاں سے
یہ راہ تو کب کی ہمیں پامال لگے ہے
سرکارؐ کے عاشق کی میں پہچان بتاؤں
جو حال ہو اُس حال میں خوش حال لگے ہے
ہم حج کی حقیقت کو سمجھتے ہیں یہ حامدؔ
عُشّاق کا میلہ ہے جو ہر سال لگے ہے

Jab apna gūnahon sey bura hāl lagey hai
Sarkār ka dāmān-e karam ḍhāl lagey hai
Daulat na mayyasar ho agar ishq-e Nabī ki
Qārūn bhī agar hai to woh kangāl lagey hai
Jo mu'tarif-e 'azmat-e sarkār nahīn hai
Us aaīn-i dil mein hamein bāl lagey hai
Dekha hai sitarey hain meri rāhguzar mein
Jāūnga Madine ko main is sāl lagey hai
Muddat hūī guzrey they rah-e kahkashān sey
Yeh rah to kab ki hamein pāmāl lagey hai
Sarkar ke 'aashiq ki main pehchān batāūn
Jo hāl ho us hāl mein khush hāl lagey hai
Hum hajj ki haqiqat ko samajhtey hein yeh Hamid
'Ushshāq ka melā hai jo her sāl lagey hai

فردوس بریں مانا کہ فردوسِ بریں ہے
لیکن وہ مدینے کے برابر تو نہیں ہے
کیا میرے تصور کی یہ معراج نہیں ہے
سنگِ درِ سرکارؐ ہے اور مری جبیں ہے
یہ دل کشیِ بزمِ جہاں یوں ہی نہیں ہے
حسنِ رخِ سرکارؐ کا اک عکسِ حسیں ہے
جس مصحفِ عارض کا تصور ہو تلاوت
وہ مصحفِ عارض ہے کہ قرآنِ مبیں ہے
لائے گا کبھی رنگ مرا سوز دروں بھی
جاؤں گا کبھی میں بھی مدینے کو یقین ہے
سرکارِ دوعالمؐ کی غلامی ہے میسر
دنیا بھی حسیں ہے مری عقبیٰ بھی حسیں ہے
مدّاحِ شہِ دیں ہوں مرا نام ہے حامدؔ
محشر میں مجھے اپنی شفاعت کا یقیں ہے

Firdaus-e barîn mānā ke Firdaus-e barîn hai
Lekin woh Madine ke barabar to nahîn hai
Kiya mere taṣawwur ki yeh me'rāj nahîn hai
Sange dar-e sarkār hai aur merî jabîn hai
Yeh dil kashî-e bazm-e jahān yūnhi nahîn hai
Husn-e rūkh-e sarkār ka ek 'aks-e hasîn hai
Jis mus'haf-e aariz ka taṣawwur ho tilāwat
Woh mus'haf-e 'aariz hai ke Qur'ān-e mubîn hai
Lāye ga kabhî rang mera soz-e darūn bhî
Jāūnga kabhî main bhî Madine ko yaqîn hai
Sarkār-e do'aalam ki ġhulāmi hai mayyasar
Dunyā bhî hasîn hai meri uqbā bhî hasîn hai
Maddāh-e shah-e dîn hoon mera nām hai Hamid
Mehshar mein mujhey apni shafa'at ka yaqîn hai

اللہ

اے گنہگارو کرو احمدِ مختارؐ کی بات
دردِ عصیاں کی دوا ہے مرے سرکارؐ کی بات
آپؐ کی شانِ کریمی پہ بھروسا ہے مجھے
آپ رکھ لیں گے قیامت میں گنہ گار کی بات
ذکر سے روئے مبارک کے اُجالے پھیلے
ابر چھایا جو چھڑی زلفِ طرح دار کی بات
پھول ہی پھول ہیں کانٹوں کا کہیں نام نہیں
ہے دوعالم میں الگ آپ کے گلزار کی بات
بزم ایمان کی خوشبو سے مہک اٹھتی ہے
جب ہوا کرتی ہے سرکارؐ کے گلزار کی بات
میرا مسلک تو حقیقت میں یہی ہے حامدؔ
پہلے حق پھر شہِ دیںؐ اور پھر اُن چار کی بات

Ai gunahgaro karo Ahmed-e Mukhtār ki bāt
Dard-e isyān ki dawā hai mere sarkār ki bāt
Aap ki shān-e karimi pe bhrosa hai mujhey
Aap rakh leinge qyāmat mein gunahgār ki bāt
Zikr se rooa-i mubārak ke ujāley phailey
Abr chhaya jo chhiṛī zulf-e tarahdār ki bāt
Phool hi phool hain kānṭon ka kahīn nām nahīn
Hai do-'aalam mein alag aap ke gulzār ki bāt
Bazm imān ki khushbu se mahak uṭhti hai
Jab hawā kartī hai sarkār ke gulzār ki bāt
Mera maslak to haqīqat mein yahī hai Hamid
Pehley haqq phir shah-e dīn, aur phir un chār ki bāt

اللہ

حسرت وارماں کے بر آنے کا موسم آ گیا
پھر حرم کو قافلے جانے کا موسم آ گیا

بارگاہِ شاہِ دیںؐ میں جانے والوں کے لئے
اپنی خوش بختی پہ اِترانے کا موسم آ گیا

کوچۂ جاناں کی جانب پھر قدم اٹھنے لگے
نغمۂ لبیک پھر گانے کا موسم آ گیا

اب ادب ملحوظ رکھنا ہے دلِ پُر شوق کو
گیسوئے برہم کو سلجھانے کا موسم آ گیا

رہ نوردِ راہِ الفت راہ پر آنے لگے
ٹھوکریں کھا کر سنبھل جانے کا موسم آ گیا

رندِ خوش اطوار کی سرمستیاں بڑھنے لگیں
بادۂ عرفاں کو چھلکانے کا موسم آ گیا

اب کے بھی حامدؔ ہمیں آقاؐ نے بلوایا نہیں
پھر ہمارے اشک برسانے کا موسم آ گیا

Hasrat-o armān key bar aaney ka mausam aagaya
Phir haram ko qāfley jāney ka mausam aagaya
Bārgāh-e shāh-e dīn mein jāne wālon ke liye
Apni kh ushbakh tī pe itrāney ka mausam aagaya
Kucha-i jānān ki jānib phir qadam uthne lagey
Naġhma-i labbaik phir gāne ka mausam aagaya
Ab adab malhūz rakhna hai dil-e purshauq ko
Gesu-e barham ko suljhāney ka mausam aagaya
Reh naward-e rāh-e ulfat rāh per aaney lagey
Ṭhokrein khākar sambhalja ne ka mausam aagaya
Rind-e kh ush atwār ki sarmastīyān baṛhne lagīn
Badā-e irfān ko chhalkaney ka mausam aagaya
Ab ke bhī Hamid hamein aaqa ne bulwaya nahīn
Phir hamare ashk barsaney ka mausam aagaya

اللہ

ہم پر نہ کھلا بابِ کرم اب کے برس بھی
سرکار میں حاضر نہیں ہم اب کے برس بھی

اس بار بھی سوتی ہوئی تقدیر نہ جاگی
اُٹھے نہیں طیبہ کو قدم اب کے برس بھی

راتوں کی دعائیں بھی مرے کام نہ آئیں
جاتا رہا اشکوں کا بھرم اب کے برس بھی

اس بار بھی سرکارؐ کو ہم یاد نہ آئے
ناکامِ تمنا رہے ہم اب کے برس بھی

دیدار کی پیاسی ہی رہیں میری نگاہیں
برسا نہیں وہ ابرِ کرم اب کے برس بھی

وہ چل دیئے جن پر نگہِ لطف وکرم تھی
ہم رہ گئے اے شاہِ اُممؐ اب کے برس بھی

حامدؔ تھی کمی جذبۂ دل میں ہی یقیناً
ہم جا نہ سکے سوئے حرم اب کے برس بھی

Ham per na khūla bāb-e karam ab ke baras bhī
Sarkār mein hazir nahīn ham ab ke baras bhī
Is bār bhī sotī huī taqdeer na jagi
Utthey nahīn Taiba ko qadam ab ke baras bhī
Rāton ki dūa'aein bhī mere kām na āa'īn
Jātā raha ashkon ka bharam ab ke baras bhī
Is bār bhi sarkār ko ham yād na aaye
Nākam-e tamanna rahe ham ab ke baras bhī
Dīdar ki piyāsi hī rahīn meri nigāhein
Barsa nahīn woh abr-e karam abke baras bhī
Woh chal dīye jin per nigah-e lutf-o karam thī
Ham reh gaey ai shāh-e umam ab ke baras bhī
Hamid thī kami jazba-i dil mein hi yaqīnan
Hum jā na sake sū-e haram ab ke baras bhī

جو حکومت کی ادا بوذرؓ و سلمانؓ میں ہے
وہ نہ دارا میں نہ کسریٰ میں نہ خاقان میں ہے
مجھ کو کیا غم ہو بھلا بے سروسامانی کا
عشقِ سرکارِ دوعالمؐ سروسامان میں ہے
جذبۂ عشقِ شہہِ دیںؐ تجھے اللہ رکھے
تجھ سے رونق مرے کاشانۂ ایمان میں ہے
میرا آنا درِ اقدس پہ سلامی کے لیے
میرے امکاں میں نہیں آپ کے امکان میں ہے
سرفروشی کی تمنا نہ محبت نہ خلوص
کون سی بات وہ پہلی سی مسلمان میں ہے
جو کتاب آئی ہے دنیا کی ہدایت کے لیے
ہائے وہ طاق پہ رکھی ہوئی جزدان میں ہے
میرے ایمان کی حامدؔ ہے حقیقت اتنی
جان ودل اُن پہ لٹانا مرے ایمان میں ہے

Jo hukumat ki adā Būzar-o-Salmān mein hai
Woh na Dāra mein na kisrā mein na kh āqān mein hai
Mujh ko kiya ġham ho bhalā besarō samānī ka
Ishqe sarkār-e do-'āalam sarōsaman mein hai
Jazbāi ishqē shah-e-dīn tujhey Allah rakhe
Tujh se raunaq mere kashānāi īmān mein hai
Mera aana dar-e aqdas pe salāmī ke liye
Mere imkān mein nahīn aap ke imkān mein hai
Sarfaroshī kī tamanna na mahabbat na kh ulūs
Kaun sī bat woh paihlī si musalman mein hai
Jo kitab āa'ī hai dūnya ki hidāyat ke liye
Hai woh tāq pe rakkhi hūī juzdān mein hai
Mere īmān kī Hamid hai haqīqat itnī
Jān-o-dil un pe lūtāna mere īmān mein hai

کوئی سرکارؐ سا آیا نہیں ہے
کہاں ثانی جہاں سایا نہیں ہے
مجھے تسلیم وہ بندے ہیں لیکن
مگر اُن سا کوئی بندا نہیں ہے
کوئی ایسی جگہ ہو تو بتا دو
جہاں سرکارؐ کا چرچا نہیں ہے
نبیؐ کے عشق کی دولت سے بڑھ کر
کوئی دنیا میں سرمایا نہیں ہے
نچھاور کرکے جاں، ایماں بچا لو
یہ سودا ہے مگر مہنگا نہیں ہے
ہمارے عشق کا اعجاز دیکھو
اُسے چاہا جسے دیکھا نہیں ہے
جھکانا سر درِ اقدس پہ حامدؔ
یہ نذرانہ تو ہے سجدہ نہیں ہے

Koî sarkār sa aaya nahîn hai

Kahān sāni, jahān sāya nahîn hai

Mujhey taslîm woh bande hain lekin

Magar unsa koî banda nahîn hai

Koî aisî jagah ho to batā do

Jahān sarkār ka charchā nahîn hai

Nabî ke ‘ishq kî daulat se barh kar

Koî dunya mein sarmāya nahîn hai

Nichhāwar kar ke jān îmān bachā lo

Yeh sauda hai magar mehngā nahîn hai

Hamārey ‘ishq ka e‘jaz dekho

Use chahā jise dekha nahîn hai

Jhukāna sar dar-e aqdas pe Hamid

Yeh nazrāna to hai sajda nahîn hai

یٰسینؐ کہا گیا کبھی طٰہٰؐ کہا گیا
آقاؐ کو میرے پیار سے کیا کیا کہا گیا

جس کو بھی جتنا حسن ملا کائنات میں
اُنؐ کی نگاہِ ناز کا صدقا کہا گیا

کہلائے ہیں بُروں کے بُرے ان کو چھوڑ کر
جو اُن کے ہوگئے انھیں اچھا کہا گیا

کہہ کر کہ کل ہے تاجِ شفاعت انھیں کے سر
کونین کی برات کا دولہا کہا گیا

اشکوں سے کام لینے کو آدابِ عشق میں
اظہارِ آرزو کا سلیقا کہا گیا

فضلِ خدا سے نعتِ حبیبِ خدا لکھی
اُنؐ کے کرم سے اُن کا قصیدہ کہا گیا

کوثر کے جام پائے جو حامدؔ نے حشر میں
یہ مدحتِ نبیؐ کا نتیجا کہا گیا

Yāsîn kahā gayā kabhî Tahā kahā gayā
Aaqā ko merey piyār se kiyā kiyā kahā gayā
Jisko bhî jitna husn milā kā'ināt mein
Unki nigāh-e nāz ka ṣadqa kahā gayā
Kehlāey hain buron ke burey unko chhoṛ kar
Jo unke ho gayey unhein achhā kahā gayā
Keh kar ke kal hai tāj-e shafa'at ūnhîn ke sar
Kaunain kî barāt ka dulha kahā gayā
Ashkon se kām lene ko aadāb-e'ishq mein
Iẓhār-e aarẓū ka salîqa kahā gayā
Faẓl-e Khuda se n'at-e Habîb-e Khūda likhî
Unkey karam se unka qaṣîda kahā gayā
Kausar ke jām pāey jo Hamid ne hashr mein
Yeh midhat-e Nabî ka natija kahā gayā

اللہ

اشک دامن بھگو گئے ہوتے
داغ عصیاں کے دھو گئے ہوتے
آپؐ کے ہم جو ہوگئے ہوتے
راستے میں نہ کھو گئے ہوتے
تھی تمنا جو زندگانی کی
اُنؐ پہ قربان ہوگئے ہوتے
اپنی آنکھیں جو کام کی ہوتیں
اُن کے جلوؤں میں کھو گئے ہوتے
سرچڑھا کرتے اچھے اچھوں کے
خاک اُس در کی ہوگئے ہوتے
مارے مارے نہ در بدر پھرتے
ہم جو اُس در کے ہوگئے ہوتے
رات حامدؔ سجی تھی بزمِ سخن
تم بھی موتی پروگئے ہوتے

Ashk dāman bhigo gaey hotey

Dāġh ‘isīyān ke dho gaey hotey

Aap ke ham jo hogaey hotey

Raste mein na kho gaey hotey

Thī tamannā jo ẓindagānī kī

Un pe qurbān hogaiye hotey

Apnī ānkhein jo kām kī hotīn

Un ke jalwon mein kho gaey hotey

Sar charha kartey achhe achhon ke

Khāk us dar kī ho gaey hotey

Māre māre na dar badar phirtey

Ham jo us dar ke ho gaey hotey

Rāt Hamid saji thī baẓm-e sukhan

Tum bhī motī piro gaey hotey

مہک پھیلی ہوئی ہے جن کی بزمِ اہلِ ایماں میں
کھلے ہیں آپؐ کی مدحت کے غنچے میرے دیواں میں

لگا رکھا ہے اُن کے درد کی دولت کو سینے سے
یہی تو قیمتی شے ہے ہمارے سازو ساماں میں

میرے سرکارؐ کا اندازِ بخشش تو کوئی دیکھے
کہ اب دامن میں سب کچھ ہے نہ تھا کچھ میرے داماں میں

ادھر آنسو بہائے تھے اُدھر رحمت کو جوش آیا
ذراسی دیر میں کچھ بھی نہیں تھا فردِ عصیاں میں

درِ اقدس پہ جاکے نذر کرنے ہیں مجھے اک دن
بچا رکھے ہیں میں نے چند آنسو چشمِ گریاں میں

وہ میرے ناخدا ہیں خوفِ غرقابی بھلا کیسا
مجھے ساحل دکھائی دے رہا ہے موجِ طوفاں میں

میرے آقاؐ سے نسبت کا شرف دیکھے کوئی حامدؔ
کہ اُن کے شہر کی کھائی قسم خالق نے قرآں میں

Mahak phailī huī hai jin ki baẓm-e ahl-e-imān mein
Khīle hain aap kī midhat ke ghunchey merey diwān mein
Lagā rakkha hai un ke dard kī daulat ko seeney se
Yahī to qeemtī shai hai hamārey sāẓo-sāmān mein
Merey sarkār ka andāz-e bakhshish to koī dekhey
Ke ab dāman mein sub kuch hai na tha kuchh merey dāman mein
Idhar aansū bahāey they udhar rehmat ko josh aayā
Ẓara sī der mein kuchh bhī nahīn thā fard-e'isyān mein
Dar-e aqdas pe jākey naẓr karney hain mujhey ek din
Bachā rakhe hain main ney chand aansu chashm e giryān mein
Woh merey nakhuda hain khauf-e gharqābī bhalā kaisā
Mujhey sahil dekhāī de rahā hai mauj-e tūfān mein
Mere aaqa se nisbat ka sharaf dekhey koī Hamid
Ke unke shahr kī khāī qasam Khāliq ne Qur'ān mein

کاٹنی ہیں پہاڑ سی راتیں
چھیڑ اے دل حضورؐ کی باتیں

حق تعالیٰ پسند کرتا ہے
آپؐ کا ذکر آپؐ کی باتیں

مجھ کو امید ہے شفاعت کی
میں نے لکھی ہیں آپ کی نعتیں

پہلے آدابِ گفتگو سیکھیں
پھر کریں ہم حضورؐ کی باتیں

اُنؐ کے فضل وکرم سے ہوتی ہیں
اُن کے فضل وکرم کی برساتیں

دل میں جب تک تڑپ نہیں ہوتی
رنگ لاتی نہیں مُناجاتیں

قدر اعمال کی ہے بس حامدؔ
کام آتی نہیں وہاں ذاتیں

Katni hain pahāṛ sī rātein

Chheṛ ai dil huzūr ki bātein

Haqq ta'ala pasand kartā hai

Aap ka zikr, aap ki batein

Mūjh ko ummeed hai shafa'at ki

Main ne likhin hain aap ki na'atein

Paihle aadab-e guftugū seekhein

Phir karein ham huẓūr kī batein

Un ke faẓal-o-karam se hoti hain

Un ke faẓalo-karam ki barsātein

Dil mein jab tak taṛap nahīn hotī

Rang latī nahīn munajatein

Qadr a'amāl ki hai bas Hamid

Kām aati nahīn wahān zatein

صبح کی بات ہے نہ شام کی ہے
ساری رونق اُنھیں کے نام کی ہے

در پہ جرأت کسے کلام کی ہے
بات آقاؐ کے احترام کی ہے

پارہے ہیں بقدرِ حسنِ طلب
بھیڑ اُس در پہ خاص وعام کی ہے

نذر دینی ہے اپنے آقاؐ کو
زندگی تو بھی کتنے کام کی ہے

آنا جانا لگا رہے در پر
یہ دعا اپنی صبح و شام کی ہے

طوق گردن کا اور بھاری ہو
آرزو آپ کے غلام کی ہے

مدح گوئی کا ہے صلہ حامدؔ
یہ جو شہرت ترے کلام کی ہے

Subah ki bāt hai na shām kī hai

Sāri raunaq unhi ke nām kī hai

Dar pe jur'at kise kalām kī hai

Bāt aaqa ke ehterām kī hai

Pa rahe hain baqadr-e husn-e talab

Bheeṛ us dar pe kh āṣ-o 'aam kī hai

Naẓr denī hai apne aaqa ko

Ẓindagī tū bhī kitney kām kī hai

Aana jāna lagā rahey dar per

Yeh du'ā apnī ṣubh-o shām kī hai

Tauq gardan ka aur bhārī ho

Aarẓū aap ke ġhulām kī hai

Madha goī ka hai ṣila Hamid

Yeh jo shohrat terey kalām kī hai

اللہ

اے تعالیٰ اللہ یہ عظمت اور یہ رفعت آپؐ کی
خالقِ کون ومکاں کرتا ہے مدحت آپؐ کی
آپؐ کو جانا تو پہچانا خدائے پاک کو
دولتِ ایماں ملی ہم کو بدولت آپؐ کی
آپؐ کی شانِ کریمی پر بھروسہ ہے جنھیں
ڈھونڈ لے گی اُن کو محشر میں شفاعت آپؐ کی
اُس نگاہِ شوق پر دنیا کی بینائی نثار
جس نگاہِ شوق نے کی ہے زیارت آپؐ کی
اُس کی حامی کیوں نہ ہوگی رحمتِ پروردگار
جس کو حاصل ہوگی محشر میں حمایت آپؐ کی
کیوں نہ صدقے ہوں صحابہؓ اور اہلِ بیتؓ پر
اِن کی سیرت میں نظر آتی ہے سیرت آپؐ کی
مدحِ سرکارِ دوعالمؐ میں قلم مصروف ہے
اب تو اے حامدؔ سنور جائے گی قسمت آپ کی

Ai Ta'lallāh yeh 'aẓmat aur yeh rif'at aap ki
Khāliq-e kaun-o makān kartā hai midhat aap ki
Aap ko jana to pehchana Khudā-e pak ko
Daulat-e imān milī ham ko badaulat aap ki
Aap ki shān-e kareemī par bharosā hai jinhein
Ḍhūnḍ legī unko mehshar mein shafa'at aap ki
Us nigāh-e shauq par dunya ki beenāī nisār
Jis nigāh-e shauq ne ki hai ẓiyārat aap ki
Us ki hāmi kyon na hogī rehmat-e parwardigār
Jis ko hasil hogī mehshar main himāyat aap ki
Kyon na ṣadqe hon ṣahāba aur ahl-e bait par
Inki sīrat mein naẓar aatī hai sīrat aap ki
Madh-e sarkār-e do'aalam mein qalam masroōf hai
Ab to ai Hamid sanwar jaeygi qismat aap ki

بات جنت کی جب کسی نے کی
ہم کو یاد آگئی مدینے کی

نام لیتے ہیں بعدِ حق اُن کا
بات کرتے ہیں ہم قرینے کی

ہوگئے چپ جو بولنے والے
گفتگو کیا مرے نبیؐ نے کی

ختم ہوگی درِ شہہ دیںؐ پر
گروفا مجھ سے زندگی نے کی

جامِ کوثر پہ جاکے ختم ہوئی
بات اک دن چلی تھی پینے کی

زندگی کا فقط سوال نہیں
موت بھی چاہیے مدینے کی

ہے جو مدّاح آپؐ کا حامدؔ
یہ عنایت بھی آپ ہی نے کی

Bāt jannat ki jab kisi ne kī
Hum ko yād aagai Madine ki
Nām letey hain ba'ad-e haqq un ka
Bāt kartey hain ham qarīne ki
Hogaey chup jo bolney wāley
Guftugū kiya mere Nabī ne ki
Khatm hogī dar-e shah-e dīn par
Gar wafā mūjh se ẓindagi ne ki
Jām-e kausar pe jake khatm huī
Bāt ek din chali thi peene ki
Ẓindagi ka faqat sawāl nahīn
Maut bhi chahīye Madine ki
Hai jo maddāh aap ka Hamid
Yeh ināyat bhi aap hi ne ki

آن تو دیکھیں شان تو دیکھیں دنیا والے آئیں تو
جیسے انوکھے میرے نبی ہیں ایسا کوئی دکھلائیں تو
آخرِ شب کے نالے اک دن اپنا رنگ دکھائیں تو
سر کے بل میں چل کر جاؤں وہ مجھ کو بلوائیں تو
قسمت پر اتراؤں گا میں اُن کی نعت سناؤں گا میں
صدقے ہو ہو جاؤں گا میں گھر میرے وہ آئیں تو
بخشش کی مانگی ہیں دعائیں یہ تو کرم ہے آقاؐ کا
بات تو جب ہے اپنے کئے پر خود ہم بھی شرمائیں تو
آہ کرے ہے پتھر پانی لیکن ایسی آہ تو ہو
اشک قیامت ڈھاسکتے ہیں اشک قیامت ڈھائیں تو
یہ بھی شرف کچھ کم تو نہیں ہے اُنؐ کے ہم کہلاتے ہیں
حامدؔ سونے پر ہو سہاگہ اُنؐ کے ہم بن جائیں تو

Āan to dekhein shan to dekhein dunya wāle āaein to

Jaisey anokhey mere Nabī hain aisa koi dikhlaein to

Aakhir-e shab ke nāle ek din apnā rang dikhaein to

Sar ke bal main chal kar jāūn woh mujh ko bulwāein to

Qismat par itrāūnga main, un ko na‘t sunaūnga main

Sadqe ho hojaūnga main ghar mere woh āaein to

Bakhshish ki māngee hain du’āein yeh to karam hai aaqaka

Bāt to jab hai apne kiye par khud ham bhī sharmāein to

Aah kare hai patṭhar pānī lekin aisi aah to ho

Ashq qayamat ḍhā saktey hain ashq qyamat ḍhāaein to

Yeh bhī sharaf kuchh kam to nahīn hai unke ham kehlatey hain

Hamid sone par ho suhāga un ke ham ban jāein to

اللہ

کِھلتا اگر نہ عشقِ رسالت مآبؐ میں
خوشبو کہاں سے آتی پھر ایسی گلاب میں

مجھ جیسے ہر قدم پہ ہزاروں ملے مگر
اُنؐ سا تو ایک بھی نہیں دیکھا جواب میں

اللہ مجھ کو نامِ نبیؐ سن کے بخش دے
کمزور ہوں بہت میں حساب وکتاب میں

سویا ہوں شامِ غم میں فقط اس امید پر
آئیں گے وہ تسلیاں دینے کو خواب میں

میرے نبیؐ کے نام سے آگے نہیں بڑھی
جب بات چل رہی تھی رسالت کے باب میں

محشر میں پھر سوال کسی نے نہیں کیا
دیکھا جو عشقِ آلِ پیمبرؐ حساب میں

لائے گا رنگ سوزِ دروں یہ یقین ہے
حامدؔ ضرور جائیں گے اُن کی جناب میں

Khilta agar na ishq-e risālat maāb mein

Khushbū kahān se aati phir aisi gulāb mein

Mujh jaise har qadam pe haẓāron miley magar

Unsa to ek bhī nahīn dekhā jawāb mein

Allah mujh ko nāme Nabī sun ke bakhsh dey

Kamẓor hoon bahut main hisāb-o kitāb mein

Soya hoon shām-e ġhum mein faqat is umeed par

Āaeinge woh tasalliyan deney ko khuāb mein

Mere Nabī ke nām se aage nahīn baṛhi

Jab bāt chal rahi thi risālat ke bāb mein

Mehshar mein phir sawāl kisi ne nahīn kiya

Dekha jo ishq-e aale payamber hisāb mein

Lāeyga rang soz-e durūn yeh yaqīn hai

Hamid zarūr jaeinge unki janāb mein

میرا آساں نہیں مشکل سے پریشاں ہونا
جانتا ہوں ترا نزدیکِ رگِ جاں ہونا

دولتِ عشق کے حقدار ہمیں ٹھہرے ہیں
ساری مخلوق میں اچھا رہا انسان ہونا

شافعِ حشر کے دامن میں جگہ پاؤں گا
آئے گا کام شہہِ دیں کا ثنا خواں ہونا

رحم آتا ہے انھیں بے سروسامانوں پر
سروساماں ہے مرا بے سروساماں ہونا

جوش میں لائے گا دریائے کرم کو اُنؐ کے
آپ کا اپنے گناہوں پہ پشیماں ہونا

وہ میرے حالِ پریشاں پہ اگر راضی ہیں
مشکلوں سے کوئی کہہ دے کہ نہ آساں ہونا

ہو تمنا کسی منصب کی اگر اے حامدؔ
پہلے لازم ہے غلامِ شہہ ذیشانؐ ہونا

Mera aasān nahîn mushkil se parishān hona

Jānta hūn tera naẓdîk-e rag-e jān hona

Daulat-e ishq ke haqdār hameen ṭhehrey hain

Sāri makh looq mein achha raha insān hona

Shafi'a-e hashr ke dāman mein jagah pāūnga

Āaeia kām shah-e dîn ka sana kh uan hona

Rehm aata hai unhein besar-o sāmānon par

Saro sāmān hai mera besar-o sāmān hona

Josh mein lāeiga daryā-e karam ko un ke

Aap ka apne gunāhon pe pashemān hona

Woh merey hāl-e prishān pe agar rāẓi hain

Mushkilon se koî keh de ke na aasān hona

Ho tamannā kisi mansab ki agar ai Hamid

Pehley laẓim hai ġhulām-e shah-e zeeshān hona

لب پہ جب اُنؐ کی نعت ہوتی ہے
وجد میں کائنات ہوتی ہے

اُنؐ کے گیسو و رخ کے صدقے میں
دن نکلتا ہے رات ہوتی ہے

بے قراری کو کیوں قرار آیا
کیا مدینے کی بات ہوتی ہے

زندگی اُنؐ پہ کیا نثار کروں
زندگی بے ثبات ہوتی ہے

جس میں شامل نہ ہو رضا اُنؐ کی
ایسی بازی میں مات ہوتی ہے

اُن کی چشمِ کرم کے صدقے میں
عاصیوں کی نجات ہوتی ہے

در اقدسؐ کی حاضری حامدؔ
صرف قسمت کی بات ہوتی ہے

Lab pe jab un ki na't hoti haiy

Wajd mein kā'ināt hoti haiy

Un ke gesū-o rukh ke ṣadqe mein

Din nikaltā haiy rāt hoti haiy

Beqarāri ko kyon qarār aaya

Kiya Madine ki bāt hoti haiy

Ẓindagi unpe kiyā nisār karūn

Ẓindagi besabāt hoti haiy

Jis mein shāmil na ho riẓā unki

Aisi bāẓi mein māt hoti haiy

Unki chashm-e karam ke ṣadqe mein

'Aasyon ki najāt hoti haiy

Dar-e aqdas ki hāẓri Hamid

Sirf qismat ki bāt hoti haiy

ہم جو نعتِ شہہ لولاکؐ میں لب کھولیں گے
مرحبا صلِّ علیٰ جِنّ و ملک بولیں گے

جاگنا حشر میں آرام سے ممکن ہوگا
سائے میں گنبدِ خضرا کے اگر سولیں گے

نگہۂ شوق کرے عرضِ تمنا تو کرے
ہم زباں سے بھلا سرکار میں کیا بولیں گے

وہ فرشتے جنھیں سرکارؐ اجازت ہی نہ دیں
کیا سرِ حشر مری فردِ عمل کھولیں گے

اپنے دامن پہ گناہوں کے بہت دھبے ہیں
ہم مگر اشکِ ندامت سے اِنھیں دھولیں گے

تو اگر جائے مدینہ تو بتا کر جانا
ہم بھی پیچھے ترے اے بادِ صبا ہولیں گے

دُرِ مقصود سے بھر جائے گا دامن حامدؔ
یادِ سرکارِ دوعالمؐ میں اگر رولیں گے

Ham jo na'at-e shah-e laulāk mein lab kholein gey

Marhaba salle 'alā jinn-o malak bolein gey

Jāgna hashr mein aarām se mumkin hoga

Sāey mein gumbad-e khazra ke agar so lein gey

Nigah-e shauq kare 'arẓ-e tamanna to kare

Ham ẓabān se bhalā sarkār mein kiya bolein gey

Woh farishte jinhein sarkār ijāẓat hi na dein

Kiya sar-e hashr merī fard-e 'amal kholein gey

Apne dāman pe gunāhon ke bahut dhabbey hain

Ham magar ashk-e nadāmat se inhein dholein gey

Too agar jāye Madina to batā kar jāna

Ham bhī peechhe terey ai bād-e sabā holein gey

Dur-e maqsūd se bhar jāyega dāman Hamid

Yāde sarkār-e do'aalam mein agar ro lein gey

کچھ تو بتا صبا مرے آقاؐ نے کیا کہا
جب تو نے اُنؐ سے حالِ دلِ مبتلا کہا

میں نے لیا جو نام رسالت مآب کا
سنتے ہی سب فرشتوں نے صلِّ علیٰ کہا

کیا مظہرِ نظامِ جہاں اُنؐ کے نام ہیں
شمس الضحیٰ کہا اُنھیںؐ بدر الدّجیٰؐ کہا

واللیل کہہ کے زلف کی تعریف کی گئی
والشّمس جب کہا رُخِ خیر الوراءؐ کہا

بہکا دیا خرد نے تو بس کہہ دیا بشر
کی رہ بری جنوں نے تو نورِ خدا کہا

ذکرِ خدا ہے آئینہ دارِ سکونِ قلب
بے شک نبیِ اُمیؐ نے بالکل بجا کہا

حامدؔ بس اس پہ کھل گیا بابِ قبولیت
ہم نے درود پڑھ کے جو حرفِ دعا کہا

Kuchh to batā sabā mere aaqa ne kiya kahā

Jab too ne un se hāl-e dil-e mubtalā kahā

Maine liya jo nām risālat ma'āb kā

Sunte hi sab farishton ne salle 'alā kahā

Kiya maẓhar-e nizām-e jahān un ke nām hain

Shams-uz-zuha kahā unhein *Badr-ud-duja* kahā

Wal lail kehke ẓulf ki t'arīf ki gaī

Washshams jab kaha rūkh-e kh airulwarā kahā

Behkā diyā kh irad ne to bas keh diya bashar

Ki rahbarī junūn ne to noor-e Khudā kahā

Zikre Khūdā haiy aa'īna dār-e sukoon-e qalb

Beshak Nabī-e ummi ne bilkul bajā kahā

Hamid bas is pe khul gaya bāb-e qubūliyat

Ham ne darūd paṛh ke jo harf-e du'ā kahā

آؤ سنائیں نعت نبیؐ کی
سُن کے کلی کھل جائے جی کی
ذکر اُنؐ کا ہر ذکر سے بہتر
پیاری باتیں پیارے نبیؐ کی
پہنچی ہے فردوس بریں تک
بات چلی جب اُن کی گلی کی
بخشیں گے وہ جامِ کوثر
داد ملے گی تشنہ لبی کی
خلوتِ جاں ہے جگ مگ جگ مگ
یاد آئی ہے کوئے نبیؐ کی
میں اوروں کی بات نہ جانوں
میں نے کہی ہے اپنے جی کی
میں تو بھٹک جاتا اے حامدؔ
اُنؐ کے کرم نے راہ بری کی

Aao sunāyen na't Nabī ki

Sun ke kali khiljāey ji ki

Zikr un ka har zikr se behtar

Piyāri bātein piyāre Nabī ki

Pohnchi haiy firdaus-e barīn tak

Bāt chali jab unki gali ki

Bakhsheingey woh jām-e kausar

Dād milegi tashnā labi ki

Khalwat-e jān haiy jagmag jagmag

Yād aayi hai kū-e Nabī ki

Main auron ki bāt na jānūn

Main ne kahi hai apne ji ki

Main to bhaṭak jātā ai Hamid

Un ke karam ne rāhbari ki

بات بگڑی ہوئی اس طرح بنائی جائے
بزمِ نعتِ شہِ لولاکؐ سجائی جائے

تحفہ جب بھیجے درودوں کا کوئی آقاؐ کو
اُس کی آواز میں آواز ملائی جائے

غیر ممکن ہے وہ رودادِ غمِ دل نہ سنیں
شرط یہ ہے کہ وہ اشکوں سے سنائی جائے

بزمِ ہستی کے اندھیروں میں اُجالے کے لیے
شمعِ عشق شہِ کونینؐ جلائی جائے

دیکھا جائے اُسے حامدؔ جو مدینہ دیکھے
نگہۂ شوق کی یوں پیاس بجھائی جائے

Bāt bigṛi huī is tarah banāī jāey

Baẓm-e na't-e shah-e laulāk sajāī jāey

Tohfa jab bheje darūdon ka koī aaqa ko

Us ki aawāẓ mein aawāẓ milaī jāiy

Ghair mumkin hai woh rūdad-e ġham-e dil na sunein

Shart yeh hai ke woh ashkon se sunāī jāey

Baẓm-e hasti ke andheron mein ujāley ke liye

Sham'a-e ishq-e shah-e kaunain jalāi jāiy

Dekha jāey usey Hamid jo Madina dekhey

Nigah-e shauq ki yūn piyas bujhāī jāey

گمرہی کا جہاں احساس ستاتا ہے مجھے
نقشِ پا اُنؐ کا وہیں راہ دکھاتا ہے مجھے
آپؐ کی یاد کہ ہے وجہِ نشاطِ دل و جاں
آپؐ کا غم کہ ہر اک غم سے بچاتا ہے مجھے
پاشکستہ ہوں میں لیکن یہ مرا جذبۂ دل
قافلے والوں سے آگے لئے جاتا ہے مجھے
کاش ایسا ہو کہ میں قافلے والوں سے کہوں
دیکھو دیکھو وہ مدینہ نظر آتا ہے مجھے
اُنؐ کی صورت نظر آئے گی اُجالے ہوں گے
خوف کیوں ظلمتِ مرقد کا ستاتا ہے مجھے
زائرِ طیبہ کے چہرے سے نظر کیسے ہٹے
اُس کی آنکھوں میں مدینہ نظر آتا ہے مجھے
قافلہ جاتا ہے پھر سوئے حرم اے حامدؔ
میری محرومی کو پھر یاد دلاتا ہے مجھے

Gumrahi ka jahān ehsās satātā hai mujhey

Naqsh-e pā un ka wahin rāh dikhātā hai mujhey

Āap ki yād ke hai wajh-e nishāt-e dil-o-jān

Aap ka ġham ke her ek ġham se bachāta hai mujhey

Pa shakastā hūn main lekin yeh mera jaẓbā-e dil

Qāfiley wālon se aage liye jātā hai mujhey

Kāsh aisa ho ke main qāfiley wālon se kahūn

Dekho dekho woh Madina naẓar aata hai mujhey

Un ki sūrat naẓar aayegi ujale hongey

Khauf kyūn ẓulmat-e marqad ka satātā hai mujhey

Ẓaair-e Taiba ke chehrey sey naẓar kaise haṭey

Uski ānkhon main Madina naẓar aatā hai mujhey

Qāfila jātā hai phir sū-e haram ai Hamid

Meri mehrūmi ko phir yād dilātā hai mujhey

نقدِ جاں دے کے غمِ عشق کو پانا ہے مجھے
سودا اس طرح جو ہوجائے تو سستا ہے مجھے

میرے اعمال تو محشر میں نہ کام آئیں گے
صرف آقاؐ کی عنایت پہ بھروسہ ہے مجھے

اُن کے در کے سوا پھیلائے ہوئے دست سوال
کوئی بتلائے کسی نے کہیں دیکھا ہے مجھے

رشک شاہوں کو بھی ہوتا ہے مری قسمت پر
یہ زمانہ جو غلام آپؐ کا کہتا ہے مجھے

کاش ایسا ہو کہ اک روز میں دنیا سے کہوں
میرے آقاؐ نے مدینے میں بلایا ہے مجھے

میرا جینا مرا مرنا ہو درِ اقدس پر
بہ جز اس کے کوئی حسرت نہ تمنا ہے مجھے

مجھ کو بے مانگے ہی مل جاتا ہے سب کچھ حامدؔ
مانگنے کا نہ ادب ہے نہ سلیقہ ہے مجھے

Naqd-e jān de ke ġham-e ishq ko pāna hai mujhey

Saudā is trah jo hojāai to sastā hai mujhey

Mere ʿaamāl to mahsher mein na kām aaingey

Sirf aaqa ki ināyat pe bharosā hai mujhey

Un ke dar ke siwa phailaey huay dast-e sawāl

Koi batlaey kisi ne kahin dekhā hai mujhey

Rashk shahon ko bhi hotā hai meri qismat per

Yeh ẓamanā jo ġhulām aapka kehtā hai mujhey

Kāsh aisa ho ke ek roẓ main duniya se kahūn

Mere aaqa ne Madine mein bulāya hai mujhey

Mera jina mera marna ho dar-e aqdas per

Bajuz is ke koi hasrat na tamanna hai mujhey

Mujh ko bemāngey hi mil jātā hai sab kuchh Hamid

Māngne ka na adab hai na saliqā hai mujhey

حمد اور نعت ہم سناتے ہیں
جن کا کھاتے ہیں اُن کا گاتے ہیں

کرکے ہم ذکر روئے انور کا
خلوتِ جاں کو جگمگاتے ہیں

صرف جاتے ہیں وہ مدینے کو
میرے آقاؐ جنھیں بلاتے ہیں

حاصلِ زندگی ہیں وہ لمحے
جن میں سرکارؐ یاد آتے ہیں

مانگ لو اُنؐ سے مانگنے والو
وہ زمانے کے کام آتے ہیں

راستے اُن کی رہ گزر جو بنے
جگمگائے تھے جگمگاتے ہیں

وہ گدا ہوں کہ شاہ اے حامدؔ
درِ اقدس سے بھیک پاتے ہیں

Hamd aur n'at ham sunātey hain

Jin ka khātey hain un ka gātey hain

Ker ke ham zikr rūa-i anwer ka

Khalwat-e jān ko jagmgātey hain

Sirf jātey hain woh Madine ko

Mere aaqa jinhein bulātey hain

Hasil-e ẓindagi hain woh lamhey

Jin mein Sarkār yād aate hain

Mānglo unse māngne wālo

Woh ẓamāne ke kām aate hain

Raaste unki rahgūẓr jo baney

Jagmagey the jagmagātey hain

Woh gadā hon ke shāh ai Hamid

Dar-e aqdas se bheek pāte hain

میرے لب پہ جو اُنؐ کی نعتیں ہیں
یہ سب اُن کے کرم کی باتیں ہیں
سُن کے خالق کو پیار آتا ہے
ایسی پیاری نبیؐ کی باتیں ہیں
بزمِ دل کیوں نہ جگمگا اُٹھے
حسنِ بدر الدجیٰؐ کی باتیں ہیں
کل سرِ حشر کام آئیں گی
میرے دیواں میں ایسی نعتیں ہیں
یاد ہے اُن کی یادِ حق حامدؔ
اُنؐ کی باتیں خدا کی باتیں ہیں

Merey lab pe jo un ki n'atein hain

Yeh sab un ke karam ki bātain hain

Sun ke kh āliq ko piyar āta hai

Aisī piyarī Nabī ki bātein hain

Baẓm-e dil kyun na jagmagā uṭhṭhey

Husne *Badr-al Duja* ki bātein hain

Kal sar-e hashr kām āeingī

Mere diwān mein aisī n'atein hain

Yād hai unkī yād-e haqq Hamid

Unki bātein Khuda ki bātein hain

حضورؐ شہر میں اپنے مرا بھی گھر کردیں
طویل قصۂ فرقت ہے مختصر کردیں

میں بار بار کیئے جاؤں ناز قسمت پر
وہ ایک بار نگاہِ کرم اگر کردیں

نظامِ شمس و قمر پر ہے اختیار انھیں
وہ میری شامِ تمنا کی بھی سحر کردیں

یہ میرا دل جو مدینے کو روز جاتا ہے
نگاہ کہتی ہے مجھ کو بھی ہم سفر کردیں

شعورِ چشمِ تمنا کی لاج رہ جائے
حضورؐ جلووں کے قابل مری نظر کردیں

ذرا بھی مجھ سے غلامی کا حق ادا نہ ہوا
قصوروار ہوں سرکارؐ درگزر کردیں

رسولِ پاکؐ کا صدقہ یہ زندگی ہے تو بس
انھیں کی یاد میں حامدؔ اسے بسر کردیں

Huzūr shehr mein apney mera bhī ghar ker dein

Ṭaveel qiṣsa-e-furqat hai mukh tasar kardein

Main bār bār kiye jāūn nāẓ qismat per

Woh aik bār nigāh-e karam agar kardein

Niẓām-e shams-o qamar par hai ikh tiyār unhain

Woh merī shām-e tamannā ki bhī sahar kardein

Yeh mera dil jo Madine ko roẓ jātā hai

Nigāh kehtī hai mujh ko bhi hamsafar kar dein

Shu'ūr-e chashm-e tamanna ki lāj reh jāey

Huzūr jalwon ke qābil merī naẓar kar dein

Ẓarā bhī mujhsey ġhulāmī ka haqq adā na huā

Qusūrwār hūn sarkār darguẓar kar dein

Rasūle pāk ka ṣadqa yeh ẓindagi hai to bas

Unhīn kī yād mein Hamid isey basar kar dein

میری بخشش کی ضمانت ہوگئی
ہیں جو اُنؐ کے اُن سے الفت ہوگئی

آپ کے جینے کا جو اندازہ تھا
پیروی اُس کی عبادت ہوگئی

لذتِ سوزِ دروں کی خیر ہو
اب غمِ دوراں سے فرصت ہوگئی

یاد میں اُن کی بسر ہونے لگی
زندگی اب خوب صورت ہوگئی

اُن کا اندازِ کرم تو دیکھئے
مطمئن رہنے کی عادت ہوگئی

مجھ سا عاصی اور اُن کا لطفِ خاص
دیکھنے والوں کو حیرت ہوگئی

نعت ہے جن کی یہ اُن کا فیض ہے
شعر کی حامدؔ کے شہرت ہوگئی

Merî bakhshish kî zamānat hogaî

Hain jo un ke un sey ulfat hogaî

Aap ke jeeney ka jo andāz̤ thā

Pairavî us ki ʻibādat hogaî

Lazzat-e soz̤-e durūn kî khair ho

Ab g̱ham-e-daurān sa fursat hogaî

Yād mein un ki basar honey lagî

Z̤indagi ab khūbsūrat hogaî

Unka andāz̤-e karam to dekhye

Mutamaʾin rahney ki ʿaadat hogaî

Mujh sa ʻāsee aur un ka lutf-e khās

Dekhney wālon ko hairat hogaî

Nʿat hai jin ki yen unka faiz̤ hai

Shʻer ki Hamid ke shohrat hogaî

میں بھی کبھی مدینے کو جاؤں خدا کرے
جاؤں تو پھر نہ لوٹ کے آؤں خدا کرے

جاتی نہ ہو جو آپ کے کوچے کی سمت کو
اُس راہ پر قدم نہ بڑھاؤں خدا کرے

اُس در پہ سر جھکاؤں میں ہوش وخرد کے ساتھ
اور پھر کبھی نہ ہوش میں آؤں خدا کرے

یہ سن کے میرے گھر مرے سرکارؐ آئیں گے
میں اپنے گھر کو خوب سجاؤں خدا کرے

قاصد کو کیوں شریکِ غمِ دل بناؤں میں
خود اُن کو حال دل کا سناؤں خدا کرے

حامدؔ کبھی مجھے یہ سعادت نصیب ہو
میں اُنؐ کی نعت انھیں کو سناؤں خدا کرے

Main bhī kabhī Madiney ko jāūn Khuda karey

Jāūn to phir na laut key aaūn Khuda karey

Jātī na ho jo aap ke kūchey ki simt ko

Us rāh par qadam na baṛhāūn Khuda karey

Us dar pe sar jhukāūn main hosh-o khirad key sāth

Aur phir kabhī na hosh mein āūn Khuda karey

Yeh sunke merey ghar merey sarkār āaingey

Main apney ghar ko khūb sajāūn Khuda karey

Qāṣid ko kyūn sharīk-e ġham-e dil banāūn main

Khud unko hāl dil ka sunāūn Khuda karey

Hamid kabhī mujhey yeh S'aadat naseeb ho

Main unki n'at unheīn ko sunāūn Khuda karey

ہوں گنہ گار ہے قصور مرا
پھر بھی رکھ لیں بھرم حضورؐ مرا

آپؐ کا نام لوں تو بنتا ہے
کام بگڑا ہوا ضرور مرا

ساتھ چھوڑا ہے رہ بروں نے جہاں
کام آیا وہاں شعور مرا

عاجزی لے گئی کنارے تک
لیکے ڈوبا مجھے غرور مرا

یاد اُن کی رہی رفیق مری
جب نہ تھا کوئی دور دور مرا

وہ جو فہرست ہے غلاموں کی
نام اُس میں رہے حضورؐ مرا

جب وہ بخشیں گے نعمتیں حامدؔ
حصہ مل جائے گا ضرور مرا

Hūn gunahgār hai qusūr mera

Phir bhī rakh lein bharam huzūr mera

Aap ka nām lūn to banta haiy

Kām bigṛā hūā ẓarūr mera

Sāth chhoṛa hai rehbaron ne jahān

Kām aayā wahān sh'uur merā

'Ājizi legaī kinārey tak

Lekey ḍūba mujhye ġhurūr mera

Yād unkī rahī rafīq meri

Jab na ṭha koī dūr dūr mera

Woh jo fehrist hai ġhulāmon kī

Nām us mein rahey huẓūr mera

Jab woh bakhshein gey n'ematein Hamid

Hiṣṣa mil jāega ẓarūr mera

یہ دل عشقِ نبیؐ کا آئینہ ہے
شعورِ زندگی کا آئینہ ہے
یہ شب زلفِ نبیؐ سے ہے عبارت
یہ دن روے نبیؐ کا آئینہ ہے
جمالِ روے سرکارِ دوعالمؐ
کمالِ خالقی کا آئینہ ہے
سقوطِ مسجد و محراب و منبر
ہماری بے حسی کا آئینہ ہے
مری دیوانگی عشقِ نبیؐ میں
مری فرزانگی کا آئینہ ہے
کرو تعظیم اس داغِ جبیں کی
خدا کی بندگی کا آئینہ ہے
حفاظت کیجئے اس دل کی حامدؔ
یہ دل کب ہے کسی کا آئینہ ہے

Yeh dil ishq-e Nabī kā āīna hai

Sha'ūre ẓindagī kā āīna hai

Yeh shab ẓulf-e Nabī se hai 'ibārat

Yeh din rū-e Nabī kā āīna hai

Jamāl-e rū-e sarkār-e do'ālam

Kamāl-e kh āliqī ka āīna hai

Suqūt-e masjid-o mehrāb-o mimber

Hamārī behisī ka āīna hai

Meri dewāngī ishq-e Nabī mein

Meri farẓānagī ka āīna hai

Karo ta'zīm is dāġh-e jabīn kī

Khuda kī bandagī ka āīna hai

Hifāẓat kijiye is dil ki Hamid

Yeh dil kab hai kisī ka āīna hai

باعثِ کن فکاں مرے آقاؐ
رونقِ دو جہاں مرے آقاؐ

میں زمیں آسماں مرے آقاؐ
میں کہاں اور کہاں مرے آقاؐ

ہر کلی میں مہک پسینے کی
گلستاں گلستاں مرے آقاؐ

دوستوں کا تو ذکر ہی کیا ہے
دشمنوں کی اماں مرے آقاؐ

ہے قیامت کا دن قیامت کا
لاج رکھنا وہاں مرے آقاؐ

نعت اُن کی زباں پہ ہے میری
مجھ پہ ہیں مہرباں مرے آقاؐ

دھوپ ہی دھوپ ہو جہاں حامدؔ
ہیں وہاں سائبان مرے آقاؐ

Bā‘ise- kun fakān merey aaqa

Raunaq-e dojahān merey aaqa

Main ẓamîn, aasmān merey aaqa

Main kahān aur kahān merey aaqa

Har kalî mein mahak pasîney kî

Gulsitān gulsitān merey aaqa

Doston ka to zikr hi kiya hai

Dushmanon kî amān merey aaqa

Hai qiyāmat ka din qiyāmat ka

Lāj rakhna wahān merey aaqa

N‘at unki ẓabān pe hai meri

Mujh pe hain mehrbān merey aaqa

Ḍhūp hî ḍhūp ho jahān Hamid

Hain wahān sāibān merey aaqa

اللہ

اظہارِ آرزو کا سلیقہ نصیب ہو
آقاؐ بلالؓ کا لب ولہجہ نصیب ہو
زندہ رہوں تو آپ کی خاطر ہو زندگی
جب موت آئے دین پہ مرنا نصیب ہو
جائے پناہ جب نہ قیامت میں ہو کہیں
دامن میں آپ کے مجھے چھپنا نصیب ہو
میں بھی پڑا ہوں راہ میں اے مخزنِ کرم
مجھ کو بھی اہلِ بیتؑ کا صدقہ نصیب ہو
روضے کی دید ہوگئی اب آرزو یہ ہے
دیدارِ چہرۂ شہِ والاؑ نصیب ہو
مجھ کو بلالیا یہ کرم ہے حضورؐ کا
بچوں کو بھی مرے یہاں آنا نصیب ہو
حامدؔ پہ اُنؐ کے لطف وعنایات دیکھ کر
دشمن بھی چاہتے ہیں کہ ایسا نصیب ہو

Iẓhār-e aarẓū kā saliqā nasîb ho

Aaqa Bilāl kā lab-o lehjā nasîb ho

Ẓindah rahūn to aap ki kh ātir ho ẓindagî

Jab maut āaye dîn pe marnā nasîb ho

Jāy-e panāh jab na qiyāmat mein ho kahîn

Dāman mein aap key mujhey chhupna nasîb ho

Main bhî paṛā hūn rāh mein ai makh ẓan-e karam

Mujhko bhî ahl-e bait ka ṣadqa nasîb ho

Rauẓey ki deed hogaî ab aarzū yeh hai

Didār-e chehra-i shah-e wāla nasîb ho

Mujhko būla liyā yeh karam hai huzūr ka

Bachchon ko bhî mere yahān aana nasîb ho

Hamid pe unke lutf-o ināyāt dekh kar

Dushman bhî chāhtey hain ke aisā nasîb ho

اللہ

اک ہم ہی نہیں اُنؐ کے جلوؤں کے تمنائی
خالق بھی ہے خود اپنی تخلیق کا شیدائی

یہ بزم معطّر ہے ذکرِ شہِ بطحاؐ سے
کیا بادِ صبا خوشبو طیبہ سے اڑا لائی

اُنؐ سا نہ ہوا کوئی اُنؐ سا نہ کوئی ہوگا
اللہ رے یکتا کے محبوب کی یکتائی

کونین میں جو کچھ ہے سب اُن کے تصرف میں
ہیں عرش وزمیں کوچے فردوس ہے انگنائی

آقاؐ کی غلامی کے آداب تو آجائیں
پھر کیجیو اے حامدؔ اُس در پہ جبیں سائی

Ek ham hĩ nahĩn un ke jalwon ke tamannāĩ

Khāliq bhĩ hai khud apnĩ takhlĩq ka shaidāĩ

Yeh baẓm mū'attar he zikr-e shah-e Bat'ha sey

Kiya bāde sabā khushbū Taiba se uṛa lāĩ

Un sa na huā koĩ un sa na koĩ hogā

Allah re yaktā ke mehboob kĩ yaktāĩ

Kaunain mein jo kuchh hai sab unkey tasarruf mein

Hain 'arsh-o ẓamĩn kūchey firdaus hai angnāĩ

Aaqa ki ghulāmĩ ke aadab to aajayein

Phir kĩjio ai Hamid us dar pe jabĩn sāĩ

بھیک اُس درِ اقدس سے بے عرضِ طلب پائی
ہم نے تو کہیں حامدؔ جھولی نہیں پھیلائی

آگے سے جہاں رستہ آسان ہے منزل کا
رحمت مجھے آقاؐ کی اُس موڑ پہ لے آئی

محبوب بھی پیارا ہے محبوب کی نگری بھی
اللہ نے قرآن میں دونوں کی قسم کھائی

پوچھا جو کسی نے کیا جنت کا تصور ہے
آنکھوں میں مدینے کی تصویر اُبھر آئی

میں ہوں درِ اقدس ہے اور سامنے جالی ہے
اے چشمِ تمنا لے اب تو تری بن آئی

جس دن سے مجھے قسمت لائی ہے مدینے سے
کب چین سے دن گزرا کب رات میں نیند آئی

ہم عرضِ وفا حامدؔ کرتے ہیں نگاہوں سے
کس کو درِ اقدس پر ہے جرأتِ گویائی

Bheek us dar-e aqdas sey be ʿarẓ-e talab pāī
Ham ne to kahīn Hamid jholī nahīn phailāī
Aage se jahān rasta aasān hai manzil ka
Rehmat mūjhey aaqa kī us mauṛ pe leāī
Mehboob bhī piyāra hai mehboob ki nagrī bhī
Allah ne Qur'an mein donon ki qasam khāī
Pūnchha jo kisī ney kiya jannat ka taṣawwur hai
Ānkhon mein Madine kī taṣveer ubhar aaī
Main hūn dar-e aqdas hai aur sāmney jālī hai
Ai chashm-e tamanna le ab to terī ban aaī
Jis din sey mūjhey qismat laaī hai Madine se
Kab chain sey din guzra kab rāt main nīnd āaī
Ham aʾrẓ-e wafā Hamid karte hain nigāhon sey
Kisko dar-e aqdas par hai ju'rat-e goyāī

حسرتِ دید کا اس طرح مداوا کرنا
جس نے دیکھا ہے مدینہ اُسے دیکھا کرنا

عقل کہتی ہے علاج غم دل ہوجائے
لذتِ درد یہ کہتی ہے نہ اچھا کرنا

اُن کی رحمت ہو تو بخشش کی کوئی بات بنے
ورنہ اعمال پہ کیا اپنے بھروسا کرنا

وہ بھلا اپنی عنایت میں کمی رکھیں گے
بھول کر بھی نہ کبھی عرضِ تمنا کرنا

کاش ہوں ہم بھی اُن اربابِ وفا میں شامل
جن کو آتا نہیں تقدیر کا شکوہ کرنا

ظلمت قبر کا کیوں خوف ہے تم کو حامدؔ
موئے اقدس کے تصور سے اُجالا کرنا

Hasrat-e deed ka is terha madāwa karna

Jis ne dekha hai Madina use dekha karna

ʿAql kehti hai ilāj-e ġham-e dil hojāey

Lazzat-e dard yeh kehti hai na achha karna

Unki rehmat ho to bakhshish ki koi bāt baney

Warnā ʿaamāl pe kiya apne bharosā karna

Woh bhala apni ināyat mein kami rakheingey

Bhūl kar bhi na kabhi ʿarẓ-e tamanna karna

Kāsh hon ham bhi un arbābe wafā mein shāmil

Jin ko aata nahin taqdir ka shakwa karna

Ẓulmat-e qabr ka kyon khauf hai tumko Hamid

Moo-e aqdas ke taṣawwur se ujāla karna

منگتا کا داتا سے ناتا کل بھی تھا اور آج بھی ہے
اُن کے کرم میں میرا حصّہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

کوئی نہیں ہے کوئی نہیں ہے اُنؐ کی ثانی کوئی نہیں
آقاؐ کے عشّاق کا دعویٰ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

آؤ آؤ راہ نور دو منزل مِل ہی جائے گی
راہ نما وہ نقشِ کفِ پا کل بھی تھا اور آج بھی ہے

سایہ نہیں تھا اُنؐ کا زمیں پر یہ تو دنیا جانتی ہے
لیکن ہم پر اُن کا سایہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

رنگ بدلتی دنیا میں بھی ہم نے تو یہ دیکھا ہے
اُنؐ کا عاشق اُنؐ پہ شیدا کل بھی تھااور آج بھی ہے

کل درِ اقدس پر حاضر تھا،آج وہاں کی یادیں ہیں
میرا مقدر کتنا اچھا کل بھی تھا اور آج بھی ہے

والدؒ نعت لکھا کرتے تھے میں بھی ہوں مدّاحِ نبیؐ
حامدؔ میرے گھر میں اُجالا کل بھی تھا اور آج بھی ہے

Mangtā kā dāta se nāta kal bhī tha aur aaj bhī haiy

Un ke karam me mera hiṣṣa kal bhī tha aur aaj bhī haiy

Koī nahīn hai, koī nahīn hai, un ka sāni koī nahīn

Aaqa ke ushshāq ka dāwā kal bhī tha aur aaj bhī haiy

Aao aao rāh nawardo manzil mil hi jāyegi

Rāh numa woh naqsh-e kaf-e pa kal bhī tha aur aaj bhī haiy

Sāya nahīn tha unka ẓamīn par yeh to dunya jānti haiy

Lekin ham par unka sāya kal bhī tha aur aaj bhī haiy

Rang badaltī dunya mein bhī ham ne to yeh dekhā haiy

Unka ʿaashiq unpe shaidā kal bhī thā aur aaj bhī haiy

Kal dar-e aqdas per hāẓir tha aaj wahān ki yādein hain

Merā muqaddar kitnā achhā kal bhī thā aur aaj bhī haiy

Wālid nʿat likha kartey they main bhī hōon maddāh-e Nabī

Hamid merey ghar mein ujalā kal bhī thā aur aaj bhī haiy

بہ ہر صورت نبیؐ کا چہرۂ انور چمکتا ہے
یہی مہرِ منوّر اور قمر بن کر چمکتا ہے
اندھیروں کا گزر ممکن نہیں ہے اپنی دنیا میں
تصور میں ہمارے روضۂ انور چمکتا ہے
نبیؐ کی یاد سے وہ روشنی ہے حجرۂ جاں میں
کہ اُنؐ کی نعت لکھتا ہوں تو سارا گھر چمکتا ہے
نبیؐ کی نعت کا ہر لفظ اُن کے نور کے صدقے
جہانِ شعر میں بن کر مہ و اختر چمکتا ہے
مرے آقاؐ کی بستی کے ستارے تو ستارے ہیں
وہاں کی خاک کا ذرہ قمر بن کر چمکتا ہے
الگ پہچان رہتی ہے نبیؐ کے نام لیوا کی
غلامِ ساقیِ کوثرؐ لبِ کوثر چمکتا ہے
نبیؐ کا حسن ہی ہے باعثِ ارض و سما حامدؔ
انھیں کے نور سے ہستی کا ہر منظر چمکتا ہے

Bahar sūrat Nabī ka chehra-i anwer chamakta haiy

Yahi mehr-e munawwar aur qamar ban kar chamakta haiy

Andheron ka guẓar mumkin nahīn hai apni dunya mein

Taṣawwur mein hamārey rauẓa-i anwer chamakta haiy

Nabī ki yād se woh roshni hai hujra-i jān mein

Ke un ki na't likhta hūn to sārā ghar chamakta haiy

Nabī ki na't ka har lafẓ un ke noor ke ṣadqey

Jahān-e sh'er mein banker mah-o akhter chamakta haiy

Mere aaqa ki basti ke sitāre to sitāre hain

Wahān ki khāk ka ẓarra qamar banker chamakta haiy

Alag pehchān rehti hai Nabī ke nām levā ki

Ghulām-e sāqia-e kausar lab-e kausar chamakta haiy

Nabī ka husn hi hai bā'is-e arz-o-samā Hamid

Unhīn ke noor se hasti ka har manẓar chamaktā haiy

جذبِ دل سے کام لو سوزِ نہاں پیدا کرو
نعت کہنی ہے تو کچھ حسنِ بیاں پیدا کرو

عظمتِ سرکارؐ کا دل میں نشاں پیدا کرو
دوستو فرشِ زمیں پر آسماں پیدا کرو

دور سمجھے ہو اُنھیں تو دوریاں کیسے نہ ہوں
وہ بہت نزدیک ہیں نزدیکیاں پیدا کرو

صبح اُنؐ کے واسطے ہو شام اُنؐ کے واسطے
جس سے ہوں سرکارؐ خوش ایسا جہاں پیدا کرو

میرا ذِمّہ ہے ہر اک درماندگی مٹ جائے گی
انؐ کے اسمِ پاک سے تاب وتواں پیدا کرو

دونوں عالم کی بھلائی گر تمھیں مطلوب ہے
دل میں حامدؔ عشقِ شاہ انس و جاںؐ پیدا کرو

Jaẓb-e dil se kām lo soẓ-e nihān paida karo

N'at kehni hai to kuchh husn-e bayān paida karo

'Aẓmat-e sarkār ka dil mein nishān paida karo

Dosto farsh-e ẓamīn per aasmān paida karo

Door samjhe ho unhein to dooriyān kaise na hon

Woh bahut naẓdīk hain naẓdikiyān paida karo

Subh unkey wāstey ho shām un key wāstey

Jis se hon sarkār khush aisā jahān paida karo

Mera zimma hai har ek darmāndgi mit jāeygi

Unke ism-e pāk se tab-o tawan paida karo

Dono 'aalam ki bhalāī gar tumhein matlūb hai

Dil mein Hamid ishq-e shāh-e ins-o jān paida karo

جو مدّاحِ خیر الوراء ہو گیا
وہ اللہ کا ہم نوا ہوگیا
جو دل عشق سے آشنا ہوگیا
وہ دل کب رہا آئینا ہوگیا
جہاں بھی چلے آپؐ سا ڈھونڈنے
وہیں آپؐ کا سامنا ہوگیا
اُدھر کے گنہ گار بخشے گئے
اشارہ جدھر آپؐ کا ہوگیا
بلاوا مدینے سے آیا نہیں
مری چشمِ تر تجھ کو کیا ہوگیا
یہ ذکر نبیؐ پر دھڑکنے لگا
مرا دل بھی اب کام کا ہوگیا
ندامت کے آنسو بڑی چیز ہیں
بس اک اشک پر فیصلہ ہوگیا
سنا ہے کہ حامدؔ مدینے چلے
مبارک ہو نالہ رسا ہوگیا

Jo maddāh-e khairul warā hogaya
Woh Allah kā hamnawā hogaya
Jo dil ishq se aashnā hogaya
Woh dil kab rahā aa'inā hogaya
Jahān bhī chaley aap sa ḍhnḍney
Wahīn aap ka sāmna hogaya
Udher ke gūnahgār bakhshe gaey
Ishārah jidher aap ka hogaey
Bulāwa Madine se aaya nahīn
Meri chashm-e tar tujh ko kiya hogaya
Yeh zikr-e Nabī par dharakney laga
Mera dil bhī ab kām ka hogaya
Nadamat ke aansu barī cheez hain
Bas ek ashk par faislā hogaya
Sunā hai ke Hamid Madine chaley
Mubarak ho nāla rasā hogaya

زندگی یوں تمام کیجئے گا
ذکر خیر الانامؐ کیجئے گا

سربلندی ملے قیامت میں
ایسے دنیا میں کام کیجئے گا

موت سے پھر نہ خوف آئے گا
زندگی اُنؐ کے نام کیجئے گا

آرزو دیدِ روئے اقدس کی
کیجئے صبح و شام کیجئے گا

اُنؐ کی مرضی سنیں سنیں نہ سنیں
آپ تو اپنا کام کیجئے گا

اے خدا میری زندگانی کی
اُنؐ کے کوچے میں شام کیجئے گا

اُن کی رحمت کی بارشیں ہوں گی
آنسوں سے کلام کیجئے گا

جب نمازِ وفا پڑھیں حامدؔ
اپنے دل کو امام کیجئے گا

Ẓindagi yōn tamām kijieyga
Zikr-e kh airul anām kijieyga
Sar bulandi miley qiyāmat mein
Aisey dunya mein kām kijieyga
Maut se phir na kh auf aaiga
Ẓindagi unke nām kijieyga
Aarẓū deed-e rū-e aqdas ki
Kijiey sūbh-o shām kijieyga
Un ki marẓi sunein sunein na sunein
Aap to apnā kām kijieyga
Ai Khuda meri ẓindāgani ki
Unke kūchey mein shām kijieyga
Unki rehmat ki barishein hongi
Ānsu'on se kalām kijieyga
Jab namaẓ-e-wafā paṛhein Hamid
Apney dil ko imām kijieyga

روح کعبے میں ہے دل مدینے میں ہے
میری دیوانگی بھی قرینے میں ہے

حاصلِ دوجہاں کیوں مدینہ نہ ہو
باعثِ دو جہاں جب مدینے میں ہے

وہ مزا تو کہیں بھی نہیں دوستو
جو مزا اُنؐ کے کوچے کے جینے میں ہے

اُنؐ کا اندازِ لطف وعطا مرحبا
میں یہاں ہوں مرا دل مدینے میں ہے

جانتا ہے وہی لذّتِ زندگی
سوزِ عشقِ نبیؐ جس کے سینے میں ہے

عکسِ روے حسیں گل کی رعنائیاں
روح خوشبو کی اُن کے پسینے میں ہے

یادِ طیبہ ہے حامدؔ جو دل میں مکیں
کیف ومستی عجب ایسے جینے میں ہے

Rūh k'abey mein hai dil Madine mein hai

Meri dīwāngi bhī qriney mein hai

Haṣil-e dojahān kyon Madina na ho

Bā'is-e dojahān jab Madine mein hai

Woh maẓa to kahīn bhī nahin dosto

Jo maẓā un ke kūchey ke jīney mein hai

Un ka andaẓ-e lutf-o 'atā marhabā

Main yahān hūn mera dil Madine mein ha

Jānta hai wuhī lazzat-e ẓindagi

Soẓ-e ishq-e Nabī jiske seeney mein hai

'Aks-e rū-e hasīn gul ki r'anāiyān

Rooh kh ushbū ki un ke pasīney mein hai

Yād-e Taiba hai Hamid jo dil mein makīn

Kaif-o mastī 'ajab aise jeney mein hai

منوّر جو نہ ہوں یادِ نبیؐ سے
نکل جائیں وہ لمحے زندگی سے
ہے اُنؐ کی رحمۃ اللعالمینی
ہمیں انساں بنایا آدمی سے
منوّر رکھئے اپنی زندگانی
نبیؐ کے نقشِ پا کی روشنی سے
جہاں آرام گاہِ شاہِ دیںؐ ہے
چٹکتی ہے کلی آہستگی سے
قیامت میں قیامت یہ بھی ہوگی
کہ اپنے بھی لگیں گے اجنبی سے
سرِ محشر شفیعِ روزِ محشر
کرم کی ابتدا کرنا مجھی سے
وراثت میں ملی ہے نعت گوئی
مجھے حامدؔ رؤفؔ امروہوی سے

Munawwar jo na hon yād-e Nabī sey

Nikl jaien woh lamhey ẓindagi sey

Hai unki rehmatul lil ʿaalamīnī

Hamein insān banāya aadmī sey

Munawwar rakhye apni ẓindagāni

Nabī ke naqsh-e pa ki roshni sey

Jahān aaram gāh-e shah-e-dīn hai

Chaṭakti hai kali aahistagī sey

Qayāmat mein qayāmat yeh bhī hogī

Ke apney bhī lagein ge ajnabī sey

Sare mehshar shafīʿ-e roze mehshar

Karam ki ibtadā karnā mujhisey

Virasat mein mili hai nʿat goī

Mujhe Hamid Raʾūf Amrohvi sey

ربط اپنا جو کبریا سے ہے
واسطہ اُس کا مصطفےٰؐ سے ہے
حسن کی آبرو حیا سے ہے
عشق کا سلسلہ وفا سے ہے
یہ اُجالا جو آپ دیکھتے ہیں
رخِ سرکارؐ کی ضیا سے ہے
یادِ حق سے سکون ہے دل کو
تقویت ذکرِ مصطفےٰؐ سے ہے
شادمانی نصیب تھی کل بھی
آج بھی آپ کی عطا سے ہے
سچ یہی ہے کہ باغِ جنت کا
راستہ کوئے مصطفےٰؐ سے ہے
قدر حامدؔ کی شعر کے فن میں
نعتِ محبوبِ کبریاؐ سے ہے

Rabt apnā jo kibrīya se hai

Wāsta iska Mustafā se hai

Husn ki aabrū hayā se hai

Ishq ka silsila wafā se hai

Yeh ujāla jo aap dekhtey hain

Rukh-e sarkār ki zia se hai

Yād-e haqq se sukūn hai dil ko

Taqviat zikr-e Mustafā se hai

Shadmānī nasib thi kal bhī

Aaj bhī aap ki 'atā se hai

Such yahī hai ke baġh-e jannat ka

Rāsta kū-e Mustafā se hai

Qadr Hamid ki sh'er ke fun mein

N'at-e- mahboob-e kibrīyā se hai

محشر میں پہلے دیدِ رسالت مآب ہو
پھر اس کے بعد ہو جو حساب و کتاب ہو

تم بھی غلام اُنؐ کے ہو جن کا ہوں میں غلام
پھر کس لئے ہمیں غمِ روزِ حساب ہو

محبوب وہؐ خدا کے ہیں ہم اُنؐ کے امتی
اُنؐ کا جواب ہے نہ ہمارا جواب ہو

بے حد گنہ گار ہوں بے حد گنہ گار
مجھ پر میرے حضورؐ کرم بے حساب ہو

پہلی دعا یہ مانگئے کعبہ کو دیکھ کر
جو بھی دعا کروں وہ دعا مستجاب ہو

جب خاک ہوں تو خاکِ مدینہ ملے مجھے
اس در سے دور رہ کے نہ مٹی خراب ہو

حامدؔ دعا کرو کہ تمھارا بھی آئے نام
سرکارؐ کے غلاموں کا جب انتخاب ہو

Mehshar mein pehley deed-e risālat ma'āb ho

Phir iskey bād ho jo hisabo kitab ho

Tum bhī ġulam un ke ho jin ka hūn main ġulam

Phir kis liye hamein ġham-e roz̤-e hisāb ho

Mahboob woh Khuda ke hain ham unke ummati

Unka jawāb hai na hamāra jawāb ho

Behad gunhagār hūn behad gunhagār

Mujh per mere huz̤ūr karam behisāb ho

Peihli du'ā yeh māngiai k'abe ko dekh ker

Jo bhi du'ā karūn woh du'ā mustajāb ho

Jab khak hūn to khāk-e Madina miley mujhey

Is dar se door reh ke na miṭṭi khrāb ho

Hamid du'ā karo ke tumhāra bhī āey nām

Sarkar ke ġulāmōn ka jab intekhāb ho

اللہ

جس کو نصیب عشقِ رسالت مآبؐ ہو
ہر امتحانِ شوق میں وہ کامیاب ہو
ہر اک کی چشمِ شوق کا مرکز حضورؐ ہیں
ہر شخص چاہتا ہے اُسی سے خطاب ہو
ہم لوگ نام لیوا ہیں اک لاجواب کے
ممکن نہیں جہاں میں ہمارا جواب ہو
بس اُنؐ کا تذکرہ ہو فقط اُنؐ کا تذکرہ
میری کتاب زیست کا کوئی سا باب ہو
مانگیں خدا سے واسطہ دے کر حضورؐ کا
گر آپ چاہتے ہیں دعا مستجاب ہو
اے کاش چمکیں ایسے قیامت میں دل کے داغ
ہو کوئی ماہ تاب کوئی آفتاب ہو
یہ بھی تو آپؐ ہی کا اک ادنیٰ غلام ہے
حامدؔ سے بھی حضورؐ کسی دن خطاب ہو

Jisko naseeb ishq-e risālat ma'āb ho

Har imtihan-e shauq mein woh kāmyab ho

Har ek ki chashm-e shauq ka markaz huzūr hain

Har shakh aṣ chahtā hai usī se kh itāb ho

Ham log nam leva hain ek lajwāb ke

Mumkin nahīn jahān mein hamāra jawāb ho

Bas unka taẓkirah ho faqat unka taẓkirah

Meri kitāb-e zīst kā koī sa bāb ho

Māngein Khuda se wāsta dekar huzūr ka

Gar aap chāhtey hain du'ā mustajāb ho

Ai kāsh chamkein aisey qayāmat mein dil ke dāġh

Ho koī māhtāb koī āftāb ho

Yeh bhī to aap hi ka ek adnā ġulām hai

Hamid se bhī huzūr kisi din kh itāb ho

نبیؐ کے غلاموں میں نام آئے گا
اگر جذبِ دل ہے تو کام آئے گا
میری مغفرت کا پیام آئے گا
جو صبح نہ آیا تو شام آئے گا
جبیں داغِ سجدہ سجائے رکھے
لحد کے اندھیرے میں کام آئے گا
خبر ہے وہ پیاسوں کو پلوائیں گے
یقین ہے کہ مجھ تک بھی جام آئے گا
غلامو سلام عرض کرتے رہو
کبھی تو جوابِ سلام آئے گا
جب انعام محشر میں بخشیں گے وہؐ
ہمارا تمھارا بھی نام آئے گا
کوئی جب نہ کام آئے گا حشر میں
کرم اُنؐ کا حامدؔ کے کام آئے گا

Nabī ke ġulāmon mein nām āaeyga

Agar jaẓb-e dil hai to kām āaeyga

Meri maġfirat ka payām āaeyga

Jo ṣub'ha na aayā to shām āaeyga

Jabīn dāġe sajdah sajāey rakhey

Lahed ke andherey mein kām āaeyga

Khabar hai woh peyāson ko pilwaeynge

Yaqīn hai ke mujh tak bhī jām āaeyga

Ġulamo salām ʿarẓ kartey raho

Kabhī to jawāb-e salām āaeyga

Jab inʿaam mehshar mein bakhsheinge woh

Hamara tumhāra bhī nām āaeyga

Koī jab na kām āayega hashr mein

Karam un ka Hamid ke kām āaeyga

حامدؔ دعا کرو کہ وہ دن پھر نصیب ہو
لب پر ہو نعت سامنے کوئے حبیبؐ ہو

یہ قافلہ حیات کا چلتا رہے مگر
تھک جاؤں جب تو شہرِ مدینہ قریب ہو

عشقِ رسولؐ سب کو برابر نہیں ملا
قسمت کی بات ہے جسے جتنا نصیب ہو

ایسا تو کائنات میں کوئی نہیں ملا
جو ہو نبیؐ سے دور خدا کے قریب ہو

ہو جس میں بار بار مدینے کی حاضری
ایسا نصیب مجھ کو خدایا نصیب ہو

اس سے بڑی بھی کیا کوئی نعمت ہے دوستو
اللہ کا حبیبؐ ہمارا حبیبؐ ہو

حامدؔ بجا جو تم کو مقدر پہ ناز ہے
لکھتے ہو نعتِ پاک بڑے خوش نصیب ہو

Hamid duʿā karo ke woh din phir naseeb ho

Lab per ho nʿat sāmney kū-e habeeb ho

Yeh qafila hayāt ka chalta rahe magar

Thak jāūn jab to shahr-e Madina qareeb ho

Ishq-e Rasul sab ko braber nahin milā

Qismat ki bāt hai jise jitnā nasib ho

Aisa to kāʿināt mein koi nahin milā

Jo ho Nabi se dūr Khudā ke qarib ho

Ho jis mein bār bār Madine ki hāzri

Aisa nasib mujh ko Khudāya naseeb ho

Is se bari bhi kiya koi niʿmat hai dosto

Allah ka habib hamāra habib ho

Hamid baja jo tumko muqaddar pe nāz hai

Likhtey ho nʿat-e pāk bare khush naseeb ho

ہو عنایت جو آپؐ کی یوں ہی
میرے گھر آیئے کبھی یوں ہی

کیا نہ دیکھا خرامِ ناز اُنؐ کا
کیا نسیمِ سحر چلی یوں ہی

اُن کی تشریف آوری ہے سبب
بزمِ ہستی نہیں سجی یوں ہی

حسرتِ دید رنگ لائی ہے
نہیں آنکھوں میں یہ نمی یوں ہی

کیا نہ آئیں گے آپ بالیں پر
کیا یہ گزرے گی زندگی یوں ہی

اُن کا غم میرے کام آیا ہے
میں نے پائی نہیں خوشی یوں ہی

کام آتا ہے جذبِ دل حامدؔ
نعت ہوتی نہیں کبھی یوں ہی

Ho ‘ināyat jo aap ki yūn hî

Merey ghar āi’yey kabhi yūn hî

Kiya na dekha kh iram-e naẓ unkā

Kiya naseem-e sahar chalî yūn hî

Unki tashreef aawarî hai sabab

Baẓm-e hastî nahîn sajî yūn hî

Hasrat-e deed rang laa’î hai

Nahîn aankhon mein yeh namî yūn hî

Kiya na āaeyn ge aap bālîn par

Kiya yeh guẓre gi ẓindagî yūn hî

Unka ġhum merey kām aayā hai

Main ne pā’î nahîn kh ūshî yūn hî

Kām aatā hai jaẓb-e dil Hamid

N‘at hoti nahîn kabhî yūn hî

جنت نہ ملے آپؐ کے دیدار سے پہلے
کیا گرمیِ بازار خریدار سے پہلے

محبوبِ خداؐ ختمِ رُسلؐ شافعِ محشرؐ
دیکھا تھا کوئی کیا شہِ ابرارؐ سے پہلے

اُن جیسا تو خالق نے کیا ہی نہیں تخلیق
سرکارؐ کے بعد اور نہ سرکارؐ سے پہلے

کیا لذّتِ آزار سے چاہے گا جدائی
اے چارہ گرو پوچھ لو بیمار سے پہلے

کیا طیبہ کی گلیوں میں قدم رکھ کے چلیں گے
آؤ چلو پوچھیں کسی ہوشیار سے پہلے

اِس دل کے دھڑکنے کے یہ انداز نہیں تھے
اے ارضِ مدینہ ترے دیدار سے پہلے

سرکارؐ کو حامدؔ غمِ فرقت کی کہانی
اشکوں نے سنائی لبِ اظہار سے پہلے

Jannat na miley aap ke deedār se paihley

Kiya garmiy-e baẓar kharīdar se paihley

Mahboob-e Khuda khatm-e Rusul Shāfi-e Mehshar

Dekha tha koī kiya Shah-e Abrār se paihley

Un jaisa to Khāliq ne kiyā hi nahīn takhleeq

Sarkar ke b'ad aur na sarkar se paihley

Kiya lazzat-e aazār se chāhega judā'ī

Ai charah garo poochh lo beemar se paihley

Kiya Taiba ki galiyon mein qadam rakh ke chleingey

Aao chalo poochhein kisi hushyār se paihley

Is dil ke dhaṛakney ke yeh andaz nahīn they

Ai arz-e Madina terey deedar se paihley

Sarkār ko Hamid ghame furqat ki kahānī

Ashkon ne sunāī lab-e izhār se paihley

بتاؤں کہ کیا ہیں مدینے کی گلیاں
مرا مدعا ہیں مدینے کی گلیاں
کسی کی چشمِ تمنا کا مرکز
کسی کی دعا ہیں مدینے کی گلیاں
مریضانِ الفت چلے آرہے ہیں
کہ دار الشفا ہیں مدینے کی گلیاں
مجھے لے گئی ہیں درِ شاہِ دیںؐ پر
مری رہ نما ہیں مدینے کی گلیاں
جہاں بھی گیا میں وہیں یاد آئیں
بڑی باوفا ہیں مدینے کی گلیاں
قدم چومتی تھیں حبیب خداؐ کے
خدا آشنا ہیں مدینے کی گلیاں
مدینہ چلو ساتھ بچوں کے حامدؔ
یہ دیکھیں کہ کیا ہیں مدینے کی گلیاں

Batāūn ke kiya hain Madine ki galyān

Mera mudda'ā hain Madine ki galyān

Kisi ki chashm-e tamnna ka markaz̤

Kisi ki du'ā hain Madine ki galyān

Mariz̤ān-e ulfat chaley aarahey hain

Ke darush-shifa hain Madine ki galyān

Mujhe le gaī hain dāre shāhe deen par

Meri rahnuma hain Madine ki galyān

Jahan bhī gaya main wahin yad aa'īn

Bar̤i bawafa hain Madine ki galyān

Qadam choomtī thīn habīb-e Khuda ke

Khuda aashna hain Madine ki galyān

Madina chalo sāth bachchon ke Hamid

Yeh dekhein ke kiya hain Madine ki galyān

میں کام لوں تو زبان و قلم سے کام یہ لوں
نبیؐ کی نعت پڑھوں اور خدا کی حمد لکھوں
نبیؐ کے چاہنے والوں کے نام جب آئے
ادب سے دل نے صدا دی کہ ایک میں بھی ہوں
میں دل کی بات کسی سے بیاں نہیں کرتا
جو وہ سنیں تو سناؤں جو وہ کہیں تو کہوں
یہ مجھ پہ اُنؐ کی عنایت نہیں تو پھر کیا ہے
یہ دل مدینے میں رہتا ہے میں کہیں بھی رہوں
خدا کرے کہ جیوں اس طرح کہ پیشِ نظر
نبیؐ کی سیرتِ اقدس کا آئینہ رکھوں
شرف ملا ہے مدینے میں حاضری کا مجھے
مجھے ہے ناز کہ سرکار کی نگاہ میں ہوں
بڑے بڑوں سے بڑے ہیں میرے نبیؐ حامدؔ
جو چاہوں اُنؐ کو کہوں میں بس اک خدا نہ کہوں

Main kām loon to zabano qalam se kām yeh loon

Nabī ki na't paṛhoon aur Khuda ki hamd likhoon

Nabī ke chahney waloon key nam jab aaye

Adb se dil ne sada di ki eik main bhi hoon

Main dil ki bat kisi se bayan nahin karta

Jo woh sunaein to sunaoon jo woh kahein to kahoon

Yeh mujh pe unki inayat nahin to phir kiya hai

Yeh dil Madiney mein rahta hai main kahin bhī rhoon

Khuda karey ke jioon is tarah ke peshey nazar

Nabī ki seerat-e aqdas ka Aai'na rakhoon

Sharaf mila hai Madiney mein hazri ka mujhey

Mujhey hai nāz ke sarkar ki nighah mein hoon

Baṛey baṛon sey baṛey hain merey Nabī Hamid

Jo chahoon unko kahoon main bas ek Khuda na kahoon

گوشۂ منقبت

منقبت امیر المؤمنین سیدنا حضرت صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ

اللہ

کچھ اس طرح شبِ ہجرت کی بات ہوتی ہے
کلامِ حق میں رفاقت کی بات ہوتی ہے
ہے آج حضرتِ صدیق یارِ غارؓ کا ذکر
رفیقِ ختمِ رسالتؐ کی بات ہوتی ہے
انھیں کے نام کی قسمیں تو لوگ کھاتے ہیں
اگر کہیں بھی صداقت کی بات ہوتی ہے
ہیں اُن کے نام کے بعد اور نام ہیں جتنے
کبھی جو دین کی خدمت کی بات ہوتی ہے
انھیں کی سارا زمانہ مثال دیتا ہے
جو دوستوں میں رفاقت کی بات ہوتی ہے
ملائکہ نے بھی کمبل سیے ہیں کانٹوں سے
فلک پہ اُنؐ کی شباہت کی بات ہوتی ہے
انھیں کے نام سے ہوتی ہے ابتدا حامدؔ
اگر نبیؐ کی خلافت کی بات ہوتی ہے

Manqabat Amir-ul-Momenîn

Haẓrat Siddîq-e-Akbar(R)

Kuchh is trah shab-e hijrat ki bāt hotî hai

Kalām-e haqq mein rifāqat ki bāt hotî hai

Hai aaj Haẓrat-e Siddîq yār-e ġhār ka zikr

Rafîq-e Khatm-e Risālat ki bāt hotî hai

Unhîn ke nām ki qasmein to log khātey hain

Agar kahîn bhî ṣadaqat kî bāt hotî hai

Hain unkey nām ke b'ad aur nām hain jitney

Kabhî jo deen kî khidmat ki bāt hotî hai

Unhîn ki sara ẓamana misāl detā hai

Jo dooston mein rifāqat ki bāt hotî hai

Mlaa'ika ne bhî kambal siye hain kanṭon sey

Falak pe unkî shabahat ki bāt hotî hai

Unhîn ke nam se hotî hai ibteda Hamid

Agar Nabî ki khilāfat ki bāt hotî hai

منقبت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ

مجھ سے پوچھو میں بتاؤں عظمتِ شانِ عمرؓ
تھا رسول پاکؐ کو درکار ایمانِ عمرؓ

مجھ کو بھی قدرت ملے گنجینۂ الفاظ پر
منقبت میں بھی لکھوں اک روز شایانِ عمرؓ

اہلِ ایماں کے دلوں میں ہے محبت موجزن
کفر کے سینے میں پیوستہ ہے پیکانِ عمرؓ

شافعِ روزِ جزا نے لے لیا آغوش میں
حشر میں اس شان سے آئے غلامانِ عمرؓ

ساریہؓ کو جاکے پہنچائی صدا فاروقؓ کی
اللہ اللہ تھی ہوا بھی زیرِ فرمانِ عمرؓ

حضرتِ فاروق اعظمؓ واقفِ شانِ علیؓ
اور علیِ مرتضیٰؓ ہیں مرتبہ دانِ عمرؓ

مدحتِ سرکارِ دوعالمؐ کا صدقہ دیکھیئے
محفلِ ایماں میں حامدؔ ہے ثنا خوانِ عمرؓ

Manqabat Amirul Momenîn
Hazrat ‘Umar-e Fārūq Aaẓam (R)

Mujh sey pūchho main batāūn a’ẓmat-e shān-e ‘Umar
Thā Rasool-e pak ko darkar iman-e ‘Umar
Mujh ko bhî qudrat mile ganjîna-e- alfaẓ par
Manqabat main bhî likhūn ek roẓ shayan-e ‘Umar
Ahl-e imān ke dilon mein hai mahabbat maujẓan
Kufr ke seeney mein paivasta hai paikan-e ‘Umar
Shafa’-e roẓe jaẓā ne le liya aaġhosh mein
Hashr mein is shān se āaye ġhulamān-e ‘Umar
Saariya ko ja ke pohnchā’i ṣadā Farūq kî
Allah Allah thi hawa bhî ẓer-e farman-e ‘Umar
Haẓrat-e Faruq-e- Aẓam wāqif-e shan-e ʿAli
Aur ʿAli-é- Murtaẓa hain martaba dān-e ‘Umar
Midhat-e sarkar-e do ʿaalam ka ṣadqa dekhiye
Mehfil-e imān mein Hamid hai sana kh uān-e ‘Umar

منقبت امیر المؤمنین سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ

اللہ

جس کو دے اللہ الفت حضرتِ عثمانؓ کی
بس وہی سمجھے گا عظمت حضرتِ عثمانؓ کی

یہ حقیقت اہلِ ایماں کے دلوں سے پوچھیئے
حاصلِ ایماں ہے چاہت حضرتِ عثمانؓ کی

بیعتِ رضواں سے یہ دنیا پہ ظاہر ہوگیا
بیعتِ سرکارؐ بیعت حضرتِ عثمانؓ کی

اس کے حامی حشر کے دن سرورِ کونینؐ ہیں
جس کو حاصل ہے حمایت حضرتِ عثمانؓ کی

اللہ اللہ اُن کی ممنونِ کرم دنیا بھی ہے
دین کے کام آئی دولت حضرتِ عثمانؓ کی

جامعِ قرآن کا قرآں سے شغف تو دیکھئے
ثبت ہے اُس پر شہادت حضرتِ عثمانؓ کی

دولتِ دنیا سے حامدؔ دل غنی کیسے نہ ہو
اس میں رکھتا ہوں محبت حضرتِ عثمانؓ کی

Manqabat Amir-ul- Momenîn

Hazrat Usmān-e-Ghanî(R)

Jis ko de Allah ulfat Haẓrat-e Usmān kî
Bas wohi samjhe ga ʿaẓmat Haẓrat-e Usmān kî
Yeh haqîqat ahl-e imān ke dilon se poochhiye
Hāsil-e imān hai chahat Haẓrat-e Usmān ki
Baiʿat-e Riẓwān se yeh dunya pe ẓahir hogaya
Baiʿat-e sarkār Baiʿat-e Hazrat-e Usman kî
Uske hāmi hashr ke din sarwar-e kaunain hain
Jisko hāsil hai himāyat Haẓrat-e Usman kî
Allah Allah unki mamnūne karam dunya bhî hai
Deen ke kam āaʾi daulat Haẓrat-e Usman kî
Jām‘i-e Qur’an ka Qur’an se shaghaf to dekhiye
Sabt hai us par shahadat Haẓrat-e Usman kî
Daulat-e dunya se Hamid dil ghanî kaise na ho
Is mein rakhta hūn mahabbat Haẓrat-e Usman kî

منقبت امیر المؤمنین سیدنا حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ

سرشار ہے جو عشقِ شہِ بوترابؓ میں
وہ معتبر ہے چشمِ رسالت مآبؐ میں

ملتی نہ کیسے منزلِ عرفان وآگہی
میں نے علیؓ کا نام لکھا ہے کتاب میں

مخمور ہر گھڑی مئے حبِ علیؓ سے ہوں
پینا نہیں ضرور شبِ ماہتاب میں

ڈھونڈا بہت مگر کوئی اُن سا نہ مل سکا
لانا پڑا اُنھیں کو اُنھیں کے جواب میں

اک ایک کرکے حرفِ وفا کہہ سناؤں گا
قسمت جو لے گئی مجھے اُن کی جناب میں

کیسا کھِلا ہوا ہے گلستانِ آرزو
کیا بس گئے ہیں وہ دلِ خانہ خراب میں

حامدؔ نظر پڑی جو رُخِ بوترابؓ پر
جچتا نہیں کوئی نگہِ انتخاب میں

Manqabat Amir ul Momenîn

Haẓrat-e ʿAli Ibn-e Abi Tālib (R)

Sarshār hai jo ishq-e shah-e Būturāb mein
Woh moʻtabar hai chashm-e Risālat maāb mein
Miltî na kaise manzil-e irfān-o aagahî
Main ne ʿAli ka nam likha hai kitāb mein
Makhmur har ghaṛî maye hubb-e ʿAli se hoon
Peena nahîn zarūr shab-e mahtāb mein
Ḍhūnḍa bahut magar koî un sa na mil sakā
Lana paṛa unhîn ko unhîn ke jawab mein
Ek eik kar ke harf-e wafā keh sunaūnga
Qismat jo legayî mujhey unkî jnab mein
Kaisa khilā huā hai gulistan-e aarẓū
Kiya bas gaye hain woh dil-e khāna kharab mein
Hamid naẓar paṛi jo rukhe Būturāb par
Jachta nahîn koî nigah-e intikhāb mein

منقبت سیدۃ النساء فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا

جناب فاطمہؓ جن کا لقب خاتونِ جنت ہے
اُنھیں کی ذات وجہِ راحتِ قلبِ رسالتؐ ہے
اِنھیں کے لال ہیں جن سے شہادت نے شرف پایا
بہارِ باغِ دینِ مصطفےٰؐ اُن کی بدولت ہے
میں اس نسبت پہ نازاں ہوں کہ اُن کا نام لیوا ہوں
مجھے دوزخ کا کیا کھٹکا مرے حصّے میں جنت ہے
قیامت کا مجھے کیا ڈر مگر غم ہے تو اس کا ہے
اُنھیں کیا منہ دکھاؤں گا نہ صورت ہے نہ سیرت ہے
پڑے مشکل تو حامدؔ کیوں نہ میں اِن کی طرف دیکھوں
مجھے معلوم ہے مشکل کشائی اِن کی عادت ہے

Manqabat

Syyadatun Nisā Hazrat Fātima Ẓehrā(R)

Janāb-e Fātima jin kā laqab Khātūn-e Jannat hai
Unhî ki ẓāt wajh-e rahat-e qalb-e Risālat hai
Inhîn ke lal hain jin se shahādat ne sharaf pāya
Bahar-e baġh-e deen-e Mustafā un ki badaulat hai
Main is nisbat pe nāẓān hūn ke unka nām leva hūn
Mujhe doẓakh ka kiya khaṭka mere hiṣṣe mein Jannat hai
Qyamat ka mujhey kiya dar magar Gham hai to is kā hai
Unhain kiya munh dikhāūnga na soorat hai na seerat hai
Paṛe mushkil to Hamid kyūn na main in ki taraf dekhōn
Mujhe ma'loom hai mushkil kushā'î in ki 'aadat hai

منقبت سیدۃ زینب رضی اللہ عنہا

اور کیا عرض کروں آپ سے کیا ہیں زینبؓ
یہ سمجھیے لبِ حیدرؓ کی صدا ہیں زینبؓ
ہر جفا سہہ کے بھی مصروفِ دعا ہیں زینبؓ
بخدا محرمِ اسرارِ خدا ہیں زینبؓ
آج بھی جن سے ہے کاشانۂ ایماں روشن
ایسے پُرنور چراغوں کی ضیا ہیں زینبؓ
قافلہ زیست کا بھٹکے گا نہ اب راہوں میں
رہ نمائی کے لیے راہ نما ہیں زینبؓ
ہم کو تاریخ کے اوراق پتہ دیتے ہیں
فاتحِ معرکۂ کرب و بلا ہیں زنیبؓ

Manqabat Syyedah Ẓainab(R)

Aur kiya ʿarẓ karūn aapse kiya hain Ẓainab
Yeh samjhye lab-e Haider ki ṣadā hain Ẓainab
Har jafa seh ke bhī masruf-e duʿā hain Ẓainab
Bakhudā muhrīm-e asrār-e Khuda hain Ẓainab
Aaj bhī jin se hai kashana-i imān raushan
Aise purnoor chirāġhon ki zia hain Ẓainab
Qafīla ẓeest ka bhaṭke ga na ab rāhon mein
Reh numaʾī ke liye rāhnūmā hain Ẓainab
Ham ko tārīkh ke aurāq pata dete hain
Fātih-e mʿarika-e karab-o bala hain Ẓainab

منقبت

سید الشہداء حضرت حسین رضی اللہ عنہ

اللہ

اللہ اللہ کیا حسیں مداح کی تقدیر ہے
مدح خوانی کے صلے میں خلد کی جاگیر ہے

راحت قلبِ رسالتؐ کی شہادت کے طفیل
سوزِ عشقِ مصطفیٰؐ سینوں میں عالم گیر ہے

آج محفل میں ملائک گوش بر آواز ہیں
کیوں نہ ہوں میری زباں پر مدحتِ شبیرؓ ہے

زندگی کی بات ہو یا مرحلہ ہو موت کا
ہر عمل شبیرؓ کا قرآن کی تفسیر ہے

راہِ حق میں سرکٹانا آج آساں ہوگیا
اہلِ ایماں کی نظر میں مسلکِ شبیرؓ ہے

شافعِ محشرؐ کے گھر والوں کا صدقہ چاہیے
پُرسشِ روزِ جزا کی فکر دامن گیر ہے

میں ہوں اے حامدؔ غلام ابنِ غلامِ اہلِ بیتؓ
ناز کرتا ہوں مری تقدیر کیا تقدیر ہے

Manqabat

Sayyedush shohadā Haẓrat Husain (R)

Allah Allah kiya hasīn maddāh ki taqdeer hai
Mad`h khuānī ke siley mein khuld kī jāgeer hai
Rāht-e qalb-e Risālat ki shahādat ke tufail
Soẓ-e ishq-e Mustafa seenon mein ʿaalamgeer hai
Aaj mehfil mein malā`ik gush bar aawaẓ hain
Kyon na hon meri ẓabān par midhat-e Shabbeer hai
Ẓindagī kī bat ho ya marhala ho maut kā
Her ʿamal Shabbeer kā Qur`an ki tafseer hai
Rāh-e haqq mein sar katana aaj aasān hogayā
Ahl-e imān ki naẓar mein maslak-e Shabbeer hai
Shāfiʿ-e mehshar ke ghar wālon ka ṣadqa chāhiye
Pursish-e roẓ-e jaẓā ki fikr dāmangeer hai
Main hūn ai Hamid ġulam ibn-e ġhulam-e ahl-e bait
Nāẓ karta hūn meri taqdeer kiya taqdeer hai

منقبت

سیدنا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ

اللہ

کون سمجھے کون جانے عزّ و جاہِ غوثِ پاکؒ
یہ مہ وانجم ہیں سب ذرّاتِ راہِ غوثِ پاکؒ
شاہِ جیلانیؒ سے نسبت ہو تو پھر کیا چاہیے
ہے خدا اس کا کہ ہے جس پر نگاہِ غوثِ پاکؒ
یوں کہو اُس کو شفیعِ حشر کا سایہ ملا
جس کو مل جائے سرِ محشر پناہِ غوثِ پاکؒ
دل کی آنکھیں ہوں میسر تو نظر آجائے گا
چشمِ ظاہر کیا دکھائے عزّ و جاہِ غوثِ پاکؒ
راہِ حق سے وہ بھٹک جائے یہ ممکن ہی نہیں
جو شہِ دیںؐ تک پہنچ جائے بہ راہِ غوثِ پاکؒ
میری آنکھوں کی تمنا بھی بر آئے ایک دن
کاش یہ بھی دیکھ لیں آرام گاہِ غوثِ پاکؒ
قادری نسبت پہ اپنی فخر ہے حامدؔ مجھے
ناز کرتا ہوں کہ ہوں زیرِ پناہِ غوثِ پاکؒ

Manqabat

Sayyedinā Haẓrat-e Sheikh Abdul Qadir Jilānī(R)

Kaun samjhe kaun jāne iẓẓ-o jāh-e Ġhaus-e Pak
Yeh mah-o anjum hain sab ẓarrāt-e rāh-e Ġhaus-e Pak
Shahe Jilānī se nisbat ho to phir kiya chāhiye
Hai Khūda us ka ke hai jis per nigāhe Ġhaus-e Pak
Yūn kaho usko Shafī'-e Hashr ka sāya mila
Jis ko mil jāey sar-e mehshar panāh-e Ġhaus-e Pak
Dil ki ānkhein hon mayassar to naẓar aajaey ga
Chashm-e ẓahir kiya dikhaey iẓẓ-o jah-e Ġhaus-e Pak
Rāh-e haqq se woh bhaṭak jāey yeh mumkin hī nahīn
Jo Shah-e dīn tak pahunch jāey barāh-e Ġause Pāk
Meri aankhon ki tamanna bhī bar āaye aik dīn
Kash yeh bhī dekh lein aarām gah-e Ġhaus-e Pak
Qādri nisbat pe apnī fakhr hai Hamid mūjhey
Nāẓ karta hūn ke hon ẓer-e panah-e Ġhaus-e Pak

منقبت

سیدنا حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ

آروز دل میں اگر یہ ہے کہ سلطانی کرو
خواجۂ ہند الولیؒ کے در کی دربانی کرو

سرخروئی چاہیئے تم کو اگر کونین میں
اُن کے در پہ جاکے خاک آلود پیشانی کرو

عند لیبو آؤ یہ خواجہؒ کا اذنِ عام ہے
گلستانِ معرفت میں زمزمہ خوانی کرو

اپنے پیرانِ طریقت سے محبت چاہیے
چاہتے ہو آگ دوزخ کی اگر پانی کرو

بات تو جب ہے کہ مستقبل بناؤ تابناک
یہ بھی کیا ماضی کی ہر دم مرثیہ خوانی کرو

راستوں کے پیچ وخم میں گم نہ ہوجانا کہیں
کاروانِ دل کی اے حامدؔ نگہبانی کرو

Manqabat

Sayyednā Hazrat Khwaja Moinuddin Chishti(R)

Aarzū dil mein agar yeh hai ke sultāni karo
Khwaja-i Hindul wali ke dar ki darbāni karo
Surkh rūi chāhiye tum ko agar kaunain mein
Un ke dar pe jake kh āk aalūd peshani karo
'Andlibo aao yeh Khwaja ka izn-e 'aām hai
Gulistān-e m'arifat mein zamzama kh uani karo
Apne peerān-e treeqat se mahabbat chāhiye
Chāhte ho aag dauzakh ki agar pāni karo
Bāt to jab hai ke mustaqbil banao tābnāk
Yeh bhi kiya māzi ki har dam marsia kh uani karo
Rāston ke pech-o kh am mein gum na ho jana kahin
Kārawan-e dil ki ai Hamid nigahbāni karo

منقبت

مرشدی حضرت الحاج سید قربان حسن شاہؒ

اللہ

حاجی قربان شاہؒ کیا کہنا
اے مرے کج کلاہ کیا کہنا
آپ پر عزّ و جاہ صدقے ہیں
آپ کا عزّ و جاہ کیا کہنا
آپ شیخوں کے شیخ ہیں آقاؐ
آپ شاہوں کے شاہ کیا کہنا
آکے جانے کو دل نہیں کرتا
آپ کی بارگاہ کیا کہنا
ہاتھ پھیلے نہیں گداؤں کے
اے مرے بادشاہ کیا کہنا
اُن کے صدقے میں خوب ہوتی ہے
زندگی سے نباہ کیا کہنا
مجھ کو حامدؔ بنا گئی حامدؔ
اُن کی پہلی نگاہ کیا کہنا

Manqabat

Haẓrat Alhāj Sayyed Qurbān Hasan Shāh (R)

Haji Qurbān Shāh kiya kehna

Ai merey kaj kullah kiya kehna

Aap par ʻizz-o jaah ṣadqe hain

Aap ka ʻizz-o jaah kiya kehna

Aap sheikhon ke sheikh hain aaqā

Aap shāhon ke shāh kiya kehna

Aake jāney ko dil nahiṉ karta

Aap ki bargāh kiya kehna

Hath phailey nahiṉ gadaon ke

Ai merey badshah kiya kehna

Unke ṣadqe mein khub hotiṉ hai

Ẓindagiṉ se nibāh kiya kehna

Mujh ko Hamid banāgaiṉ Hamid

Unki paihliṉ nigāh kiya kehna

منقبت

حضرت محمد مودود احمد الرشیدی القادری عرف بابا صاحبؒ

ہیں محرمِ اسرارِ نہاں حضرتِ مودودؒ
اللہ کی رحمت کا نشاں حضرتِ مودودؒ
اولاد میں شامل ہیں شہِ کون ومکاںؐ کی
پروردۂ مخدومِ جہاںؒ حضرت مودودؒ
دنیا میں بھی محبوب تھے عقبیٰ میں بھی محبوب
ہیں ساکنِ گلزارِ جناں حضرتِ مودودؒ
اللہ کی قدرت سے شہہِ دیںؐ کے کرم سے
الطاف بداماں ہیں یہاں حضرتِ مودودؒ
وہ راہ برِ منزلِ عرفان ویقیں ہیں
ہیں قاطعِ ہر وہم وگماں حضرتِ مودودؒ
جو بات اٹھا دیتی ہے پردے درِ دل کے
اُس بات کو کرتے ہیں بیاں حضرت مودودؒ
جس بزم میں شرکت کی فرشتوں کو طلب ہے
حامدؔ نظر آتے ہیں وہاں حضرت مودودؒ

Manqabat

Haẓrat Mohammed Maudūd Ahmed

al-rashidi al-Qādri Urf BaBa Sahib(R)

Hain mahram-e asrār-e nihān Haẓrat-e Maudūd

Allah ki rahmat ka nishān Haẓrat-e Maudūd

Aulād mein shāmil hain Shah-e kaun-o makān kī

Perwarda-i Makh doom-e jahān Haẓrat-e Maudūd

Dunya mein bhī mehboob they ūqba mein bhī mehboob

Hain sākin-e gulẓar-e jenān Haẓrat-e Maudūd

Allah ki qudrat sey Shah-e deen ke karm sey

Altāf badāmān hain yahān Haẓrat-e Maudūd

Woh rahbar-e manẓil-e irfān-o yaqīn hain

Hain qāti‘-e har wahm-o gumān Haẓrat-e Maudūd

Jo bat uṭha detī hai pardey dare dil ke

Us bat ko kertey hain beyān Haẓrat-e Maudūd

Jis baẓm mein shirkat ki farishton ko talab hai

Hamid naẓar ātey hain wahān Haẓrat-e Maudūd

”کفّارہ“

آج کتنی مشکل سے میں نے رات کاٹی ہے
سامنے نگاہوں کے
میری زندگانی کا
آکے ایک اک لمحہ
کس قدر ڈراتا تھا
کی نہیں کوئی نیکی
کام جو نہ کرنے تھے
ہائے وہ کیئے میں نے
اور کچھ نہیں سوچا
کوئی غم نہ پچھتاوا
ہائے کل کو کیا ہوگا
آج کتنی مشکل سے میں نے رات کاٹی ہے
اور پھر اس عالم میں
صبح کی کرن مجھ کو

"Kaffarah"

Aaj kitni mushkil sey main ney rāt kaṭī hai

Sāmney nigāhon ke

Meri ẓindagāni ka

Aake aik ek lamhā

Kis qadar ḍarāta thā

Ki nahīn koī nekī

Kām jo na kerney they

Hāai woh kiye mainey

Aur kuch nahīn sochā

Koī ġam na pachhtawā

Hāai kal ko kiya hoga

Aaj kitni mushkil se main ne rāt kāṭi hai

Aur phir is ʻaalam mein

Subah ki kiran mujh ko

اک پیام لائی ہے
آس یہ دلائی ہے
مالکِ دو عالم نے
اک دیا ہے پھر موقعہ
مجھ کو اپنی قدرت سے
اپنی شانِ رحمت سے
دن عطا کیا مجھ کو
جس میں آج ممکن ہے
مجھ سے ہوں عمل ایسے
بن سکیں جو کفارہ
پچھلے سب گناہوں کا
اور کل سرِ محشر
کام دیں پناہوں کا
آج کتنی مشکل سے میں نے رات کاٹی ہے

Ek peyām lāī hai

Aas yeh delai hai

Mālik-e do ʿaalam ney

Ek diyā hai phir mauqā

Mujh ko apni qudrat sey

Apni shān-e rehmat sey

Din ʿatā kiya mujh ko

Jis mein aaj mumkin hai

Mujh se hon ʿamal aisey

Ban sakein jo kaffārah

Pichhley sab gunāhon kā

Aur kal sare mehshar

Kām dein panāhon ka

Aaj kitni mushkil sey main ney rāt kaṭī hai

''تعارف''

مختصر سی مری پہچان ہے یہ
نام حامدؔ ہے وطن امروہہ
میرے والد بھی تھے مدّاحِ نبیؐ
نعت گوئی میں ہے جن کا شہرہ
ناز کیسے نہ ہو اپنے گھر پر
کاش ہر گھر ہو میرے گھر جیسا
محفلِ نعت سجا کرتی ہے
کوئی خالی نہیں جاتا ہفتہ
اک زمانے سے یہی ہے دستور
اس میں آیا نہیں کوئی وقفہ
نعت خوانوں کی تھا صف میں شامل
ہوش میں آکے جو خود کو دیکھا
نعت خوانی کی اُسی محفل سے
نعت گوئی کا یہ اعزاز ملا

"Ta'aruf"

Mukh tasar si merī pehchān hai yeh

Nām Hamid hai watan Amroha

Mere wālid bhī they maddāh-e Nabī

N'at goī mein hai jin ka shuhrah

Nāẓ kaisey na ho apne ghar par

Kāsh har ghar ho merey ghar jaisa

Mehfil-e n'at saja kerti hai

Koī kh ālī nahīn jatā haftah

Ek ẓamaney sey yahi hai dastūr

Is mein āya nahīn koī waqfah

N'at kh uānon ki tha ṣaf mein shāmil

Hosh mein aake jo kh ud ko dekhā

N'at kh uānī ki usi mehfil sey

N'at goī ka yeh aiẓaẓ mila

نعت میں اُنؐ کی لکھا کرتا ہوں
یہ وسیلہ ہیں مری بخشش کا

ذکرِ سرکارؐ ہے عادت مری
مدحِ سرکارؐ ہے مرا رتبہ

نغمۂ صلِ علیٰ گونج اٹھا
نام کیا اُنؐ کا زباں پر آیا

اُنؐ کا ثانی کہاں پائے گا کوئی
کوئی آیا ہی نہیں اُنؐ جیسا

رات پرتو ہے اگر زلفوں کی
دن اُجالا ہے رُخِ انور کا

میری قسمت بھی چمک اٹھی تھی
میں بھی اک بار گیا تھا طیبہ

وہ چمک آج تلک باقی ہے
ہے تصور میں وہاں کا نقشہ

Na't main unkī likha kartā hūn

Yeh wasila hain meri bakhshish ka

Zikr-e sarkār hai 'aadat meri

Madh-e sarkār hai mera rutbā

Naġma-i salle 'alā goonj uṭha

Nām kya unka ẓabān par aaya

Unka sāni kahān pāeyga koī

Koī aaya hi nahīn un jaisa

Rāt partau hai agar ẓulfon ki

Din ujāla hai rukh-e anwar ka

Meri qismat bhī chamak uṭṭhī thī

Main bhī ek bār gayā tha Taiba

Woh chamak aaj talak baqi hai

Hai taṣawwur mein wahān ka naqsha

(d) Gosha-e Manqabat

Manqabat Amir-ul- Momenîn Siddiq-e-Akbar (R)	221
Manqabat Amir-ul- Momenîn ‘Umar-e-Fāruq (R)	223
Manqabat Amir-ul- Momenîn ‘Usmān-e-Ghani (R)	225
Manqabat Amir-ul- Momenîn Hazrat-e-‘Ali (R)	227
Manqabat Sayidatun Nisā Fātima Zehrā (R)	229
Manqabat Sayedah Zainab (R)	231
Manqabat Sayyid al- Shuhada Hazrat Husain	233
Manqabat Sayyidina Sheikh Abdul Qadir Jîlāni (R)	235
Manqabat Sayyidna Hazrat Khawaja Moînuddin (R)	237
Manqabat Hazrat Sayyid Qurbān Hasan Shāh (R)	239
Manqabat Hazrat Mohammed Maudūd Ahmed (R)	241
Kaffarah	243
Ta‘aruf	247

Bheek us dar-e aqdas se be 'arz-e talab pāī	185
Hasrat-e deed ka is tarh mudawa karna	187
Mangtā ka dātā se nata kal bhi tha aur aaj bhi hai	189
Bahar sūrat Nabī ka chehra-i anwar chamaktā hai	191
Jazb-e dil se kām lo soz-e nihān paida karo	193
Jo maddāh-e khairul warā hogaya	195
Zindagi yūn tamām kijiye ga	197
Rūh ka'be mein hai dil Madine mein hai	199
Munawwar jo na hon yād-e nabī se	201
Rabt apnā jo kibrīya se hai	203
Mehshar mein pehle deed-e-risālat ma'āb ho	205
Jisko naseeb ishq-e risālat ma'āb ho	207
Nabī ke ġulāmon mein nām aaiga	209
Hamid du'ā karo ke woh din phir nseeb ho	211
Ho ināyat jo aap ki yūn hi	213
Jannat na mile aap ke deedar se pehle	215
Batāūn ke kiya hain Madin-e ki galliyan	217
Main kām loon to zaban-o qalam se kām yeh loon	219

Khilta agar na ishq-e Risālat maāb mein	147
Mera aasan nahīn mushkil se prishān hona	149
Lab pe jab unki na't hotī hai	151
Ham jo na't-e shah-e laulāk mein lab kholein ge	153
Kuchh to batā sabā mere aaqa ne kaya kahā	155
Aao sunāyen na't-e Nabī kī	157
Bāt bigṛi huī is tarah banāi jāey	159
Gumrahi ka jahān ehsās satātā hai mujhe	161
Naqde jān de ke gham-e ishq ko pāna hai mujhe	163
Hamd aur na't hum sunāte hein	165
Mere lab pe jo un kī na'atein hain	167
Huzūr shehr mein apne mira bhi ghar ker dein	169
Meri bakhshish ki zamānat hogaī	171
Main bhi kabhi Madine ko jāūn khuda kare	173
Hūn gunahgār hai qusūr mirā	175
Yeh dil ishq-e Nabī ka aaina hai	177
Bāis-e kun fakan mire aaqa	179
Izhār-e aarzū ka saliqā nasīb ho	181
Ek hum hi nahīn un ke jalwon ke tamannaī	183

Main nahîn kehta ke tum aisa karo waisā karo	109
Us sham'a-e Risālat ke parwane hazāron hain	111
Unse main unke dularōn ka utara māngūn	113
Hum se pūchho bāgh-e jannat kaisa lagtā hai	115
Jab apna gunahōn se bura hāl lage hai	117
Firdaus-e-barîn mānā ke Firdaus-e barîn hai	119
Ai gunahgarō karo Ahmed-e-Mukhtār ki bāt	121
Hasrat-o armān ke bar aane ka mausam aagaya	123
Hum per na khula bāb-e karam ab ke baras bhi	125
Jo hukumat ki adā Bu Zar-o Salmān mein hai	127
Koi sarkār sa aaya nahîn hai	129
Yāsîn kaha gaya kabhi Tāha kaha gayā	131
Ashk dāman bhigo gaye hotey	133
Mahak phailî hui hai jin ki bzm-e ahle-imān mein	135
Kaaṭni hain pahāṛ si rātein	137
Subah ki bāt hai na shām ki hai	139
Ai Ta'alallah yeh 'azmat aur yeh rifat aap ki	141
Bāt jannat ki jab kisi ne kî	143
Āan to dekhein shān to dekhein dunya wāle aayen to	145

Khā ke hazrat ne shafā'at ki qasam aaj ki rāt	71
Zabān par shakwai ranj-o-alam laya nahīn karte	73
Kitna mehboob woh din aur woh mahina hoga	75
Haqq ne jis husn se dunya ko sānwara hoga	77
Jayeinge jayeinge sarkār mein phera hoga	79
Mujh ko jannat chahiye hān mujh ko jannat chahiye	81
Hasrat jo mere dil ki hai ya rab woh bar āye	83
Aao us dar pe chalo chal ke ṣada dete hain	85
Yeh makān aap ka lamakān aap ka	87
Hum apne jazba-i kamil se itna kām letey hain	89
Rakhta hūn aās rehmat-e- parwardīgar ki	91
Midhat sara-e Ahmed-e-Mukhtār hogaye	93
Ash'aar jo kahe dur-e shahwār hogaye	95
Jab sahāra hi na tha koi hamare sāmne	97
Sarkār aap jaisa koi meherbān nahīn	99
Un ka karam shareek rahā zindagi ke sāth	101
Qiṣṣe chheṛo unki gali ke	103
Sāre jahān ke achhōn se achha dikhāī de	105
Sāni mere sarkār ka dekha nahīn koī	107

(c) Na't

Wajh-e-Kaun-o-makān aagaye	35
Shahan-e-zamāna ka muqām apni jagah hai	37
Bagh-e-jannat se hasīn kyon na ho kūcha unka	39
Takmeele-ashiqi hai jo dard-e-jigar mile	41
Hashr mein chhupā leinge dāman-e- shafa'at mein	43
Jis ke rūai anwar ka har taraf ujala hai	45
Ba'ais-e 'alam-e-imkān hain Rasool-e 'Arabi	47
Dar-e wala se aashnaī hai	49
Aap se din hai rat aap se hai	51
Dar-e-aqdas pe mera sar jhuka hai	53
Nashsha-i ishq se sarshār ġhulām un ka hai	55
Aap khairul-anām hain aaqa	57
Nahīn hai kisi ki jo hai bāt unki	59
Main bhi Taiba ko chalā jā'ūn yeh maqdūr nahīn	61
Jo dil mein yād-e peyamber nahīn to kuchh bhi nahīn	63
Shah-e-har do sara mil gaye	65
Chāhe woh kuchh bhi huwa ṣahibe-irfān na huwa	67
Allah ne yūn rutba baṛhaya shab-e mi'raj	69

Content

(a)Hamd

Qat'āt 19

Hamd-e-Bāri t'aalā 21

Hamd-e-Bāri t'aalā 23

Hamd-e-Bāri t'aalā 25

Hamd-e-Bāri t'aalā 27

Hamd-e-Bāri t'aalā 29

(b) Salām

Salām ba-huzūr-e Sarwar-e Kā'ināt 31

Salām ba-huzūr-e Sarwar-e Kā'ināt 33

recite *N'atiya* verses for about three hours. This gathering was regularly held, and is still being held, without a single break since the last more than seventy five years.

Ra'uf Amrohavi was a man of rare qualities of heart and soul. He was innocent like a child, had a fair transparent life. He was humble, unassuming, austere and firm in his persuasions.

All his sons are also poets and prefer to compose *N'atiya* poetry. They also have got the anthologies of their verses published. Hamid Amrohavi has kept the holy tradition and conviction of his family thriving and blooming even in the USA. During the last two years two collections of his *N'atiya* poetry have seen light of day. Now he is a well-known figure and a popular personality in the States because of his immaculate and pristine *N'atiya* poetry. Even his residential house is known as *N'atkadah* (i.e. the House of *N'atiyah* poetry) in Chicago.

Since a considerable number of Asian immigrants, particularly from Indian sub-continent, are not much familiar with Urdu script, Hamid has endeavored to transliterate selected odes and verses in Roman script so that they may also enjoy the blessing and benefit of reciting eulogies of the Prophet (SW).

I am confident that his effort will be much appreciated by his admirers and his poetry will reach a much wider circle in the States.

First of Sh'aban 1424 AH

Nisar Ahmed Faruqi
Post Box No. 9723
Jamia Nagar,
New Delhi-110025

Foreword

Prof. Nisar Ahmed Faruqi

The present book is a transcript version of the eulogical odes in praise of the greatest personality ever appeared under the Sun and ever walked on the surface of the earth i.e. the Messenger of Allah, His blessing toward all Humanity for all ages to come. It has been rendered into Roman script for those immigrant Muslims who were not much familiar now with the Urdu script or whose children do not understand it. The writer of these odes is a famous, well-spirited Urdu poet Hamid Husain Hamid Amrohavi, who has dedicated his life to eulogize in Urdu language, the Prophet Mohammad (peace be upon him).

This form and subject matter of poetry is popularly known as *N'at* and *N'atiyah* poetry having its origin in Arabic language. Thousands of poets in Arabic, Persian, Turkish, Urdu, have composed *N'atiya* poetry throughout the last more than fourteen hundred years. Hamid Amrohavi hails from Amroha, an old town in the Northern Indian province now called Uttar Pradesh. It has produced a galaxy of eminent writers, poets, scholars, theologians and Sufis during the last several centuries. In the Twentieth century there lived a personality Hafiz Mirza Abd al-Ra'uf commonly known by his *nom de plume* Ra'uf Amrohavi. His life was simple, gentle, pious and ascetic. He never left his native place and worked as a teacher in a local college. Ra'uf Amrohavi was an Urdu poet and dedicated his entire life in composing eulogies of the Prophet Mohammad (peace be upon him). Three volumes of his *N'atia* compositions namely ***Lakhlakha-e Mahamid, Gulrang-e Takhayyul, & Kausar-e Rehmat*** were published during his lifetime and he presented all the editions to his admirers as a compliment. His most admirable and unique quality is the fact that he used to hold a gathering after Friday prayers at his house in which people used to

جو یارِ بخشش

DEDICATED

to the loving memory of
my father

HAZRAT RA'UF AMROHAVI

& to his sincere admirer

PROF. NISAR AHMED FARUQI

(Former Head, Dept. of Arabic University of Delhi)

جوئبارِ بخشش

© Hamid Amrohavi 2003

Title	:	Joo-e- bār-e Bakhshish
Author	:	Hamid Husain Mirza Hamid Amrohavi
Year of Publication	:	2004 AD/1425 AH
Second Edition	:	500
Composing	:	Ziyauddin Ansari
Printer	:	Feroze Lamination Y-16 Okhla Phase II New Delhi

Can be had from :

(1) Sajid Amrohavi
Mohalla Saddo
AMROHA (U.P.) INDIA
PIN :244221

(2) Mrs Sardar Khanam "Makhfi"
552 Manor Cir.
SCHAUMBURG IL 60194
U.S.A.

COVER PAGE
Masjid-e Nabawi Madina during the Prophet's time.

Joo-e-bār-e Bakhshish

Hamid Amrohavi

صلی اللہ علیہ وسلم
محمد

جل شانہٗ

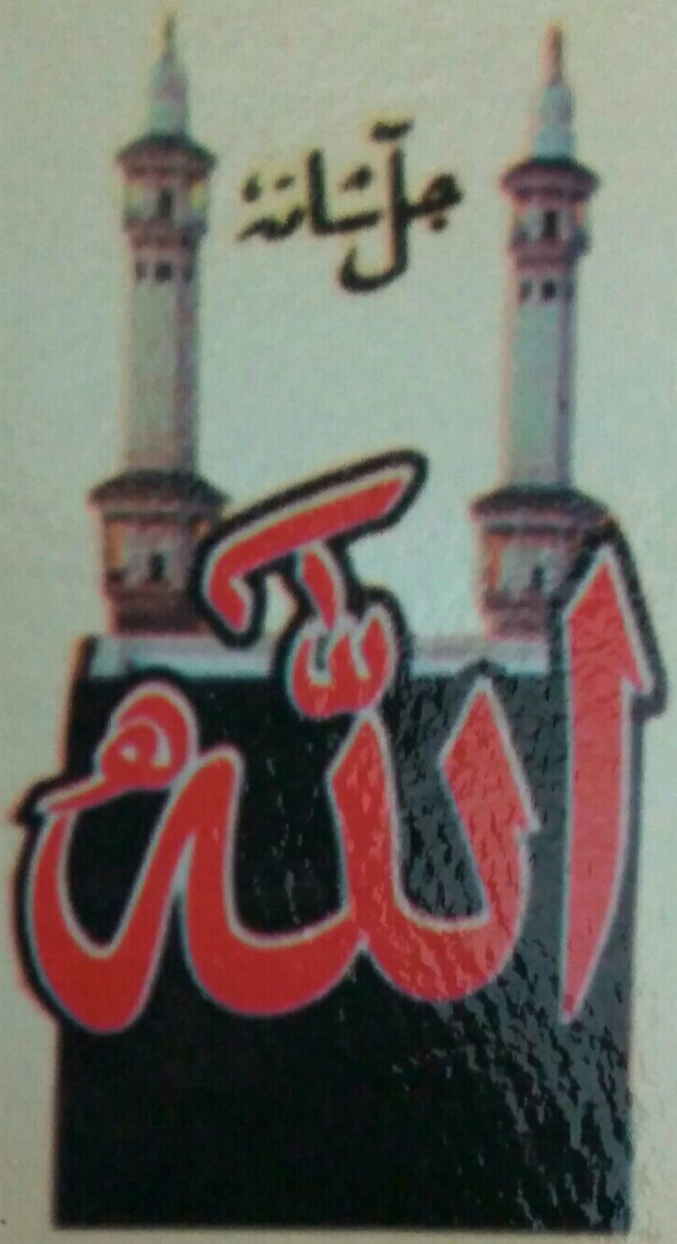

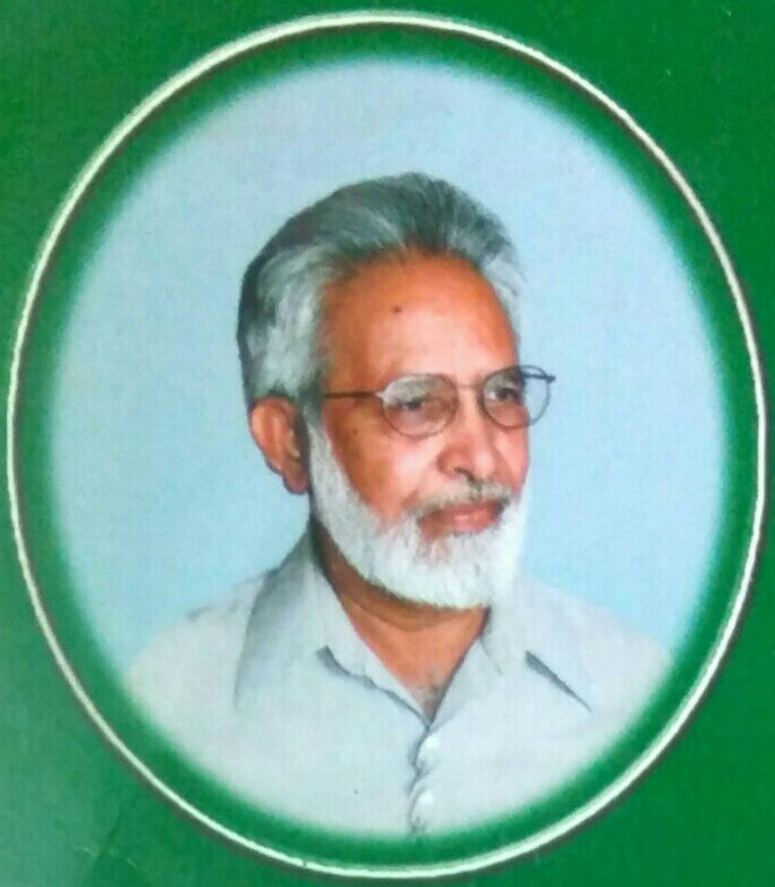

حامد امروہوی

''اپنے والد محترم حضرت رؤف کی طرح حامد امروہوی کی نعت گوئی میں بھی وہ شاعرانہ طمطراق نہیں ہے جو ہماری توجہ فنی قدرت اور کمال سخن کی جانب کھینچے بلکہ وہ کیفیت اور تاثر اور رنگ و آہنگ ہے جو محبت کی پرنگاری سے پیدا ہوتا ہے''

پروفیسر نثار احمد فاروقی

''حامد امروہوی کی نعتیں از رہ ہدیہ خلوص اور نذر عقیدت ہیں جن میں اظہار خود سپردگی کی کیفیات اثر نمایاں ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ نعتیں دل کی گہرائیوں سے نکل کر صفحۂ قرطاس پر جلوہ ریز ہوئی ہیں''

عالیجناب خواجہ ریاض الدین عطش

''حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اُن کی عقیدت کا اظہار اُن کی نعتیہ شاعری میں اس شدت سے ہوتا ہے کہ ہر شعر سے دل پر اس کا تاثر قایم رہتا ہے۔ دل کی گہرائی سے اُبلنے والے جذبات کی کیفیت اور ہر شعر آمد کا ثبوت ہے''

فخر غزل حضرت شمیم بے پوری

''نعت گوئی بھی شاعری کی مستقل صنف ہے اور اس کا رواج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی میں ہی شروع ہو گیا تھا۔ عربی، فارسی اور اردو کے علاوہ دوسری زبانوں میں بھی نعت رسول کا بیش قیمت سرمایہ ملتا ہے۔ عہد حاضر میں جن شعراء نے نعت کی جانب توجہ کی ہے اور امتیاز حاصل کیا ہے اُن میں جناب حامد امروہوی کی شخصیت نمایاں ہے۔ وہ آج کل امریکہ میں مقیم ہیں اور وہاں اُنھوں نے نعتیہ مشاعروں کو بہت مقبول بنا دیا ہے۔ ان کے اس منتخب مجموعۂ نعت کی اشاعت پر مبارکباد پیش کرتا ہوں''

خلیق انجم ۔ جنرل سکریٹری انجمن ترقی اردو (ہند)

''حامد امروہوی کا کلام بے ساختگی، جذبوں کی گہرائی، احساس کی تپش، خوب صورت الفاظ اور تراکیب کے استعمال اور فنی پختگی کی وجہ سے بے نظیر ہے''

''پاکستان جرنل'' لاس اینجلس، امریکہ